گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

25

ماہنامہ عبقری ® لاہور

جولائی 2008ء بمطابق رجب المرجب 1429ھ

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

قیمت فی شمارہ 15 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

- حضور اقدس ﷺ نے متعدد نکاح کیوں فرمائے؟
- چہرے کی جھریاں ختم
- چکوترہ کھانے سے دماغ مقوی اور سینہ صاف
- بیوی......! آپ سے کیا چاہتی ہے؟
- سلام سے گھریلو مشکلات کا حل
- ہائی بلڈ پریشر اور جادو اثر دوا کا تحفہ
- جنات نے گھڑے کا پانی انڈیل دیا
- رجب المرجب کے روزے اور نوافل
- جنسی زندگی میں نوجوانوں کے لیے بنیادی راہنمائی
- غم و فکر کے لیے علامہ آلوسیؒ کا ورد

عبقریٍّ حسانٍ ﴿ فبایِّ آلاءِ ربکما تکذّبٰن ﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوب، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی

زیرسرپرستی: شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبیداللہ المفتی مدظلہ، حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

شمارہ نمبر 1 جلد نمبر 3 جولائی 2008ء بمطابق رجب المرجب 1429ھ

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

جولائی 2008ء

ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

پی۔ ایچ۔ ڈی، امریکہ

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، حاجی میاں محمد طارق

قانونی مشیر: سید واجد حسین بخاری (ایڈووکیٹ)

قیمت فی شمارہ 15 روپے اندرون ملک سالانہ 180 روپے بیرون ملک سالانہ 40 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

ٹھہریئے پہلے اسے پڑھیئے: اگر آپ ''ماہنامہ'' عبقری کا اجراء کروانا چاہتے ہیں تو اس کا زر سالانہ -/180 روپے ہے۔ اور ہر رسالہ کے بیرونی لفافہ پر خریداری نمبر اور مدت خریداری کا اندراج ہوتا ہے اگر زر سالانہ ختم ہو چکا ہے تو ابھی -/180 روپے منی آرڈر کریں۔ یا فون (042-7552384) پر رابطہ کریں۔ رسالہ نہ ملنے کی صورت میں خریداری نمبر ضرور بتائیں تاکہ آپ کو مکمل معلومات دی جاسکے۔ اور منی آرڈر کرتے وقت اپنا پتہ اردو میں، واضح اور صاف صاف تحریر کریں۔ جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے ورنہ معذرت۔ ہر ماہ پوری فکر کے ساتھ آخری تاریخوں 26 تا 28 میں رسالہ خریداروں کے نام روانہ کر دیا جاتا ہے۔ تاکہ یکم سے قبل آپ کو رسالہ مل جائے اسکے باوجود رسالہ محکمہ ڈاک کی غفلت کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں گذارش ہے کہ قارئین! چار پانچ روز انتظار کر لیا کریں۔ کیونکہ بعض دفعہ ٹھیک دوسرے دن یا پھر کئی روز تک پہنچ پاتا ہے اور بارہا ایسا اتفاق بھی ہوا ہے کہ یہ اطلاع دی گئی کہ رسالہ بروقت پہنچ گیا تھا لیکن کوئی اور صاحب پڑھنے کے لیے لے گئے تھے۔ اس لیے پوری تحقیق اور کم از کم ایک ہفتہ کے بعد بھی نہ ملنے تو اطلاع کریں۔ آئندہ ماہ سپیشل ڈاک سے رسالہ روانہ کیا جائیگا۔ اور یہ بھی خیال میں رہے کہ ادارہ کے ذمہ پوری فکر کے ساتھ رسالہ ڈاک خانہ کے حوالے کر دینا ہے نہ آپ کے ہاتھوں میں پہنچانا ہے۔ اس لیے ان وجوہات کی بنا پر اپنے قارئین کو اس طرف متوجہ کر رہے ہیں آپ اپنے اخبار فروش یا قریبی بک سٹال سے طلب کریں اور اگر وہ نفی میں جواب دے تو اسکو پیار محبت سے ترغیب دیں کہ یہ ایک روحانی رسالہ ہے اس کو چلانے میں دین دنیا کا فائدہ ہوگا اور اس کو تعاون کی یقین دہانی کرائیں اس طرح یہ رسالہ تھوڑی سی کاوش سے گھر گھر پہنچ سکتا ہے۔ تقسیم اور ایصال ثواب کے لیے خصوصی رعایت

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زر سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

حکیم صاحب سے ملاقات

پیر، منگل، بدھ، جمعرات

(عصر سے مغرب کے درمیان)

ناغہ (جمعہ، ہفتہ، اتوار)

روحانی اور جسمانی مشورہ اور موبائل پر رابطہ کے لیے مقررہ اوقات کے علاوہ تکلیف نہ فرمائیں

حکیم صاحب سے روزانہ موبائل پر رابطہ

صبح 06:00 بجے تا 07:30 بجے

موبائل نمبر: 0321-4343500

کراچی ادویات کے لیے رابطہ: 0300-3218560

اسلام آباد ادویات کے لیے: 051-5539815

موبائل: 0333-5648351

ضروری اطلاع

حکیم صاحب ہر ملاقاتی پر خصوصی توجہ کے لیے روزانہ تیس مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں۔ بعض حضرات اوقات کار کا خیال نہیں رکھتے۔ تعداد کے تعین کا مقصد ہر فرد پر انفرادی توجہ ہے۔ امید ہے اوقات کار کا خیال فرمائیں گے۔

مستقل پتہ: دفتر ماہنامہ ''عبقری'' مرکز روحانیت وامن 78/3، مزنگ چونگی، قرطبہ چوک، یونائیٹڈ بیکری اسٹریٹ جیل روڈ لاہور

0322-4688313، 042-7552384

Website:www.ubqari.net

Email:ubqari@hotmail.com

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز پرنٹرز، 9 ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا۔

بدگمانیوں سے بچو

ایمان والو! بہت سی بدگمانیوں سے بچا کرو کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں (اور بعض جائز بھی ہوتے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اچھا گمان رکھنا تو اس لیے تحقیق کرلو ہر موقعہ اور ہر معاملے میں، بدگمانی نہ کرو) اور (کسی کے عیب کا) سراغ مت لگایا کرو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کیا کرو، کیا تم میں کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے اس کو تو تم برا سمجھتے ہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو (اور توبہ کرلو) بے شک اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنے والے (اور) مہربان ہیں (سورۃ الحجرات آیت نمبر 12)

خلوص اور وفاداری

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک دین خلوص اور وفاداری کا نام ہے۔ بیشک دین خلوص اور وفاداری کا نام ہے، بیشک دین خلوص اور وفاداری کا نام ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کس کے ساتھ خلوص اور وفاداری! ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ، اللہ تعالیٰ کے رسول کے ساتھ، اللہ تعالیٰ کی کتاب کے ساتھ مسلمانوں کے حاکموں کے ساتھ اور ان کے عوام کے ساتھ۔ (نسائی)

حالِ دل

ایڈیٹر کے قلم سے

جو میں نے دیکھا، سُنا اور سوچا

دس روپے روزانہ

میری والدہ محترمہ رحمۃ اللہ کا وصال 25 اکتوبر بروز سوموار 1999ء کو ہوا۔ تعزیت کے لیے لوگ آرہے تھے۔ ایک شخص والد مرحوم کے جاننے والے بھی، تعزیت کے لیے تشریف لائے۔ دورانِ گفتگو کہنے لگے کہ پہلے آپ کے والد فوت ہوئے تھے اب والدہ فوت ہوگئی ہیں۔ بس ایک نصیحت کرتا ہوں اس کا خیال رکھنا اور پھر اپنی قمیض ہٹا کر جسم پر پڑے مار کے نیلے خطرناک اور دردناک نشان دکھائے۔ کہنے لگے کہ میرے بیٹوں نے ملکر مجھے مارا ہے، گھر سے نکال دیا ہے۔ منت کے بعد گھر کا ایک پرانا ٹوٹا ہوا کمرہ (جس میں ہم کتا باندھتے تھے) دیا اور 10 روپے روزانہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ روکر کہنے لگے کہ اصل میں قصور میرا ہے۔ غریب ماں باپ کا بیٹا تھا شروع سے دولت مند بننے کا شوق تھا۔ میں نے اس کاروبار میں ہاتھ ڈالا جس میں بہت زیادہ بچت کا چرچا سنا تھا۔ چونکہ مطلوب دولت تھی اس لیے پھر اسمیں حلال حرام ملاوٹ وغیرہ سب کچھ کیا۔ خوب مال کمایا، چار شادیاں کیں لیکن چین نہ ملا۔ ایک وقت یہ آیا کہ چھوٹی بیوی میری سب سے بڑی بیوی کے بیٹے سے اندرونی طور پر گناہ میں ملوث ہوگئی۔ بہت کوشش کی لیکن چھوٹی بیوی بڑے بیٹے کو چھوڑنے کو تیار نہیں بلکہ دھمکی دیتی ہے کہ اگر مجھے اس لڑکے کو چھوڑنے کا اصرار کیا گیا تو مٹی کا تیل ڈال کر آگ لگادوں گی۔ اولاد پڑھ کر جوان ہوگئی ہے۔ ان کی شادیاں کردیں ہیں لیکن کوئی مجھے پوچھتا نہیں۔ اگر زیادہ کوئی بات کروں تو مار پڑتی ہے اور وہ گھر جسے میں نے پیسہ پیسہ جوڑ کر بنایا تھا، اسی گھر سے مجھے نکال دیتے ہیں۔ بس میری نصیحت ہے کہ اگر اولاد کو حلال مال سے پالا اور طیب رزق کی فکر کی تو پھر یہ اولاد نعمت اور زندگی کا سکون ورنہ بربادی اور بدحالی ہے۔

درسِ ہدایت

ہفتہ وار درس سے اقتباس

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

بندہ کی یہ ندامت اور پشیمانی، رزق کو ایسے لاتی ہے جیسے بارش ہوتی ہے اور مصیبتوں کو ایسے ٹلواتی ہے جیسے بارش زمین کو دھو دیتی ہے۔

اللہ پاک ستر ماؤں سے زیادہ انسان سے پیار کرتے ہیں

میرے محترم ساتھیو! آپ نے اکثر سنا ہوگا فلاں نے والدہ کی نافرمانی کی اور پھر معافی مانگ لی۔ دوسری دفعہ پھر نافرمانی کی اور بعد میں معافی مانگی۔ ماں نے معاف کر دیا۔ تیسری دفعہ نافرمانی کرنے کے بعد جب معافی مانگی تو ماں نے معاف کرنے سے انکار کر دیا۔ بڑی مشکلوں سے، کئی بزرگوں کی سفارش کروا کر معافی مانگی۔ اس کے بعد جب پھر نافرمان ہوا تو ماں نے کہہ دیا کہ میں اس کو اپنا دودھ نہیں بخشوں گی اور اس کو میرے جنازے پر نہ آنے دینا۔ پانچ یا دس دفعہ نافرمانی کرنے پر ماں تو دودھ نہ بخشے۔ مگر سو سال عمر رکھنے والا بندہ جو گناہوں، نافرمانیوں میں لتھڑا ہوتا ہے۔ جب ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرنے والے رب کے سامنے ایک دفعہ دل سے، کہتا ہے کہ یا اللہ مجھے معاف کر دے تو وہ رب بندے کی اِس ندامت اور استغفار کو اتنا پسند کرتا ہے کہ اپنے دامنِ رحمت میں اُسکو سمیٹ لیتا ہے اور بندہ کی یہ ندامت اور پشیمانی، رزق کو ایسے لاتی ہے جیسے بارش ہوتی ہے اور مصیبتوں کو ایسے ٹلواتی ہے جیسے بارش زمین کو دھو دیتی ہے۔

ایک شخص اعلان کر رہا تھا۔ لوگو میرے پاس وہ چیز ہے جو رب کے پاس نہیں ہے۔ لوگوں کو اس کی یہ بات گراں گزری۔ لوگ اسے پکڑ کر وقت کے قاضی کے پاس لے گئے۔ کہنے لگا کہ فیصلہ کرنے سے پہلے میری بات سن لے اور پھر وہی نعرہ دہرایا کہ میرے پاس جو ہے وہ رب کے پاس نہیں۔ قاضی نے کہا کہ تجھے خبر ہے کہ تو کیا کہہ رہا ہے؟ تیرے پاس اس بات کا کیا جواز ہے؟ اس شخص نے جو جواب دیا وہ حیرت انگیز ہے۔ کہنے لگا میرے پاس ندامت ہے اور میرے رب کے پاس ندامت نہیں ہے۔ اگلی بات سنیں اس سے بھی عجیب و غریب بات۔ میرے مرشد، حضرت علی ہجویریؒ کو ابا حضور کہتے تھے کیوں کہ میرے مرشد، حضرت علی ہجویریؒ کے خاص حسب، نسب اور آل سے تھے اور ہجویر کے تھے۔ پھر دہلی منتقل ہو گئے اور فرماتے تھے کہ میرے ابا نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ جس شخص کے پاس صرف ندامت ہوگی۔ اس کے پاس وہ ہوگا جو رب کے پاس ہے۔ نہیں سمجھے اللہ جل شانہ کے پاس ساری کائنات ہے مگر اللہ پاک کے پاس ندامت نہیں ہے۔ اگر یہ بندہ چاہتا ہے کہ میرے پاس ساری کائنات ہو اور ساری کائنات سے مراد ساری کائنات کے خزانے ہوں۔ بس وہ ایک کام کر لے کہ وہ لے لے جو اللہ کے پاس نہیں ہے اور وہ ہے ندامت۔ اس کے بدلے اللہ جل شانہ وہ دیدے گا جو اس کے پاس نہیں ہے۔ یعنی دنیا اور آخرت کے خزانے۔ اللہ پاک چاہے تو چلتے چلاتے بندے کو ایک پل میں اٹھا کر پھینک دے اور بیمار کر دے۔ تندرست آدمی کی آنکھ اندھی کر دے۔ میں جب اسلام آباد میں کلینک کرتا تھا تو میرے پاس اٹک سے ایک خاتون آئیں اور بتانے لگی کہ ایسے بیٹھے بیٹھائے دونوں آنکھیں اندھی ہو گئیں۔ ڈاکٹر کہتے ہیں پیچھے جو رگیں تھیں وہ سکڑ گئی ہیں اور اس کا علاج دنیا میں کہیں نہیں ہے۔ اللہ پاک چاہے تو بیٹھے بیٹھائے آنکھوں سے معذور کر دے، چال میں لڑکھڑاہٹ پیدا کر دے۔ فالج زدہ کر دے، پاگل اور دیوانہ کر دے۔ ہمارے پاس ہے ہی کیا؟ اور سب کچھ تو اس کے پاس ہے اور اب اس سے اگر لینا ہے اور پانا ہے تو اس سے لینے اور پانے کا واحد طریقہ، واحد حل صرف ندامت ہے۔

ندامت، توبہ اور استغفار قیامت تک رہے گا

سننے کی بات ہے حضرت علیؓ کا فرمان ہے کہ ساری کائنات میں دو امان تھیں یعنی حفاظتیں تھیں۔ اس میں سے ایک تو اللہ نے اٹھا لی ہے اور وہ امان تھی سرور کونین ﷺ کی ذات مبارکہ۔ ایک امان باقی ہے اور وہ قیامت تک رہے گی وہ ہے ندامت، توبہ اور استغفار۔ فرمایا اسکو مضبوطی سے تھام لو۔ حضرت فضالہ بن عبیدؓ سے سرور کونین ﷺ کا ارشاد نقل ہے کہ ''بندہ عذابِ خداوندی سے امن میں ہے جب تک استغفار کرتا رہتا ہے۔''

ایک شخص کو دیکھیں کہ وہ روز آ کر پوچھے آپ ہم سے ناراض تو نہیں ہیں۔ اسے کہا جائے کہ بار بار نہ پوچھا کریں شرمندگی ہوتی ہے۔ کہنے لگے نہیں اصل میں مجھے بولنا ہی نہیں آتا۔ آپ اگر خدمت بتائیں تو کرنی نہیں آتی، گفتگو کا سلیقہ نہیں آتا۔ کام کروں تو الٹا کر بیٹھتا ہوں۔ بس دل میں ایک کھٹکا رہتا ہے کہ آپ کے مزاج میں کوئی بات ناگوار گزری ہو تو مجھے معاف کر دیں۔ میں اس لیے روز پوچھتا ہوں آپ ناراض تو نہیں ہیں۔ اگر کوئی خطا ہوئی ہو تو مجھے معاف کر دیں۔ اس بندے سے کوئی ناراض ہوگا، کبھی نہیں۔ جو پیشگی ندامتیں کر رہا اور یہ نہیں ہے کہ پیشگی ندامت کر کے پھر ناراض کرنے کی کوشش بھی کرتا ہے۔ نہیں کوشش بھی نہیں کرتا اور پھر آ کے کہتا ہے کہ آپ مجھ سے ناراض تو نہیں ہیں۔ اسی بارے میں سرور کونین ﷺ نے فرمایا کہ بندہ عذاب خداوندی سے امن میں ہے اور یہ مصیبتیں اور یہ پریشانیاں، یہ مالوں کے گھاٹے، یہ جانوں کے گھاٹے، یہ عذاب، جادو کے ذریعے، مختلف حسد کے ذریعے یہ مالی نقصانات، کاروباری نقصانات، یہ اوپر سے آتے ہیں۔

ہمارا استغفار ایک اور استغفار کا محتاج ہے

حضرت رابعہ بصریؒ کا ارشاد ہے۔ ہمارا استغفار ایک اور استغفار کا محتاج ہے سننے کی بات ہے اللہ والو موتی ہیں بعض اوقات موتی آپ کے لیے چن کے لاتا ہوں۔ بڑی محبت اور طلب سے آپ تشریف لاتے ہیں ہمارا استغفار ایک اور استغفار کا محتاج ہے۔ یعنی ہم گناہوں سے سچے دل سے استغفار نہیں کرتے بلکہ ایسے استغفار کرتے ہیں اس استغفار کو بھی استغفار کی ضرورت ہے۔ لیکن ایک اور بات بھی عرض کرتا ہوں ارے جس طرح بھی ہے کرتے رہو ایک وقت آئیگا اس کریم سے گفتگو کا سلیقہ بھی آجائیگا بات کرنے کا طریقہ بھی آجائیگا۔ وہ کہتے ہیں محبت کرنی نہیں آتی، کرنا شروع کر دے محبت تجھے محبت کا سلیقہ خود سکھا دیگی۔ تُو توبہ کر، تُو استغفار کر۔ اس کریم کے سامنے اپنی ندامت کو پیش کر تو سہی، اپنے قدم بڑھا تو سہی۔ ایک چیز ذہن میں رکھیں کہ شیطان جو ہے یہ پہلا قدم نہیں اٹھانے دیتا۔ وسوسہ ڈالتا ہے کہ تو اتنا بڑا مجرم ہے۔ تو نے اتنے بڑے جرم کیے اور کئی دفعہ توبہ کر کے تو نے توڑی ہوئی ہے۔ تجھے کہاں معافی ملے گی۔ تو معافی کے قابل ہے ہی نہیں۔ تجھے کبھی معافی نہیں مل سکتی۔ شیطان دل میں یہ بات ڈالتا ہے۔ (جاری ہے)

اسم اعظم کی روحانی محفل:

ہر منگل اور جمعرات کو بعد نمازِ مغرب ''مرکزِ روحانیت و امن''، میں حکیم صاحب کا درس' مسنون اور شرعی ذکر خاص، مراقبہ، بیعت اور دعا کی روحانی محفل ہوتی ہے۔ اس میں اپنی روحانی ترقی اور پریشانیوں سے نجات کیلئے شرکت فرمائیں۔ اپنی مشکلات، پریشانیوں کے حل اور دلی مرادوں کی تکمیل کیلئے خط لکھ کر دعاؤں میں شمولیت کر سکتے ہیں۔

کان کے درد کے لیے: مولی کو باریک باریک ٹکڑوں میں کاٹ لیجئے اور پھر اسے سرسوں کے تیل میں ڈال کر خوب گرم کر کے رس نکال کر استعمال کریں۔

چکوترہ کھانے سے دماغ مقوی اور سینہ صاف

معدہ کے منہ پر بوجھ یا جلن ہو، سینہ جلتا ہو، بھوک کم اور پیاس زیادہ لگے اور متلی ہونے لگے تو ایک پاؤ چکوترہ کی پھانکیں نمک اور چینی لگا کر کھانے سے چند روز میں ہی ان بیماریوں سے نجات مل جاتی ہے۔ (مرسلہ: نورالعین۔ لاہور)

فارسی چکوترہ سندھی چکون
انگریزی Citron

یہ لیموں کی قسم کا ایک پھل ہوتا ہے اس کا چھلکا زرد اور مغز سرخ ہوتے ہیں۔ اس کا ذائقہ چاشنی دار ہوتا ہے۔ اس کا مزاج سرد تر درجہ دوم ہوتا ہے اس کے حسب ذیل فوائد ہیں اور اس کی مقدار خوراک دو دانے ہے۔

چکوترہ کے فوائد:

(۱) چکوترہ مقوی و مفرح قلب ہوتا ہے۔ (۲) یہ مسکن صفرا ہے (۳) بھوک بڑھاتا ہے (۴) معدہ کو مضبوط کرتا ہے۔ (۵) اس کا چھلکا چہرے پر ملنے سے رنگ نکھرتا ہے اور داغ دھبے اور چھائیاں دور ہوتی ہیں (۶) یہ بلغمی مزاج والوں کیلئے نقصان دہ ہوتا ہے (۷) متلی اور قے کو دفع کرتا ہے (۸) سر درد کی صورت میں اس کا لیپ پیشانی پر کرنا مفید ہوتا ہے۔ (۹) اس کا چھلکا پیٹ کے کیڑے نکالتا ہے اور انہیں مارتا بھی ہے (۱۰) اس کی ترشی کھانسی کیلئے نقصان دہ نہیں ہوتی۔ اس لئے کھانسی میں بھی کھایا جا سکتا ہے (۱۱) اس کے پھولوں کو سونگھنا دماغ کو طاقت دیتا ہے (۱۲) گرمی کے زکام میں بے حد مفید ہے (۱۳) پیاس اور تھکان کو دور کرتا ہے (۱۴) حیض کے زیادہ کھل کر آنے اور جریان میں اس کا چند روز استعمال انتہائی مفید ہے (۱۵) یہ سینہ صاف کرتا ہے اور مقوی دماغ ہوتا ہے (۱۶) اس میں وٹامن سی کی وافر مقدار ہوتی ہے۔ (۱۷) اس کا چھلکا غشی میں سونگھنا مفید ہوتا ہے (۱۸) یہ مقوی جگر اور ہاضم طعام ہوتا ہے (۱۹) اس کو کئی روز تک رکھا جا سکتا ہے، موسم گرما کے شروع کا پھل ہے (۲۰) اگر صبح نہار منہ چکوترہ کھایا جائے تو یقیناً گیس کا خاتمہ کرتا ہے (۲۱) اس کے ایک پاؤ رس میں ایک روٹی کے برابر غذائیت ہوتی ہے۔ (۲۲) معدہ کے منہ پر بوجھ یا جلن ہو، سینہ جلتا ہو، بھوک کم اور پیاس زیادہ لگے اور متلی ہونے لگے تو ایک پاؤ چکوترہ کی پھانکیں نمک اور چینی لگا کر کھانے سے چند روز میں ہی ان بیماریوں سے نجات مل جاتی ہے (۲۳) چکوترہ کی پھانکیں ایک پاؤ ہمراہ ایک تولہ سبز دھنیا رگڑ کر پانی نکال کر پینے سے سر چکرانے، ہونٹ کے خشک ہونے اور پیاس زیادہ اور بھوک کم لگنے کی بیماری دور ہوتی ہے۔ (۲۴) جب دل کی دھڑکن تیز ہو جائے، پیاس اور بے چینی بڑھ جائے اور طبیعت اداس ہو تو ایسی صورت میں ایک تولہ گلاب کے پھول اور چھڑ چھڑیلا (اشنہ) چکوترے کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں رات کو بھگو دیں صبح کو دو جوش دے کر چھان کر آدھ سیر چینی ملا کر شربت بنالیں یہ شربت تین تولہ پانی میں ملا کر صبح، دوپہر، شام استعمال کریں اور اس کے ساتھ ایک تولہ خمیرہ گاؤزبان سادہ کھانے سے چند روز میں ہی شفا ہوتی ہے (۲۵) چکوترہ کا پانی ایک پاؤ تین ہفتے مسلسل روزانہ استعمال کرنا پتے کی پتھری کو گلاتا ہے اور پتے کو طاقت دیتا ہے۔

(گردہ، مثانہ کی پتھری کا خاتمہ)

محترمی جناب سلام مسنون عرض خدمت ہے کہ مندرجہ ذیل نسخہ (گردہ و مثانہ کی پتھری) کے لیے لاجواب چیز ہے۔ عبقری کے قارئین کو تحفہ کر رہا ہوں امید ہے قارئین اسے مندرجہ بالا تکلیف کے لیے ضرور آزمائیں گے۔ میں نے خود اس نسخہ کو بہت سے مریضوں پر آزمایا ہے اور اس کو تیر بہدف پایا ہے۔

نسخہ ھوالشافی: ریگ ماہی، دم الاخوائن، سنگ یہود، تخم کاکنھی، سنگ سرماہی، کہربا، جوکھار، کباب چینی، ریوند چینی، زیرہ سفید، صندل سفید، سنگدانہ مرغ، قلمی شورہ، ان تمام کو تین تین ماشہ اور کافور کو ایک ماشہ لیکر سفوف تیار کرلیں اور خوراک ایک ماشہ ہمراہ شربت صندل یا سادہ پانی کے ساتھ نہار منہ صبح لیں (صرف ایک دفعہ دن میں) ان شاء اللہ چند یوم میں (گردہ و مثانہ کی پتھری) کے امراض سے نجات مل جائے گی۔

(مرسلہ: عزیز الرحمن عزیز۔ پشاور)

قوی اور کمزور ایمان

شکر ہے امام صاحبؒ یہاں نہیں آئے ورنہ آج روم کے تمام باشندے مسلمان ہوتے۔

حضرت امام احمد بن حنبلؒ سے ایک بار لوگوں نے سوال کیا کہ صحابہ کرامؓ سے کرامات اس کثرت سے ظاہر کیوں نہ ہوئیں جتنی ان کے بعد اولیاء کرامؒ سے وقوع میں آئیں۔ آپ نے جواب دیا اس زمانے میں مسلمانوں کا ایمان قوی تھا اس لئے انہیں کرامات دکھانے کی ضرورت نہ ہوئی۔ ان کے بعد جب لوگوں کا ایمان کمزور ہو گیا۔ تو اسے تقویت بخشنے کیلئے اولیائے کرام نے بعض ناگزیر حالات میں کرامتوں سے کام لیا''

''اس ضمن میں حضرت نظام الدین اولیاءؒ نے امام شافعیؒ کا ایک بصیرت افروز اور پرلطیف واقعہ بیان کیا ہے۔ فرماتے ہیں ایک مرتبہ بغداد میں قیصر روم کے قاصد مناظرے کیلئے آئے۔ خلیفہ ہارون الرشید نے امام شافعیؒ سے درخواست کی کہ آپ ان سے بحث کریں۔ امام صاحبؒ نے کہلا بھیجا کہ کل دجلہ کے کنارے بحث ہوگی۔ دوسرے دن خلیفہ نے دریا کے کنارے دربار لگایا۔ روم کے قاصد تخت کے پاس آبیٹھے اور بحث کا تقاضا کرنے لگے۔ اسی وقت امام شافعیؒ بھی آپہنچے اور مسلمانون کو سلام کر کے دریا کی طرف بڑھتے چلے گئے۔ عین منجدھار میں آپؒ نے سطح آب پر مصلیٰ بچھا کر نماز دوگانہ ادا کی اور وہیں سے آواز دی۔ جو شخص مجھ سے بحث کا خواہشمند ہو۔ یہاں آ کر نپٹ لے۔''

''عیسائیوں نے جب یہ کرامت دیکھی تو بہت پریشان اور شرمندہ ہوئے اور شکست خوردہ لہجے میں کہنے لگے۔ حضور ہم نے اسلام کی حقانیت دیکھ لی۔ آپ تشریف لے آئیں۔ تاکہ ہم اپنی کم فہمی کی معافی مانگ سکیں۔'' حضرت امام شافعیؒ مصلے سے اٹھ کر دربار خلافت میں حاضر ہوئے۔ خلیفہ وقت نے احتراماً ان کی قدم بوسی کی۔ جب یہ خبر قیصر روم نے سنی تو بے اختیار کہہ اٹھا، ''شکر ہے امام صاحبؒ یہاں نہیں آئے ورنہ آج روم کے تمام باشندے مسلمان ہوتے۔''

مواخذے سے بچنے کی نشانی: اگر تم مرتے وقت حاکم یا منشی یا کاردار نہ ہوئے تو سمجھو کہ مزے میں رہے اور مواخذے سے بچ گئے

چہرے کی جھریاں ختم

تحریر: (یمین اختر۔ ٹوبکی شریف)

خواتین کو جسم پر پڑنے والی جھریوں سے بچنے کے لیے دن بھر میں کم از کم ڈیڑھ لیٹر پانی پینا چاہیے اس کے علاوہ غذا کے طور پر وٹامن سی کے ساتھ ساتھ سردیوں میں وٹامن اے اور ڈی سے مزین غذاؤں کے ساتھ شہد اور دودھ کا بھی استعمال کرنا چاہیے

جلدی ماہرین کے مطابق وٹامن سی کا استعمال چہرے پر جھریوں کو نمودار ہونے سے روکتا ہے۔ امریکہ میں گزشتہ دنوں منعقد ہونے والے ایک سیمینار میں یہ انکشاف کیا گیا کہ وٹامن سی کی کریم استعمال کرنے سے جلد جھریوں سے محفوظ رہتی ہے اس ضمن میں امریکہ میں ایک کریم جیلی یا سیال کی صورت میں تیار کی گئی جس میں دس فی صد ایسوربک شامل کیا گیا۔ ایسوربک ایسڈ کا تعلق وٹامن سی کی ایک قسم سے ہے جو سنگترے، کینو اور لیموں میں بھی پایا جاتا ہے۔ تجربات کے مطابق اس کریم کو آٹھ ماہ تک روزانہ استعمال کرنے سے بہت سی خواتین کی جھریاں ختم ہو گئیں۔ ماہرین کے مطابق یہ وٹامن جلد میں جذب ہو کر زیرِ جلد کولاجین کی تیاری میں اضافہ کر دیتے ہیں۔ عمر میں اضافے کے ساتھ اس وٹامن کی تیاری میں کمی واقع ہو جاتی ہے جس کے باعث جلد پر بڑھاپے کے آثار جھریوں کی صورت میں نمودار ہونا شروع ہو جاتے ہین۔ ماہرین کے مطابق اس وٹامن کے استعمال سے جلد پر مذکورہ اثرات ظاہر نہیں ہوتے اور اس کی مالش جلد کے لیے مفید ثابت ہوتی ہے۔ مندرجہ بالا سیمینار کی رپورٹ کی رو سے جلد پر جھریوں کے نمودار ہونے کا تعلق وٹامن سی اور ایسوربک ایسڈ کی نامناسب مقدار پر ہے۔ ہم نے ان وٹامن اور ایسڈ کے روزمرہ استعمال کے کچھ ایسے طریقے وضع کئے ہیں جو جھریوں سے نجات اور چہرے کو ایک نئی دلکشی اور رعنائی عطا کرتے ہیں۔ جن کا تذکرہ ہم اگلی سطور میں کریں گے۔ پہلے ان عوامل کی بات ہو جائے جن کے باعث چہرے پر جھریاں نمودار ہو جاتی ہیں جو آپ کے چاند سے چہرے کو داغ دار بنا دیتی ہیں۔ چہرے پر جھریوں کے نمودار ہونے کی بنیادی وجہ جلد کی سطح کے نیچے موجود کولاجین نامی جز کی کمی ہے جو عمر میں اضافے کے ساتھ ساتھ کم ہوتی رہتی ہے۔ یہ ایک قدرتی عمل ہے جو جلد کے ہارمونز میں رونما ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ ایسے عوامل بھی ہیں جن کا تعلق ہماری روزمرہ کی سرگرمیوں سے ہے ان میں سرفہرست ناقص غذا کا استعمال ہے یا ایسی غذایات ہیں جن میں ضروری اجزاء موجود نہیں ہوتے بالخصوص وہ غذائی اجزاء جن کے ذریعے جلد تر و تازہ نظر آتی ہے۔ اس کے علاوہ ہوا اور دھوپ کے ناخوشگوار اثرات بھی جھریوں کا سبب بنتے ہیں۔ جلدی ماہرین کے مطابق ہماری بہت سی عادات کے باعث بھی چہرے پر جھریاں رونما ہو جاتی ہیں۔ ان عادات میں کسی بات پر زور دینے کے لیے ماتھے پر بل ڈالنا یا بھوؤں کو اوپر اٹھانا جس سے ماتھے پر بل پڑ جاتے ہیں۔ شک کرتے وقت یا مزاحیہ انداز میں کسی بات کو تسلیم کرنے کے لیے اظہار کے طور پر پیچ و خم، بیٹھے ہوئے تھوڑی کو ہاتھ سے پکڑنا جس سے ایک رخسار پر جھریاں پڑ جائیں، منہ بناتے وقت ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھینچنا، ناک بھوں چڑھانا، ہونٹوں کو سکیڑنا اور غصہ کرنا وغیرہ شامل ہیں۔ علاوہ ازیں کھنچاؤ، فکر و تشویش اور ڈپریشن بھی جھریوں کے اسباب میں شامل ہیں۔ ماہرین کے مطابق سگریٹ نوشی کے باعث اکثر و بیشتر آنکھوں کے حلقوں میں جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ جگر کی کارکردگی اگر تسلی بخش نہ ہو اور فضلہ کے اخراج کا نظام مستحکم نہ ہو تو بھی جلد پر جھریوں کی راہ ہموار ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اندرونی پٹھوں کی حرکت میں کمی جس سے دبلا پن گالوں میں گڑھے اور خمیدگی پیدا ہوتی ہے، جھریوں کا باعث ہے۔ بین الاقوامی جریدے ویک اینڈ میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق 30 سال کی عمر کے بعد خواتین کے چہروں پر جھریاں نمودار ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ جس کی بڑی وجہ جلد کا خشک رہنا اور خواتین میں پانی کا کم استعمال ہے۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا کہ خواتین کو جسم پر پڑنے والی جھریوں سے بچنے کے لیے دن بھر میں کم از کم ڈیڑھ لیٹر پانی پینا چاہیے اس کے علاوہ اس رپورٹ میں غذا کے طور پر وٹامن سی کے ساتھ ساتھ سردیوں میں وٹامن اے اور ڈی سے مزین غذاؤں کے ساتھ شہد اور دودھ کے زیادہ استعمال کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ذیل میں قدرتی اشیاء کے استعمال سے کچھ ایسے طریقے درج کئے جا رہے ہیں جن کے استعمال سے جھریوں سے نجات حاصل ہو سکتی ہے۔ مونگ پھلی کا تیل، سورج مکھی کا تیل اور عرقِ گلاب دو دو کھانے کے چمچے اور صندل کا تیل چار قطرے لیں پھر ان سب کو باہم ملا کر ایک بوتل میں محفوظ کر لیں اور روزانہ دس سے پندرہ منٹ اس آئل مکسچر سے چہرے کا مساج کریں اس کے ساتھ چہرے دھونے کے لیے کسی ایسے صابن کا استعمال کریں جس میں گلیسرین شامل ہو۔ گلاب کے پھولوں کی پنکھڑیاں توڑ کر اور سکھا کر پیس لیں۔ اب لیموں کا رس کریم والے دودھ میں چند قطرے ملا لیں اور اس میں سوکھے گلاب کا پاؤڈر بھی شامل کر لیں 20 منٹ کے لیے چہرے پر اس مرکب کا لیپ کریں اور پھر تازہ پانی سے چہرے دھو لیں علاوہ ازیں کھیرے کے عرق میں بھی گلاب کا پاؤڈر ملا کر چہرے پر لیپ کیا جا سکتا ہے۔

روغن بادام، روغن زیتون اور خالص شہد حسب ضرورت لیں اور ان تینوں اشیاء کو آپس میں یکجا کر کے اس آمیزے کا فیس ماسک ہفتہ میں دو مرتبہ لگائیں۔ ماسک لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ 15 سے 20 منٹ تک اس آمیزہ کو چہرے پر لگایا جائے اور پھر نیم گرم پانی سے چہرے کو دھو لیا جائے۔ ہاتھوں کی جھریوں کو دور کرنے اور اس عمل کو سست کرنے کے لیے مندرجہ ذیل ترکیب بہت مفید دیکھی گئی ہے۔ آدھا کلو جو، ایک چمچہ عرقِ گلاب، ایک چمچہ خالص گلیسرین، آدھا سیر گرم پانی، ا.ہ ونیا ہاوس ہولڈ ایک چائے کا چمچہ، عرقِ لیموں ایک کھانے کا چمچہ اور روغن بادام ایک چائے کا چمچ لیں۔ جَو رات بھر پانی میں بھگو کر رکھیں اور صبح کو پانی چھان لیں۔ اب اس پانی میں تمام اشیاء ملا کر شیشی میں محفوظ کر لیں اور روزانہ رات سونے سے قبل اس لوشن کا ہاتھوں پر اچھی طرح مساج کر لیا کریں۔ آنکھوں کے اردگرد سے جھریوں کو دور کرنے کے ضمن میں پرسکون ہو کر نیم دراز ہو جانے کے بعد آلوؤں کے قتلے تقریباً پندرہ منٹ آنکھوں پر رکھنا مفید سمجھا گیا ہے۔ یہ عمل دن میں کم از کم تین بار کرنا ضروری ہوتا ہے۔

عمل ادائیگی قرض: سورہ النصر، پوری کو بعد ادائے فجر صبح چالیس مرتبہ پڑھنے سے تمام قرض ادا ہو جائے گا اور بہت آمدنی ہوگی۔

جنسی زندگی میں نوجوانوں کے لیے بنیادی راہنمائی

جنسی تاریخ کے ساتھ ساتھ جنسی تعلیم سے آگاہی بھی نہایت ضروری ہے۔ جنسی تعلیم کی مثبت انداز میں جنسی ضرورت عصر حاضر میں ہے شاید اتنی ضرورت ماضی بعید میں نہ تھی۔ (تحریر: حکیم اعجاز حیدر)

ہمارے دین حنیف نے نوجوانوں کے لیے بہت عنایت و مہربانی برتی ہے کیونکہ عمر کا یہ حصہ بے بدل، بے مثل اور بے اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ تاہم نوجوان شادی سے قبل آدھا اور مستقبل قریب کا مکمل فرد ہوتا ہے۔ دین متین نے والدین کو یوں سکھلایا ہے کہ پہلے سات سال بچے کے ساتھ دل لگی اور گپ شپ میں گزاریں۔ باقی سات سال تک اس کی تربیت میں بیدار رہیں۔ پھر بعد میں اس کے ساتھ بھائی، دوست اور مستقل آدمی جیسا معاملہ رکھیں۔

قرآن مجید نے بھی نوجوانوں کے لیے ایک مشعل روشن فرمائی کہ اسے دیکھ کر روشنی حاصل کریں اور اپنی منزل کی راہیں متعین کرسکیں، مگر عصر حاضر جو کہ سائنس، کمپیوٹر، انٹرنیٹ، الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کا دور ہے، ان سے آج کی نوجوان نسل جہاں کئی سہولیات حاصل کررہی ہے وہاں کئی مسائل سے نبرد آزما بھی ہے جن میں سے جنسی مسائل اور امراض بالخصوص قابل ذکر ہیں۔ اخبارات، رسائل اور در و دیوار پر جنسی ادویات کی تشہیر نمایاں نظر آتی ہے۔ یہ سب کیا ہے؟ یہ سب کیوں ہے؟ ان تمام باتوں کے جواب کی بجائے ہم سب سے پہلے علم جنسیات کے پس منظر پر غور کرتے ہیں۔ علم جنسیات مثبت اور منفی میں فرق کیا ہے؟ سب سے پہلے ہم جنسی تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں۔

جنسی تاریخ: جتنی انسانی تاریخ قدیم ہے اتنی ہی جنسی تاریخ بھی۔ جنسی خواہش زمانہ قدیم کے غیر مہذب اور وحشی انسان میں بھی موجود تھی اور آج کے مہذب انسان میں بھی بدرجہ اتم موجود ہے۔ بھوک اور پیاس کی طرح جنسی خواہشات کا پیدا ہونا فطری امر ہے۔ انسان کی بنیادی ضروریات جن میں روٹی کپڑا اور مکان شامل ہیں بالکل اسی طرح جنسی خواہشات کا پیدا ہونا اور جائز طریقہ سے تسکین و تکمیل اشد ضروری ہے۔ یہ خواہش جانور اور پرندے بھی رکھتے ہیں۔ جنس مخالف سے ملاپ کی خواہش ہر انسان کے ضمیر میں شامل ہوتی ہے۔ اس کی شدت کے پیش نظر کہا جاسکتا ہے کہ انسان کا دم پہلے نکلتا ہے اور خواہش بعد میں دم توڑتی ہے

جنسی تعلیم: جنسی تاریخ کے ساتھ ساتھ جنسی تعلیم سے آگاہی بھی نہایت ضروری ہے۔ جنسی تعلیم کی مثبت انداز میں جنسی ضرورت عصر حاضر میں ہے شاید اتنی ضرورت ماضی بعید میں نہ تھی۔

علم جنسیات: (Sexology) کو ہمیشہ غلط معانی اور منفی انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ 1939 میں اوٹاوہ یونیورسٹی میں جنسی تعلیم کا پہلا تجربہ چرچ میرج پریشن کورس کی صورت میں کیا گیا۔ جو 100 شادی شدہ جوڑوں کو تعلیمی طور پر پڑھایا اور سمجھایا گیا اور یہ تجربہ انتہائی کامیاب اور مفید ثابت ہوا۔ اس کورس کی بدولت طلاق کی شرح میں 15 فی صد کمی ہوئی۔ جنسی تعلیم کے سلسلہ میں ایک ہندو مصنف کی کتاب ''وات سائن'' ''کام شاستر'' یا ''کام سوتر'' ہے جس میں جنسی معلومات کے ساتھ ساتھ اس دور کے روساء اور امراء کی عیاشیوں کا بڑی تفصیل سے ذکر ہے۔ اس کے علاوہ ہندوؤں کی تہذیب و تمدن اور اعلیٰ طبقہ کی ذہنی پستی کے اصول تحریر ہیں۔ جبکہ اس کے مقابلے میں جنسیات سے متعلق جو کتب بازار میں دستیاب ہیں ان میں حقیقی علمی مواد کم اور فضولیات و لغویات زیادہ پڑھنے کو ملتی ہیں۔ ان کتب میں پریم شاستر، گربھ شاستر، سہاگ رات اور دیگر ایسے ہی ناموں سے ملتی جلتی ہیں۔ ایسی کتب بینی کے بعد آج کی نوجوان نسل کا ذہن مثبت ہوگا یا منفی، کسی فرد واحد سے پوچھنے اور کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایسی تحریریں پڑھنے کے بعد نوجوان نسل کے ذہن منفی رجحانات کی طرف مائل ہوجاتے ہیں اور جنسی طوفان اٹھنے شروع ہوجاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ آج کی نسل گمراہی اور اخلاقی پستی میں گرتی جارہی ہے۔

ایسے محرکات بعد میں کئی معاشرتی، معاشی، خانگی اور اخلاقی برائیوں کو جنم دیتے ہیں جن کی وجہ سے گناہ اور جرائم سرزد ہو رہے ہیں۔ وہ نوجوان نسل جس نے آگے چل کر ملک کی باگ دوڑ سنبھال کر ملک کو ترقی کی شاہراہ پر گامزن کرنا ہے، وہ ایسے حالات میں اپنی منزل سے بھی غافل ہیں۔

ہماری نسل کو ایسی کتب کی بجائے ''قرآن حکیم'' سے راہنمائی لینی چاہیے۔ علاوہ ازیں علماء کرام نے بھی اس موضوع پر کئی کتب تحریر فرمائی ہیں جو نہ صرف نوجوان نسل بلکہ ہر عمر کے افراد کے لیے اتنی ہی اہمیت کی حامل ہیں۔

جنسی امراض کے اسباب اور مسائل: پہلے زمانے میں بڑھاپا وقت پر آتا تھا۔ اب اتنی ترقی اور وسائل ہونے کے باوجود جوانی میں بڑھاپے کے آثار کیوں؟ اسکے اسباب درج ذیل ہیں۔

(1) اسلامی تعلیمات سے روگردانی (2) غذا کا عدم توازن (مزاج، عمر اور مرض کے غیر موافق) (3) حفظان صحت کے اصولوں سے عدم واقفیت (4) علم جنسیات سے آگاہی کا نہ ہونا (5) ورزش کی کمی (6) نیند کی کمی (7) بے جا اور گوناگوں مصروفیت (8) دماغی امراض (خوف، وہم، احساس کمتری، ذہنی تناؤ اور دباؤ وغیرہ) (9) طویل بخاروں کا ہونا (ملیریا، ٹائیفائیڈ، تپ دق وغیرہ) (10) امراض خبیثہ (آتشک، سوزاک) (11) ایلوپیتھی ادویات کا بکثرت استعمال (12) منشیات (افیون، چرس، ہیروئن، بھنگ اور شراب وغیرہ) (13) دوائیوں کا بغیر مشورہ کے استعمال (Self Medication) (14) ٹی وی، وی سی آر، ڈش، کیبل، سی ڈی اور سینما بینی۔ (15) بازاری اور فاحشہ عورتوں سے راہ رسم یعنی میل ملاپ (16) برے لوگوں کی صحبت (17) مخلوط طرز تعلیم (18) شادی میں تاخیر (19) عرصہ دراز تک سائیکل اور گھڑ سواری (20) موسم گرما میں تیز دھوپ میں زیادہ دیر رہنا یا کام کرنا (21) بے پردگی (22) سگریٹ، پانی اور بیڑی کا استعمال (23) بدنگاہی

خود اختیاری علاج: جنسی مسائل اور امراض کے سلسلہ میں ادویاتی علاج کے ساتھ ساتھ اگر خود اختیاری علاج بھی کیا جائے تو ''سونے پہ سہاگہ'' والا مقولہ سچ ثابت ہوتا دکھائی دے گا۔ مندرجہ ذیل چند مفید تدابیر اختیار کرنے سے کافی افاقہ ہوگا۔

(1) نماز پنجگانہ کا اہتمام کیا جائے۔

(2) قرآن مجید کو باترجمہ اور غور و فکر سے پڑھنے کے ساتھ ساتھ عمل بھی کیا جائے (3) درود شریف اور ذکر الٰہی کی تسبیحات کو معمول بنایا جائے (4) حفظان صحت کے اصولوں

کو اپنایا جائے (5) ناخالص اور بازاری غذاؤں سے پرہیز کیا جائے (6) موسم اور مزاج کے موافق غذا استعمال کی جائے (7) موسمی پھل اور سبزیاں استعمال کی جائیں (8) اپنی عمر، موسم اور جسمانی ساخت کے اعتبار سے اور ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق ورزش کو معمول بنایا جائے (9) شادی بروقت کی جائے (10) موسم سرما میں خوشگوار دھوپ میں Sun Bath کیا جائے (11) موسم سرما میں جسم خصوصاً گردن، کمر اور ران کی اطراف میں تیل کی مالش کی جائے۔ (12) موسم گرما میں کمر اور گردن کو دھوپ کی تپش سے بچایا جائے (13) عطائیوں، جوگیوں اور رفٹ پاتھیوں کی بجائے قابل اور مستند معالجین سے علاج کروایا جائے (14) صحت کے متعلق اپنے ذاتی معالج سے گاہے بگاہے مشورہ کیا جائے (15) اخلاق سوز اور ہیجانی محرکات کی حوصلہ شکنی کی جائے (16) اخلاق پرور عادات اپنائی جائیں۔ (17) اچھی صحت اور اچھے اخلاق کے مالک احباب سے تعلقات استوار کیے جائیں۔

فرمان نبوی ﷺ: اللہ کے رسول ﷺ کا اس سلسلہ میں کیا فرمان ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ کیا یہ ہماری نوجوان نسل کے لیے راہنما اصول ثابت ہوتا ہے۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مرد و زن کی نظریں ابلیس کے تیروں میں سے زہر آلود تیر ہیں۔

نصیحت: جنسی جذبے کا خمار شراب سے زیادہ ہولناک ہے۔ ایسی ہولناکیوں سے بچا جائے اور ایسی لذت اور خواہش سے باز رہا جائے، جس کا انجام عذاب اور شرمندگی پر ختم ہو۔ آنکھوں سے نفسانیت کی پٹی کھول دی جائے تاکہ سعادت، بدبختی میں نہ بدل جائے۔ انہیں نہیں معلوم کہ غلبہ شہوت کی اسیری کی وجہ سے وہ کتنے ہی دینی اور دنیاوی فضائل سے محروم ہو کر غلاظتوں میں الجھ کر مبتلا مرض اور گناہ ہوتے جا رہے ہیں۔ چہروں سے شگفتگی اور نورانیت کا نور ہو رہی ہے۔

آج کی نوجوان نسل کی اصلاح اور نصیحت کے لیے اتنا ہی کافی ہے حضرت یوسفؑ گناہ سے رکے، صبر کیا، اس ایک گھڑی کے مجاہدہ نے انہیں کتنا عظیم مرتبہ دیا۔

آج ابلیس کے تیروں کی ہر طرف بوچھاڑ ہے۔ بے پردگی کی صورت میں ہمیں اس سے بچنا چاہیے اور دوسروں کو بچانا چاہیے اسی میں نوجوان نسل کی بھلائی، بہتری اور جنسی و جسمانی صحت کی برقراری پنہاں ہے۔

یوں کہنا بہتر ہوگا کہ اچھی صحت اور اچھے صحت مند ماحول اور اچھے اخلاقی ماحول ہی کی بدولت اچھی جنسی و جسمانی قوت اور خوش و خرم زندگی کا حصول ممکن ہے۔

اگر علم جنسیات سے آج کی نوجوان نسل کو مثبت انداز میں بہرہ ور کر دیا جائے تو ان بداعتدالیوں کا سدباب جو ایک خواب ہے، حقیقت بن سکتا ہے۔

ماں کے پیٹ میں بچہ ہے یا بچی

پیدائش سے پہلے لوگ الٹرا ساؤنڈ کے ذریعے پتہ لگانے کی کوشش کرتے ہیں کہ پیدا ہونے والا لڑکا ہے یا لڑکی۔ جہاں ایک طرف لوگ بھاری بھرکم فیسیں ادا کرتے ہیں، دوسری طرف شعاعوں کی وجہ سے جنین متاثر ہوتا ہے۔ کم عقلی کی کئی وجوہ ہیں جن میں سے ایک وجہ ماں کے پیٹ میں ان شعاعوں کا داخلہ بھی ہے۔ بچہ یا بچی کی پیشن گوئی کے لیے شعاعوں سے پاک ایک آسان طریقہ پیش خدمت ہے، جس پر کوئی خرچ بھی نہیں آتا اور سائیڈ ایفیکٹ (Side Effect) بھی نہیں ہوتا۔ سردیوں میں بوئی جانے والی ایک سبزی چقندر ہے جسے انگریزی میں Sugar Beet کہتے ہیں۔ سالن میں اس کی معمولی مقدار ڈالنے سے تمام سالن سرخ رنگت اختیار کر لیتا ہے۔ اس کے پتے لیں۔ انہیں دھو کر سایہ میں خشک کریں خشک ہونے کے بعد انہیں کوٹ چھان لیں اور شیشی میں محفوظ کر لیں، دوائی تیار ہے۔

طریقہ استعمال: حمل کے چھ سات ماہ بعد دوائی بطور نسوار، معمولی مقدار میں لیکر عورت کی ناف میں ڈالیں اور چار پانچ منٹ انتظار کریں۔ دیکھتے رہیں کہ مریضہ کو چھینک آتی ہے یا نہیں۔ اگر چھینک آ گئی تو لڑکی پیدا ہوگی اور اگر چھینک نہ آئے تو لڑکا پیدا ہوگا (ان شاء اللہ) میں نے بارہا آزمایا ہے اور اسے درست پایا ہے۔ (مرسلہ: غلام قادر ہراج، جھنگ)

رسالہ پڑھنے کے بعد: آپ عبقری اور کتابوں کو پسند فرماتے ہیں۔ اعتماد سے ان کے روحانی اور طبی رازوں اور نوٹکوں کو آزماتے ہیں۔ یقیناً آپ کو فائدہ ہوتا ہے۔ یہ فائدہ ہمیں لکھیں چاہے ٹوٹے پھوٹے الفاظ ہی میں لکھیں۔ کس ماہ کے رسالے یا کتاب سے طبی یا روحانی فائدہ ہوا حوالہ ضرور لکھیں۔ آپ کا تجربہ لاکھوں قارئین کے فائدہ کا ذریعہ بن جائے گا اور صدقہ جاریہ بھی ہے۔ (ادارہ)

روحانی کیفیت

قارئین! آپ بھی اپنی روحانی کیفیت تحریر کریں۔ لاکھوں لوگ آپ سے استفادہ حاصل کریں گے۔ یہ بھی صدقہ جاریہ ہے

محترم حضرت جی السلام علیکم! عمومی طور پر مجھے خواب نہیں آتے۔ لیکن کل رات خواب میں، میں آپ کی درس گاہ کو دیکھتی ہوں، جو بہت خوبصورت، پہاڑی علاقے میں کھلی جگہ پر بنی ہوئی ہے۔ اردگرد سبز باغات ہیں اور نیلے آسمان تلے کئی ایکٹروں پر پھیلی ہوئی ہے۔ اس جگہ کو پہنچنے کے لیے سیڑھیاں ہیں اور میں وہ سیڑھیاں چڑھ رہی ہوں اور بہت آسانی سے چڑھ رہی ہوں۔ بلکہ ایسے محسوس ہو رہا ہے کہ میں اُڑ کر کئی سیڑھیاں ایک وقت میں طے کر رہی ہوں اور مجھے انتہائی مزہ آ رہا ہے۔ آگے جاتی ہوں تو دور سے ایک براؤن کلر کا چھوٹا سا کتا بھاگتا ہوا آ رہا ہے، جس کو دیکھ کر میں ڈر جاتی ہوں۔ وہ آگے بڑھ کر میری ٹانگ کاٹنے کی کوشش کرتا ہے لیکن مجھے کاٹ نہیں سکا۔ البتہ میری سفید شلوار کو اپنے دانتوں سے پکڑ لیتا ہے اور چھوڑتا نہیں۔ میں مدد کے لیے پکارتی ہوں لیکن کوئی نہیں آتا اور میں آہستہ آہستہ چلتی رہتی ہوں۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ کتا خود بخود غائب ہو جاتا ہے۔ ایسے جیسے وہ تھا ہی نہیں اور میں آگے درس گاہ کی طرف چلتی جا رہی ہوں۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ سیڑھیوں کو طے کرنے کا مزہ مجھے جو خواب میں آ رہا تھا وہ اب بھی سوچنے پر وہی عجیب سی لذت محسوس ہوتی ہے۔ برائے مہربانی اسکی تعبیر بتا دیں اور دعاؤں کی درخواست۔ **جزاکم اللہ خیر۔**

نوٹ: درس گاہ سے میرا مطلب ہے جہاں آپ درس دیتے ہیں اور جہاں پر آپ کی کتابوں کی لائبریری ہے اور حکمت کی جگہ بڑی سی بلڈنگ ہے۔

جواب: واضح علامت ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس روحانی کاوش کو قبول فرمائے گا اور ہر رکاوٹ کا غیب سے خود حل فرمائیں گے۔ مبارک روحانی کیفیت ہے۔

(مرسلہ: اہلیہ مکرم احمد۔ لاہور)

نماز سے جسمانی سمارٹنس اور چہرے کی خوبصورتی

ہلکی سی اس ورزش (نماز) کے دوران پھیپھڑے بھی حرکت میں آجاتے ہیں اور انسان گہرے اور تیز سانس لینے لگتا ہے۔ جس کی وجہ سے زیادہ سے زیادہ آکسیجن خون میں جذب ہو جاتی ہے۔

(تحریر: لیڈی ڈاکٹر فرحت شفیع گائناکولوجسٹ۔ جنرل اینڈ مینٹل ہسپتال مانسہرہ)

نماز اور ڈسپلن: مستقل مزاجی اور نظم وضبط کا جو درس نماز دیتی ہے۔ اس کی مثال دنیا کی کوئی قوم اور مذہب پیش نہیں کرسکتی۔ تقریباً 10 سال کی عمر یعنی ہوش سنبھالتے ہی روزانہ پانچ وقت کی نماز جب شروع ہوتی ہے تو بچپن، جوانی، بیماری اور بڑھاپے میں بھی قائم رہتی ہے۔ یہاں تک کہ انسان موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔ نماز باجماعت میں امیر غریب کا فرق عملاً مٹ جاتا ہے۔ ایک جوتے پالش کرنیوالا ایک ڈاکٹر اور انجینئر کندھے سے کندھا ملا کر کھڑا ہو جاتا ہے جو پہلے آتا ہے، پہلی صف میں جگہ پاتا ہے۔ جو بعد میں آتا ہے وہ پچھلی صفوں میں جاتا ہے۔ ذات پات اور بڑے چھوٹے کا تصور مٹ جاتا ہے۔ آج کے جمہوری دور میں اتنی جمہوریت کون دکھا سکتا ہے؟

نماز اور جوڑوں کے امراض: کسی بھی مشین کی کارکردگی کا انحصار اس کے استعمال اور اس کے کل پرزوں میں تیل ڈالنے پر ہے۔ جو مشین بے کار پڑی رہے یا اسمیں تیل باقاعدگی سے نہ ڈالا جائے تو وہ جلد گھس کر بیکار ہو جاتی ہے۔ اسی طرح انسانی جسم میں 360 کے لگ بھگ جوڑ ہیں۔ یہ تمام جوڑ حرکت کرتے رہیں گے تو ان کو خون مہیا ہوگا۔ نماز ہی وہ واحد ورزش ہے جس کے ذریعے جسم کے تمام جوڑ متحرک رہتے ہیں اور دورانِ خون وافر مقدار میں ان جوڑوں کو ملتا ہے۔ آجکل جوڑوں کی بیماری اتنی زیادہ کیوں ہوگئی ہے؟ نماز میں سلام پھیرتے وقت اچھی طرح اور سکون سے دائیں اور بائیں گردن کو موڑیں، گردن کے تمام عضلات کو اور جوڑوں کو وافر مقدار میں خون مہیا ہوگا۔

نماز اور کمر کا درد: آجکل بچے، جوان اور بوڑھے تمام کمر کے درد کے عارضے میں مبتلا ہیں اور قسم قسم کی Belts Collar اور Hard-Bed استعمال کرتے ہیں۔ ڈاکٹر تو کمر کی ہڈی کو سیدھا رکھنے کی ہدایت کرتے ہیں جبکہ حدیث کی رو سے سر کو اگر قدرے آگے کی طرف خم دیا جائے تو Verteral-Colomn زیادہ Relaxed رہتا ہے۔ اس لیے کہ یہ اس کا Natural Curve ہے۔ اگر جسم بالکل سیدھا یا اکڑ کر چلا جائے تو Vertebral Colomn کے بے شمار عضلات پر دباؤ پڑتا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید میں بھی تن کر اور اکڑ کر چلنے سے منع کیا گیا ہے اور جھک کر یعنی تواضع وانکساری کی چال چلنے پر زور دیا گیا ہے۔ کمر کی ہڈی کو مکمل آرام Hard-Bed سے بھی زیادہ رکوع وسجود میں ملتا ہے۔ لہذا طویل و پرسکون رکوع و سجود کمر کے درد کا خاص الخاص Tonic ہے۔

نماز اور نظام تنفس: ہلکی سی اس ورزش (نماز) کے دوران پھیپھڑے بھی حرکت میں آجاتے ہیں اور انسان گہرے اور تیز سانس لینے لگتا ہے۔ جس کی وجہ سے زیادہ سے زیادہ آکسیجن خون میں جذب ہو جاتی ہے اور کاربن ڈائی اکسائیڈ کے اخراج میں مدد ملتی ہے۔

نماز اور جسمانی سمارٹنس اور چہرے کی خوبصورتی:

آج انسان اپنے چہرے کی خوبصورتی اور Figure کی سمارٹنس کے بارے میں بہت حساس ہوگیا ہے۔ وہ اپنے بڑھے اور لٹکے ہوئے پیٹ سے بھی بہت تنگ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اپنی کمائی کا زیادہ حصہ Cosmetics اور مختلف قسم کے ورزشی آلات خریدنے میں خرچ کرتا ہے۔ یہ اس کا حق ہے لیکن جو چیز کم وقت میں اور سستے داموں میسر ہو تو کیوں نہ وہ طریقہ اپنایا جائے۔ بے شک اگر انسان فرض نماز اور نوافل کا باقاعدگی سے اہتمام کرے اور رکوع وسجود سُنتِ نبوی ﷺ کے مطابق کرے اور ہتھیلیوں کے سہارے کی بجائے گھٹنوں اور پاؤں کے سہارے رکوع وسجود کرے تو اس کے پیٹ اور کمر کے اطراف کے گوشت پر اتنا دباؤ اور کھچاؤ پڑتا ہے کہ لامحالہ پیٹ اور کمر پرکشش بن جاتے ہیں۔ رکوع وسجود کے دوران کشش ثقل کیوجہ سے چہرے گلابی اور شاداب ہو جاتا ہے۔ اگر لوگوں کو خوبصورتی کے اس راز کا پتہ چل گیا تو ہمیشہ رکوع وسجود میں پڑے رہیں اور فرض نماز کے علاوہ نوافل کا اہتمام کریں۔

نماز اور ڈپریشن: نمازی نماز کے دوران روحانی طور پر دنیا سے عرش پر پرواز کر جاتا ہے اور وہ اپنے پیارے رب تعالیٰ سے سرگوشیوں میں پیاری پیاری باتیں کرتا ہے۔

(بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

رنگ برنگی سبزیاں

باتھو چونکہ بہتات سے پیدا ہوتا ہے اور خود رو ہے اس واسطے اس کی قدر نہیں یہ معدہ کو طاقت بخشتا ہے۔

تحریر: (مظفر۔ روہتکی تلمبہ)

کریلا: گرم خشک، بلغم کو چھانٹتا ہے۔ بادی کو مٹاتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے۔ بلغمی مزاج والوں کو خاص طور پر مفید ہے۔ اپھارہ کو دور کرتا ہے۔ پیشاب آور ہے۔ لقوہ، گنٹھیا، جلودھر، پیچش اور پتھری کے لیے مفید ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے، بھوک خوب لگاتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔ بغیر کھٹائی اور تیل کی بجائے گھی میں پکانا بہتر ہے۔ کریلے کا مجرب نسخہ، ہمارا آزمائش شدہ پیش خدمت ہے۔ 1/2 کلو کریلے خرید لیں اس کو بمعہ بیج اور چھلکا کاٹ کر خشک کر لیں پھر سفوف بنا لیں۔ کھانا کھاتے وقت جو بھی گھر میں سالن پکا ہوا اپنی کھانے والی پلیٹ میں ایک بڑی چٹکی کریلے کا سفوف ڈال کر روٹی کے ساتھ کھائیں۔ بلغم، دمہ، بادی اور نزلہ کا خاتمہ۔ بلغم تو بالکل نہیں رہنے دیگا۔ اس سفوف میں اور کوئی چیز نہیں ملانی۔

جہاں تک کام چلتا ہو غذا سے — وہاں تک چاہیے بچنا دوا سے

باتھو کا ساگ: معتدل، حکمت میں اسے سب ساگوں سے بہترین مانا گیا ہے۔ مگر چونکہ بہتات سے پیدا ہوتا ہے اور خود رو ہے اس واسطے اس کی قدر نہیں۔ یہ ساگ معدہ کو طاقت بخشتا ہے۔ قبض کشا ہے۔ پیشاب کی کوئی بیماری نہیں ہونے دیتا۔ گرمی کی وجہ سے بڑھے ہوئے جگر، تلی کو بہت مفید ہے۔ پیشاب آور ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ پتھری میں مفید ہے۔ انتڑیوں کو طاقت دیتا ہے۔

لہسن، تھوم: گرم خشک بلغم کی جملہ بیماریوں، فالج، لقوہ، دمہ، کھانسی، دردسر، جوڑوں کے درد، انتڑیوں کی کمزوری میں بہت مفید ہے۔ پھیپھڑوں کے زخم، دق، پرانے بخار، دل کی کمزوری، باؤ گولا، اپھارہ، بدہضمی اور کوڑھ سب کو رفع کرتا ہے۔ معدے اور جوڑوں میں جو رطوبت بڑھ کر خراش پیدا کرتی ہے۔ اس کو خشک کرتی ہے پسینہ اور حیض کو جاری کرتا ہے۔ آنکھوں کو بہت طاقت دیتا ہے۔ طاقت قائم رکھنے والی خون، ماس چربی کو بڑھانے والی اور بڑھاپے کے اثر کو کم کرنے والی دواؤں کو رسائن کہتے ہیں۔ جو فہرست رسائن خوراکوں کی ہے اس میں لہسن کا درجہ اچھا خاصا شمار کیا جاتا ہے اس کے استعمال سے منہ سے بدبو آتی ہے۔ چھیل کر اور چھاچھ (لسی) میں دو چار گھنٹے بھگو رکھنے سے لہسن کی بدبو کم ہو جاتی ہے۔

عبقری 25 برائے تپ بے لرزہ: قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ سورۃ انبیاء آیت نمبر 69 تین پیپل کے پتوں پر لکھ کر مریض کو دے دے تا کہ ایک پتہ روز چاٹے

بیوی......! آپ سے کیا چاہتی ہے؟

بیوی اپنے شوہر سے ایسا تحفہ چاہتی ہے جس سے یہ اظہار ہو کہ شوہر نے بیوی کی خواہش کا احترام کیا ہے۔ مثال کے طور پر اپنی بیوی کو اس کی پسند کی کوئی کتاب، رسالہ یا اس کی پسند کے کپڑے اور جیولری کا تحفہ بیوی کے لیے زیادہ خوشی کا باعث ہوگا

(انتخاب: سجاد احمد بھٹی۔ جڑانوالہ)

گھر کو گھر بنانا اور آپ کو خوش و مطمئن رکھنا محض آپ کی بیوی ہی کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ آپ کی ذمہ داری بھی ہے۔ جس طرح آپ چاہتے ہیں کہ بیوی آپ کی مرضی اور خواہش کے مطابق کام کرے۔ اسی طرح ایک شوہر اور خاندان کا سربراہ ہونے کے ناطے آپ پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ آپ اپنی بیوی کی جائز خواہشات کا احترام کریں اس مقصد کے لیے ضروری ہے کہ آپ اس کی پسند و ناپسند معلوم کریں۔ یہ جاننے کی کوشش کریں کہ آپ کی بیوی آپ سے کیا چاہتی ہے؟ اور کیا نہیں چاہتی؟

ماہرین نے اس ضمن میں بتایا ہے کہ میاں اور بیوی کے درمیان جسمانی اور معاشرتی فرق کی وجہ سے دونوں کے درمیان غلط فہمیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جس کے نتیجے میں گھریلو زندگی متاثر ہوتی ہے۔ ان اختلافات کی وجہ جان کر اور ان کا مداوا کر کے میاں بیوی ایک دوسرے کے قریب آ سکتے ہیں اور اپنی گھریلو زندگی کو خوش گوار بنا سکتے ہیں۔ ذیل میں ہم چیدہ چیدہ نکات بیان کر رہے ہیں۔ جن سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ آپ کی بیوی آپ سے کیا چاہتی ہے؟ ان نکات کو غور سے پڑھ کر اور ان کے مطابق عمل کر کے آپ بیوی کو خوش اور گھر کے ماحول کو خوش گوار بنا سکتے ہیں۔

پرکشش رہنے کی خواہش: ایک بیوی کے لیے یہ بات بہت اہم ہوتی ہے کہ اس کے شوہر کی نظر میں وہ خوبصورت اور پرکشش ہو۔ خواہ وہ کتنی ہی موٹی، بھدی اور سانولی کیوں نہ ہو۔ آپ نے بھی غور کیا ہوگا کہ بیویاں آئے دن اپنے شوہروں سے سوال کرتی ہیں'' میں کیسی لگ رہی ہوں'' اس سوال کے پیچھے اصل میں ان کی یہ نفسیات کام کر رہی ہوتی ہیں کہ ان کے شوہر اب بھی ان میں دلچسپی رکھتے ہیں یا نہیں۔ اس قسم کے سوالوں کے مثبت اور پُر محبت جواب دیجئے۔ کیا میں آج بھی اتنی ہی پیاری ہوں کہ جب دلہن بنی تھی؟ کیا میں آج بھی جوانی کی طرح پرکشش ہوں؟ وغیرہ وغیرہ۔ اس قسم کے سوالات ہیں۔ جن کا کوئی واضح اور درست جواب گو بہت مشکل ہوتا ہے۔ تاہم بیوی کا یہ سوالات کرنے کا اصل مقصد محض یہ اندازہ لگانا ہوتا ہے کہ کیا اب بھی وہ مجھ سے اتنا ہی پیار کرتا ہے جتنا کہ وہ ابتدائی ایام میں کرتا تھا؟ اگر آپ بیوی کو اس موقع پر خوش و مطمئن کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور اسے اپنی محبت کا یقین دلاتے ہیں تو وہ آپ کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے پہلے سے زیادہ مستعد رہے گی۔

جسمانی سے زیادہ جذباتی لگاؤ: مردوں اور عورتوں میں ایک بڑا نازک اور اہم فرق یہ ہوتا ہے کہ مرد اپنی بیوی سے جسمانی و جنسی لگاؤ کا زیادہ خواہش مند ہوتا ہے۔ جب کہ عورت کو اپنے مرد سے جذباتی اور قلبی لگاؤ کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ نازک فرق میاں اور بیوی کے درمیان ناچاقی کا باعث بھی بن جاتا ہے۔ جو مرد اپنی بیویوں سے کم کم بولتے ہیں۔ ان کی باتوں پر توجہ نہیں دیتے، انہیں اس بات پر خاص توجہ دینی چاہیے کہ ان کی بیویاں ان کی آواز سننے کے لیے بے تاب رہتی ہیں۔ حتیٰ کہ اگر دفتر سے ان کے شوہر کا فون آ جائے اور انہیں ایک جملہ ہی سننے کو مل جائے تو گھنٹوں شوہر کی آواز ان کے کانوں میں رس گھولتی رہتی ہے۔ شوہروں کو چاہیے کہ گھر سے دفتر اور دفتر سے گھر آتے وقت چند جملے دل لگی اور چاہت کے انداز میں ضرور کریں تاکہ وہ آپ کی عدم موجودگی میں آپ کی باتوں کو سوچ کر خوش و خرم رہے۔

گھریلو اشیاء کے تحفے: تحفہ یقیناً محبت بڑھاتا ہے اور الفت پیدا کرتا ہے اور میاں بیوی کے درمیان تعلق میں تو اس کی اہمیت اور بڑھ جاتی ہے لیکن تحفے کا انتخاب اصل چیز ہے۔ مرد اپنی بیویوں کو کوئی گھریلو شے تحفے میں دے تو اس سے بیوی کو خاص دلچسپی نہیں ہوتی۔ اس قسم کے تحفوں میں بیوی سے انس اور پیار و محبت کا عکس نظر نہیں آتا۔ جب آپ اس قسم کا کوئی تحفہ اپنی بیوی کو دیتے ہیں تو بیوی پر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کو اپنی بیوی سے زیادہ اپنی پسند اور خواہش کی پرواہ ہے۔ بیوی اپنے شوہر سے ایسا تحفہ چاہتی ہے جس سے یہ اظہار ہو کہ شوہر نے بیوی کی خواہش کا احترام کیا ہے۔ مثال کے طور پر اپنی بیوی کو اس کی پسند کی کوئی کتاب، رسالہ یا اس کی پسند کے کپڑے اور جیولری کا تحفہ دینا بیوی کے لیے زیادہ خوشی کا باعث ہوگا۔ اس لیے شوہروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی بیوی کی پسند پر نظر رکھیں اور پھر جان لینے کے بعد جب بھی موقع ملے، چاہت سے پیش کر دیں یقیناً آپ کی بیوی جھوم اٹھے گی۔

اولین ترجیح کی تمنا: یہ بات ذہن میں رکھیے کہ مرد اور عورت کے حسد کی وجہ الگ الگ ہوتی ہے۔ مثلاً جنسی طور پر زیادہ فعال بیوی سے شوہر بدگمان ہو سکتا ہے۔ جب کہ بیوی اس وقت کڑھتی ہے جب اس کا شوہر اس سے دور رہتا ہے۔ خواہ دوستوں میں بیٹھا ہو یا اخبار پڑھ رہا ہو۔ ایک بیوی یہ محسوس کرنا چاہتی ہے کہ وہ اپنے شوہر کی پہلی ترجیح ہے۔ آپ ایک شوہر ہیں اور یقیناً آپ کی بیوی آپ کی اولین ترجیح ہے۔ اس لیے ہو سکتا ہے کہ آپ یہ کہیں کہ میری بیوی یہ جانتی ہے کہ وہ میری اولین ترجیح ہے۔ لیکن جب آپ گھر سے باہر ہوتے ہیں تو آپ کی بیوی کئی قسم کے وسوسوں کا شکار ہو کر بعض اوقات اس شک میں مبتلا ہو سکتی ہے کہ شائد وہ آپ کی اولین پسند نہ ہو۔ یہی معاملہ اس وقت بھی پیش آ سکتا ہے جب آپ گھر پر ہوتے ہوئے بھی بیوی پر بھرپور توجہ نہ دے رہے ہوں۔ وہ ایسے میں خیال کرتی ہے کہ آپ اسے مسترد کر چکے ہیں اس لیے ضروری ہے کہ جب آپ گھر پر ہوں تو اپنی بیوی پر بھرپور توجہ دیجئے۔ اس کے کاموں کی تعریف کیجئے اور زیادہ سے زیادہ وقت اس کے ساتھ گزاریئے تاکہ آپ کی بیوی کسی بھی قسم کے وسوسے یا شکوک و شبہات میں مبتلا ہو کر گھریلو امن و سکون اور سلامتی کو تہہ و بالا نہ کر دے۔ کامیاب زندگی گزارنے کے لیے یہ ایک اہم اصول اور بنیادی نقطہ ہے۔

بیوی کا ہاتھ بٹائیں: آپ کتنے ہی بڑے عہدے پر کیوں نہ ہوں۔ گھریلو زندگی کو خوشگوار بنانے کے لیے بیوی کے ساتھ کام کاج میں شرکت مفید ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ چھٹی کے دن اگر وہ سالن بنا رہی ہے تو آپ سلاد کاٹ لیں وہ برتنوں پر صابن لگا کر پانی سے دھو رہی ہے تو آپ یہ برتن اٹھا کر الماری میں رکھتے جائیں۔ بیوی کو اس وقت بہت خوشی ہوتی ہے کہ جب وہ اپنے شوہر کو اپنے ساتھ گھریلو کام کاج کرتے دیکھتی ہے۔ عام طور پر شوہر یہ سمجھتے ہیں کہ امور خانہ داری محض بیویوں کی ذمہ داری ہے اور وہ گھر میں کھانا کھانے، اخبار پڑھنے اور صرف سونے آتے ہیں۔ سوچ کا یہ انداز بالکل غلط ہے۔ گھر کی زندگی ایک جماعت اور ٹیم کی طرح ہے۔ چنانچہ یہ گھریلو کام جس طرح عورت کی ذمہ داری ہے، اسی طرح شوہر کی بھی ہیں۔ یاد رکھیے! آپ کی بیوی آپ کو محض اپنا شریک حیات ہی تصور نہیں کرتی (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

سر درد کا آسان علاج: احتیاط سے نسوار کی مانند پیا ہوا نمک سونگھ لیجئے درد سر کو آرام ہوگا، پیاز کاٹ لیجئے اور اسے سونگھنے سے بھی سر درد ختم ہوگا

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیرِ نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کے لیے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ تجربہ کوئی فارمولہ آپ ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

گزشتہ ماہ کے جوابات

میاں بیوی کے درمیان جھگڑا: اپنے میاں کے لیے آپ سورۃ والضحیٰ ہر نماز کی ہر رکعت میں پڑھیں اور دوسری رکعت میں سورۃ نصر پڑھیں۔ 90 دن یہ عمل کریں۔ آپ حیران ہوں گے لاجواب چیز ہے۔ (عظمیٰ قریشی۔ شکاگو امریکہ)

اپنے میاں کی محبت اور جھگڑے ختم کرنے کے لیے آپ سورۃ یسین روزانہ 7 بار پڑھیں اور پانی پر دم کر کے انہیں پلائیں 40 دن کریں۔ (وجیہ ظفر۔ ڈیفنس کراچی) آپ اپنے میاں کے لیے ''یالطیف، یاودود'' 1100 بار صبح وشام پڑھیں۔ 33 دن تک سخت تصور ضروری ہے۔ (عاصرہ ممتاز۔ کنیڈا)

ابروؤں کا حسن وخوبصورتی: گزشتہ شمارے کے سوال کے جواب میں فاطمہ کو اپنا تجربہ بتاتی ہوں کہ وہ روغن زیتون اور ناریل کا تیل ہم وزن ملا کر اس پر سورۃ الم نشرح 313 بار پڑھ کر دم کریں اور سوتے وقت درود شریف پڑھتے ہوئے یہ ابرو پر لگائیں۔ گھنے اُگیں گے اور نہایت خوبصورت ہوں گے۔ (مسز احتشام۔ باغ) فاطمہ کے جواب میں میرا تجربہ یہ ہے کہ صرف کیسٹر آئل اور ہلدی آپس میں ملا کر رات سوتے وقت لگائیں کیسٹر آئل ایک حصہ، ہلدی چوتھائی حصہ بھنوؤں پر خوب ملیں، لاجواب ٹوٹکہ ہے خود گھر میں کئی بار آزمایا ہے۔ (آمنہ گفتار۔ ملتان) صرف ہر نماز کے بعد **یا واسع یا کریم** سانس روک کر 11 بار پڑھیں اور ہاتھ پر پھونک مار کر بھنوؤں پر ملیں۔ (میمونہ لطیف شیخ۔ کراچی)

عورتوں کی طرح سینہ: عزیز صاحب جن کا مسئلہ ہے کہ سینہ لٹکا ہوا ہے آپ کو یہ حل بتاتا ہوں کہ آپ اپنے ہارمونز کا علاج کرائیں ورنہ یہ مسئلہ بڑھتا چلا جائے گا۔ فوری طور پر ہارمونز کے خصوصی ماہر کو چیک کرائیں۔ (ادریس۔ کوئٹہ)

عزیز حسن صاحب آپ مایوس نہ ہوں ایک ٹوٹکہ بتاتے ہیں لیکن کچھ عرصہ کرنا شرط ہے وہ یہ ہے کہ آپ ہلدی کو بطور خوراک سالن یا کیپسول میں بھر کر مختلف انداز میں استعمال کریں ہلدی سے آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ کم از کم 6 ماہ استعمال کریں۔ (ڈاکٹر عمران حیدر۔ بحرین)

منہ سے رال بہتی ہے: منصور الحسن صاحب، آپ کتھا اور کافور دونوں ہم وزن پیس کر منہ میں ملیں اور 20 منٹ کے بعد کلی کریں اگر ایسا دن میں 3 بار کریں اور کچھ عرصہ متواتر کریں فائدہ ہوگا۔ (عصمت واصف۔ حیدر آباد) منصور صاحب آپ کھجور کے پتے مٹھی بھر پانی میں ابال کر اس کی کلیاں کریں۔ دن میں کم از کم 2 بار ایسا کریں۔ کم از کم 40 دن تک، بہت فائدہ ہوگا۔ (کنیز فاطمہ۔ لاہور)

پستانوں سے ریشہ بہنا: بہن عاصمہ آپ صرف شہد اپنے پستانوں کے نپل پر لگایا کریں۔ ان سے ریشہ آنا ختم ہو جائے گا خود میرا یہی مسئلہ تھا بہت کریمیں اور دوائیں لگائیں آخر کار ایک بڑی بوڑھی نے شہد کا یہی ٹوٹکہ بتایا۔ دو بار یا تین بار ضرور لگائیں۔ (مختاراں خاتون۔ میاں چنوں)

کاروباری مسائل: کاروباری مسائل کے سلسلے میں آپ سورۃ قریش 121 بار تمام گھر والے پڑھیں۔ ہر بار تسمیہ ساتھ ہو اور گھر کا ہر فرد یہ تعداد پڑھے 90 دن تک۔ (حافظ عبدالطیف قریشی۔ وزیر آباد)

کاروباری زوال اور بندش کے لیے سورۃ آل عمران کی پہلی آیت **الم** سے لیکر......**الحی القوم** تک 786 بار صبح و شام کئی ماہ گھر کا ہر فرد پڑھے۔ (ناہید اخلاق۔ ساہیوال)

بیوی روٹھ گئی: عباس عباسی صاحب آپ بیوی کے لیے **"یالطیف یا ودود"** 11 سو بار صبح وشام پڑھیں۔ 40 دن تک۔ (عاصرہ ممتاز۔ کنیڈا)

بولنے کا درست انداز: سورۃ والضحیٰ 40 بار صبح وشام پڑھیں۔ 90 دن تک لاجواب چیز ہے یقین اعتماد اور توجہ شرط ہے۔ (طارق کمال۔ دنیا پور)

منی آڈر اور خط بھیجنے والے ضرور پڑھیں

اکثر منی آڈر پر پتہ مکمل اور وضاحت نہیں لکھی ہوتی کہ رقم کس مقصد کے لیے بھیجی گئی ہے اور پتہ بالکل پڑھا نہیں جاتا۔ اس لیے جوابی لفافے یا منی آرڈر پر پتہ نہایت واضح صاف، خوشخط اور اردو میں لکھیں، اور اپنا فون نمبر ضرور لکھیں۔ پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ اگر نہ بھیجا تو جواب نہ ملے گا بغیر پتہ لکھے جوابی لفافہ نہ بھیجیں۔ قارئین کی سہولت کے لئے کتب، ادویات اور رسالہ VP یعنی فون یا خط پر ہم فوری طور پر بذریعہ ڈاک آپ کو مہیا کرتے ہیں۔ افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ VP منگوانے کے بعد، اکثر وصول نہیں کرتے اور واپس کر دیتے ہیں۔

شیخ الاسلام کا تھیلا

حکیم الامت اپنے مال کا خمس یعنی پانچواں حصہ جو کہ بیس فی صد بنتا ہے، نکال کر الگ تھیلے میں رکھ لیتے تھے

(تحریر: حافظ میاں محمد قاسم۔ قصور پورہ لاہور)

اللہ والوں کا طریقہ یہ تھا کہ وہ اپنی آمدنی کا ایک حصہ نکال کر الگ کر لیتے تھے تاکہ صدقہ کر سکیں۔

شیخ الاسلام لکھتے ہیں کہ ''میں نے اپنے والد ماجد مفتی اعظم پاکستان سے سنا ہے کہ حکیم الامت اپنے مال کا خمس یعنی پانچواں حصہ جو کہ بیس فی صد بنتا ہے، نکال کر الگ تھیلے میں رکھ لیتے تھے تاکہ ان کو مصارفِ خیر میں خرچ کر سکیں۔

علامہ عثمانی قدس سرہ کے بارے میں فرماتے تھے، وہ اپنی آمدنی کا دسواں حصہ اسی کام کے لیے نکالا کرتے تھے۔

حضرت والد ماجد صاحبؒ نے یہ کر رکھا تھا کہ جو آمدنی محنت سے حاصل ہو، اس کا بیسواں حصہ اور جو بلا محنت کے ہو، اس کا دسواں حصہ نکالا کرتے تھے۔ انہوں نے ایک تھیلہ بنا رکھا تھا۔ اس پر صدقہ وخیرات لکھا ہوا تھا۔ اس کا فائدہ یہ ہوتا تھا کہ نفس خرچ کرنے پر آمادہ رہتا ہے اور وقت پر انسان کو سوچنا نہیں پڑتا تھا۔ ان کے پاس دس روپے آئے تو فوراً اس میں سے ایک روپیہ الگ کرنا چاہا لیکن پیسے ٹوٹے ہوئے (کھلے) نہ تھے تو کسی کو بھیج کر ٹوٹے ہوئے پیسے منگوائے اور اس میں سے ایک روپیہ اس تھیلے میں ڈال دیا۔ اس اہتمام کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس تھیلے میں ایسی برکت رکھی تھی کہ میں نے خود دیکھا کہ حضرت والا صاحبؒ نے اس تھیلے کے ذریعے ایسے ایسے کام کیے کہ عقل حیران رہ جاتی ہے کہ یہاں بیٹھے بیٹھے اپنے ہندوستان کے اعزہ کے کام کر دا رہے ہیں اور اسی کی برکت سے کبھی وہ تھیلا میں نے خالی نہیں دیکھا۔ یہ کام بظاہر دشوار دکھائی دیتا ہے لیکن اس سے بہت سے لوگوں کے حقوق ادا ہو جاتے ہیں۔ یہ کام ہر انسان کر سکتا ہے خواہ کتنا ہی غریب ہو۔ مثلاً ایک آدمی کے پاس ایک روپیہ آیا اور اس نے ایک آنہ نکال لیا ہوتے ہوتے وہ ایک روپیہ بن گیا اور وہ اس نے صدقہ کر دیا تو وہ صدقہ اور ایک امیر آدمی کا ایک لاکھ میں سے ایک ہزار کا صدقہ دونوں برابر ہیں۔ اس لیے کہ دونوں نے برابر حصہ نکالا ہے۔ اللہ تعالیٰ گنتی کو نہیں دیکھتے، وہ تو دل اور جذبہ کو دیکھتے ہیں۔ دنیا اور مال کی محبت سارے فساد کی جڑ ہے۔ اس کو ختم کرنے کے لیے ہی صدقات کا حکم اور ترغیب دی گئی ہے۔

حضرت فضیل بن عیاضؒ

(انتخاب: حافظ شہزاد انجم، فیصل آباد)

اللہ تعالیٰ بندے کو دوست بناتا ہے تو بہت تکالیف دیتا ہے اور جب دشمن بناتا ہے تو دنیا اس پر فراخ کردیتا ہے۔ ہر چیز کی زکوۃ ہے اور عقل کی زکوۃ غم ہے۔ جس پر خوف الٰہی غلبہ پالیتا ہے اس کے منہ سے کوئی فضول اور غیر مفید بات نہیں نکلتی

ابتدائی حالات زندگی: حضرت فضیل بن عیاضؒ بڑے زبردست اور یگانہ روزگار ولی گذرے ہیں۔ اللہ کی کرم نوازی دیکھیں کہ پہلے ڈاکہ زنی کرتے تھے۔ مگر توبہ کرنے کے بعد بارگاہِ خداوندی میں وہ مقام پایا کہ جس کا حساب نہیں۔ ابتداء میں عجیب حالت تھی۔ ایک گھنے جنگل میں نگاہوں سے دور، خیمہ زن رہتے۔ پشینہ کی ٹوپی ٹاٹ کے کپڑے، گلے میں تسبیح۔ نماز کے اتنے پابند کہ کبھی بلا جماعت نماز نہ پڑھتے اور ساتھیوں میں سے بھی جو نماز نہ پڑھتا اسے اپنے سے علیحدہ کردیتے۔ جتنے خدام تھے وہ بھی نمازی تھے۔ حیرت انگیز امر یہ ہے کہ عبادت میں گونہ انہماک بھی تھا۔ نفلی روزے بکثرت رکھتے۔ سب کے سب چور ڈاکو اور سب کے سب نمازی و عبادت گزار۔ بڑے بڑے قافلے لوٹتے۔ ڈاکو لوٹ کا سارا مال لاکر آپ کے سامنے رکھ دیتے۔ چونکہ آپ سردار تھے اور مال آپ ہی تقسیم کرتے لہذا حسب پسند مال اپنے لئے رکھ لیتے۔ ایک روز ایک بڑا قافلہ ادھر سے گزرا۔ ڈاکو اس پر حملہ آور ہوئے۔ ایک شخص قافلہ سے علیحدہ ہوکر اپنی نقدی کسی محفوظ جنگل میں دفن کرنے کو نکل گیا اس نے جو دیکھا کہ خیمہ میں ایک شخص تسبیح و مصلے سمیت بیٹھا ہے تو اس نے بزرگ سمجھ کر روپیہ اس کے سپرد کردیا اور قافلہ میں آگیا۔ قافلہ کے لٹنے کے بعد وہ خیمہ کی طرف روپیہ لینے آیا تو کیا دیکھتا ہے کہ ڈاکو وہاں بیٹھے ہوئے لوٹا ہوا مال باہر تقسیم کررہے ہیں۔ وہ بہت پریشان ہوا کہ میں نے اپنی نقدی اپنے ہاتھوں ڈاکوؤں کے حوالے کردی۔ وہ خوف سے پیچھے مڑا ہی تھا کہ حضرت فضیلؒ نے دیکھ کر دور سے آواز دی۔ یہ ڈرتا ڈرتا گیا۔ پوچھا کیوں آیا ہے؟ آہستہ سے رک رک کر کہا کہ اپنی امانت لینے آیا تھا۔ آپ نے اس کی امانت بلا تکلف اس کے سپرد کر دی۔ ڈاکوؤں کے استفسار پر آپ نے اس کی یہ توجیہہ کی کہ اس شخص نے میرے متعلق نیک گمان کیا تھا اور میں بھی اللہ تعالیٰ پر نیک گمان کرتا ہوں۔ میں نے اس کا گمان سچ کردیا تاکہ اللہ میرے گمان کو سچ کردے۔ اس کے بعد دوسرا قافلہ گذرا اور وہ بھی لوٹ لیا گیا۔ قافلہ ہی کے ایک شخص نے پوچھا کہ تمہارا سردار کہاں ہے۔ بولے دریا کے کنارے نماز پڑھ رہا ہے۔ کہا نماز کا وقت تو نہیں۔ بولے نفلی نماز پڑھ رہے ہیں۔ پوچھا کہ وہ تمہارے ساتھ کھانے میں شامل نہیں۔ بولے روزے سے ہے کہا رمضان تو نہیں ہے بولے نفلی روزے رکھے ہوئے ہے۔ یہ شخص متعجب ہوکر آپ کے پاس آیا اور پوچھا حضرت نماز روزے کی یہ دھوم دھام اور اس پر چوری اور ڈاکہ زنی۔ فرمایا کیا تو نے قرآن میں وہ آیت نہیں پڑھی جس کا مفہوم یہ ہے کہ" جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا اور نیک اور برے دونوں عمل کیے اللہ تعالیٰ قادر ہے کہ انہیں بخش دے اور ان کے گناہ معاف کردے گا۔

توبہ کی کیفیت: عشق نے قلب میں آگ لگائی، غربا نوازی نے کشش پیدا کی، عبادت و ریاضت نے دل کو نرم کیا اور آقائے حقیقی کا کرم ہوا۔ شب کے وقت ایک قافلہ ادھر سے گزرا۔ ایک شخص اونٹ کی پشت پر بیٹھا ہوا قرآن شریف پڑھتا جارہا تھا کہ یہ آیت آپ کے گوش زد ہوئی" **اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ** "(سورۃ حدید آیت نمبر 16) یعنی کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ایمانداروں کے قلوب اللہ کے ذکر سے لرزنے لگیں۔

ایک برق تھی جو کوند گئی ایک تیر تھا جو جگر میں پیوست ہوگیا۔ ایک چنگاری تھی جس نے جی جان میں ایک آگ لگادی۔ آپ" آگیا" کہتے ہوئے بے تابانہ نکل کھڑے ہوئے۔ زاروقطار روتے تھے اور جنگل میں ادھر ادھر دوڑتے پھرتے تھے۔ تمام معاصی گذشتہ سے توبہ کی۔ جس جس کا مال لوٹا تھا اور اسے آپ جانتے تھے فرداً فرداً اس کے پاس پہنچے اور قصور معاف کراتے۔ انہی میں ایک شقی القلب یہودی بھی تھا وہ کسی طرح معاف کرنے پر راضی نہ ہوتا تھا۔ پہلے اس نے ریت کے ایک بڑے ٹیلے کو اٹھا کر پھینک دینے کی شرط عائد کی، جو ایک ہوائے غیبی سے راتوں رات فنا ہوگیا۔ پھر بولا اچھا میں قسم کھاچکا تھا کہ جب تک میرا مال نہ دے گا میں معاف نہ کروں گا۔ میرے سرہانے اشرفیوں کی تھیلی رکھی ہوئی ہے وہ زمین سے نکال کر مجھے دے دیجئے۔ آپؒ نے اسی وقت تھیلی نکال کر اس کے حوالے کی۔ یہودی یہ دیکھ کر فوراً مسلمان ہوگیا بولا میں نے توراۃ میں دیکھا ہے کہ جو شخص سچی توبہ کرتا ہے وہ اگر مٹی میں ہاتھ ڈالے تو سونا ہوجاتی ہے۔ میں نے اسی آزمائش کے لیے ایک تھیلی خاک سے بھر کر رکھ لی تھی۔ اب مجھے علم ہوگیا ہے کہ تمہاری توبہ بھی سچی ہے اور دین بھی حق ہے۔

اقوال زریں: فرمایا جب اللہ تعالیٰ بندے کو دوست بناتا ہے تو بہت تکالیف دیتا ہے اور جب دشمن بناتا ہے تو دنیا اس پر فراخ کردیتا ہے۔ ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور عقل کی زکوٰۃ غم ہے۔ جس پر خوف الٰہی غلبہ پالیتا ہے۔ اس کے منہ سے کوئی فضول اور غیر مفید بات نہیں نکلتی اور دنیا کی غیبت کرنا ترک کردیتا ہے اور اللہ سے ڈرنے والے سے ہر چیز ڈرتی ہے اور جو اس سے نہیں ڈرتا اس سے کوئی نہیں ڈرتا اور بندہ کا علم اس کے عمل کے مطابق ہوتا ہے اس وقت تک دنیا میں کسی کو کوئی چیز نہیں ملتی جب تک کہ آخرت کے توشے اس کے لیے کم نہ کرلئے گئے ہوں۔ فرمایا تین چیزوں کی تلاش عبث ہے کہ وہ نایاب ہیں اولاً ایسا عالم جس کا عمل اس کے علم کے برابر ہو۔ ثانیاً ایسا عامل جس کا اخلاص اس کے اعمال کے مساوی ہو۔ (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

ٹائیفائیڈ سے نجات کے لیے

میرا ایک آزمودہ خصوصی نسخہ ٹائیفائیڈ کے لیے ہے۔ بغیر کسی سائیڈ ایفیکٹ کے آرام آجاتا ہے۔ ایک دوست کے چھوٹے بچے کو بخار کی شدت کی وجہ سے جسم میں پانی کی کمی ہوگئی اس کے علاج پر 17 ہزار خرچ ہوچکے تھے۔ مگر آرام نہیں آیا تھا۔ میں نے دوائی تجویز کی۔ دودھ کے ساتھ چائے کے چمچ کا چوتھائی حصہ دوائی 3 وقت دی۔ اس طرح جوانوں کو کیپسول میں ڈال کر اور بڑوں کو 1/2 چمچ چائے والا ہمراہ دودھ دیں۔ پانی کی کمی، بخار، معدہ، جگر کی اصلاح ہوجاتی ہے۔

نسخہ: افسنطین اور مغز کرنجوہ ہموزن ایک ایک تولہ دوائی 3 دن لیں۔ صبح، دوپہر، شام، (مرسلہ: محمد ادریس۔ ایبٹ آباد)

قارئین کی تحریروں کا انتظار

آپ نے کوئی ٹوٹکہ یا کسی بھی طریقہ علاج کو آزمایا اور تندرست ہوئے یا کسی مشکل کیلئے کوئی روحانی عمل آزمایا اور کامیاب ہوئے، آپ کے مشاہدے میں کسی پھل، سبزی، میوے کے فوائد آئے ہوں یا آپ نے کسی رسالے، اخبار میں پڑھے ہوں، کبھی جنات سے ملاقاتی مشاہدہ ہوا ہو، کوئی دینی یا روحانی تحریر ہو۔ آپ کو لکھنا نہیں آتا چاہے بے ربط لکھیں لیکن ضرور لکھیں ہم نوک پلک سنوار لینگے، اپنے کسی بھی تجربے کو غیر اہم سمجھ کر نظر انداز نہ کریں شاید جو آپ کیلئے غیر اہم اور عام ہو وہ دوسرے کی مشکل حل کردے۔ یہ صدقہ جاریہ ہے مخلوقِ خدا کو نفع ہوگا۔ انشاء اللہ۔ آپ اپنی تحریریں بذریعہ ای میل بھی بھیج سکتے ہیں۔

ubqari@hotmail.com

عبقری 25 برائے تپ نوبت: اَللّٰہُ شَافِی اَللّٰہُ کَافِی پڑھ کر گرم پانی پر دم کرکے دے دے اور پلا دے مجرب ہے۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کے لیے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور مکمل لکھیں چاہے بے ربط ہی کیوں نہ لکھیں۔ (ام اوراق)

نکسیر پھوٹتی ہے

میرے بھائی کی عمر بارہ سال ہے۔ چار سال سے گرمی کے موسم میں روزانہ نکسیر پھوٹ جاتی ہے اور کافی خون نکل جاتا ہے۔ ہم نے دیسی علاج کیے، ڈاکٹر کی دوا لا کر دی مگر کوئی آرام نہیں۔ آپ کوئی ٹوٹکہ بتایئے جس سے اسے آرام آجائے۔ میرے والد کو بھی گرمی کے موسم میں آنتوں سے خون آتا ہے۔ سردی میں بالکل ٹھیک رہتے ہیں۔ ان کے لیے بھی دوا کی ضرورت ہے۔ (مہرین گل۔ کراچی)

☆ بی بی! پچھلے دنوں دو تین آدمیوں کو میں نے نکسیر پھوٹنے پر بطور علاج، آملہ، تجویز کیا تھا۔ اب چار ہفتے گزرنے کے بعد بھی ان کی نکسیر نہیں پھوٹی۔ آپ بھی خشک آملہ سو گرام خریدیں، ساٹھ گرام آملے علیحدہ تلوایئے۔ اب مٹی کی صراحی یا کوری مٹی کا گھڑا خریدیں، اسے دھو کر اس میں سو گرام آملے صاف کر کے ڈال دیجئے اور پانی بھر دیجئے۔ جب پیاس لگے یہی پانی پلایئے۔ باقی ساٹھ گرام آملے باریک پیس کر رکھ لیجئے۔ سفوف کا ایک بڑا چمچہ تھوڑے سے پانی میں رات کو بھگو دیئے۔ صبح بچے کے سر کے درمیان میں اس کا لیپ کیجئے اور ناک پر بھی لگایئے، اس سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔ اپنے والد صاحب کو بھی یہ پانی پلایئے۔ پیشاب اور پاخانے میں خون آتا ہو تو آملے کے پانی سے رک جاتا ہے۔ کھانے میں دہی، کھیرا، ٹینڈے، گھیا استعمال کیجئے اور بڑا گوشت نہ کھایئے۔ غذا سے بہت فرق پڑتا ہے۔ باہر دھوپ میں جائیں تو سر پر گیلا کپڑا رکھ کر جائیں۔ ہو سکے تو ہرے پتے کپڑے کے درمیان میں رکھ لیں۔ ہرے پتوں سے دھوپ کی تپش کم ہو جاتی ہے۔

سرخ شملہ مرچ

آج کل دکانوں پر سبزی لینے جائیں تو سرخ کشمیری مرچ نظر آتی ہے۔ پہلے صرف ہری شملہ مرچ ملتی تھی جسے ہم قیمے یا گوشت میں پکا لیتے تھے۔ اس سرخ شملہ مرچ کا فائدہ کیا ہے؟ کیا ہم اسے پکا سکتے ہیں؟ (رابعہ ظفر، واہ کینٹ)

☆ بی بی! سبز ہری مرچ ہو یا شملہ مرچ، مرچوں کی سب اقسام میں حیاتین الف (اے) ہوتا ہے۔ ہمیں روزانہ دس ہزار یونٹ حیاتین اے اپنی غذا میں شامل کرنا چاہیے۔ مرچ کو اپنی روزمرہ غذا میں شامل کیجئے۔ جس سرخ مرچ سے آپ ڈر رہی ہیں وہ تو بہت زیادہ فائدہ مند ہے۔ ایک سرخ مرچ میں ۴۲۲۰ یونٹ حیاتین الف ہوتے ہیں اور حیاتین سی کی مقدار دوسری مرچوں کے مقابلے میں دگنی ہوتی ہے۔ آپ کو جب سرخ مرچ نظر آئے خرید لیجئے اور سلاد، نمکین سویاں اور قیمے میں ملا کر کھایئے۔

نکاح پر لڑکی کی مرضی ضروری ہے

دو بچیوں کے خط آئے ہیں۔ ایک مسقط عمان میں رہتی ہے اور دوسری کراچی میں۔ دونوں کا ایک ہی مسئلہ ہے۔ والد پڑھے لکھے باشعور شخص ہیں مگر اپنی مرضی سے بیٹی کی شادی کرنا چاہتے ہیں۔ پہلے ایک بچی کے والد نے ماموں زاد بھائی سے رشتہ کرایا پھر خاندان والوں کے کہنے پر توڑ دیا حالانکہ رشتے میں لڑکی کی مرضی شامل تھی۔ اب وہ اپنی مرضی سے لڑکی کی شادی کرنا چاہتے ہیں اور اسے قتل کر دینے کی دھمکی بھی دیتے ہیں۔ دوسری لڑکی کا بھی کم و بیش یہی مسئلہ ہے۔ دونوں بچیاں سخت پریشان ہیں اور دونوں کا سوال مشترکہ ہے کہ اسلام میں زبردستی کا نکاح جائز ہے یا نہیں؟

☆ دونوں بچیوں کے خط میرے سامنے ہیں مجھے علم ہے کہ انہوں نے شدید پریشانی کے عالم میں خطوط لکھے ہیں۔ نکاح کے وقت لڑکی کی مرضی اشد ضروری ہے، یہ بات سب لوگ جانتے ہیں۔ مزید تحقیق اور علماء اکرام سے مشورہ کرنے پر انہوں نے بتایا ''قرآن مجید میں اگرچہ قاعدہ مقرر کیا گیا ہے کہ عورت کے نکاح میں اس کے اولیاء کی رائے کا بھی دخل ہونا چاہیے، لیکن نبی کریم ﷺ نے اپنے قول و عمل سے اس قاعدے کی جو تعبیر فرمائی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اولیاء کی رائے کے دخل ہونے کے یہ معنی نہیں کہ عورت اپنی زندگی کے اس اہم معاملے میں بالکل ہی بے اختیار ہے۔ بخلاف اس کے حضور ﷺ نے التزاماً عورت کو یہ حق دیا ہے کہ نکاح کے معاملے میں اس کی رضامندی حاصل کی جائے۔ چنانچہ ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ اور مسند امام احمد میں حضرت ابن عباسؓ سے یہ حدیث منقول ہے کہ ایک لڑکی نے حضور ﷺ سے شکایت کی کہ اس کے باپ نے اس کی مرضی کے خلاف اس کی شادی کر دی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تجھ کو رد و قبول کا اختیار ہے۔ نسائی میں حضرت خنساءؓ کی روایت ہے کہ ان کے باپ نے ان کا نکاح ان کی مرضی کے خلاف کر دیا تھا۔ رسول پاک ﷺ نے ان کو بھی یہی اختیار دیا۔ دارقطنی میں حضرت جابرؓ کی روایت ہے کہ ایک مقدمہ میں حضور ﷺ نے محض اس بناء پر زوجین میں تفریق کرا دی تھی کہ نکاح لڑکی کی مرضی کے خلاف ہوا تھا۔

نسائی میں حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ ایک عورت نے حضور ﷺ سے شکایت کی کہ اس کے باپ نے اس کی مرضی کے خلاف اپنے بھتیجے سے اس کا نکاح کر دیا ہے۔ آپ ﷺ نے اسے اختیار دیا کہ وہ چاہے تو شوہر کو قبول کرے ورنہ رد کر دے۔ اس پر اس عورت نے عرض کیا۔ '' یا رسول اللہ ﷺ! میرے باپ نے جو کچھ کیا اسے میں نے منظور کیا۔ میرا مقصد تو صرف عورتوں کو یہ بتانا تھا کہ ان کے باپ اس معاملے میں مختار نہیں ہیں۔'' مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی اور موطا میں نبی پاک ﷺ کا ارشاد گرامی ہے ''شوہر دیدہ عورت اپنے ولی سے بڑھ کر اپنے نفس کے معاملے میں فیصلہ کرنے کا حق رکھتی ہے اور باکرہ سے اس کے نفس کے معاملے میں اذن لیا جائے۔'' حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور پاک ﷺ نے فرمایا ''شوہر دیدہ عورت کا نکاح نہ کیا جائے جب تک اس سے اجازت نہ لے لی جائے اور باکرہ کا نکاح نہ کیا جائے۔ جب تک اس کا اذن نہ لیا جائے۔'' لڑکی کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنی مرضی سے نکاح کر سکتی ہے۔ اپنے اپنے والد کو یہ جواب پڑھوا دو، ان شاء اللہ تعالیٰ وہ آپ کی مرضی کو مقدم جانیں گے۔ عموماً والدین اپنی اولاد کے لیے دیکھ بھال کر ہی نکاح کرتے ہیں، وہ اپنی اولاد کا برا نہیں چاہتے، لیکن جہاں لڑکی کی مرضی نہ ہو وہاں نکاح ہو نہیں سکتا۔

چھوٹا قد

خالدہ راولپنڈی سے لکھتی ہیں ''ساڑھے سترہ سال کی ہوں اور قد صرف پانچ فٹ ہے۔ قد لمبا کرنے کے لیے کوئی مشورہ دیں، میں بہت پریشان ہوں۔''

☆ خالدہ بی بی! بیس سال کی عمر تک قد بڑھتا ہے۔ آپ پریشان ہونے کی بجائے صبح شام لٹکنے کی ورزش شروع کیجئے، اس سے بہت فرق پڑے گا، کسی دوا کی ضرورت نہیں۔ آپ کے گھر والے کہتے کہ بارہ تیرہ برس کے بعد قد نہیں بڑھتا، یہ بات بالکل غلط ہے۔ بیس سال کی عمر تک قد آہستہ آہستہ بڑھتا رہتا ہے۔ کچھ بچیاں بلوغت کے آغاز ہی میں ایک دم قد نکال لیتی ہیں اور کچھ آہستہ آہستہ بڑھتی ہیں۔

آنکھوں کی بیماریوں سے حفاظت: سونے سے قبل سرسوں کے تیل کے چند قطرے آنکھوں کے اوپر مالش کرنے سے آنکھوں کی بیماریوں سے محفوظ رہو گے۔

غم و فکر کے لیے علامہ آلوسیؒ کا ورد

عامل حضرات کو اپنے عمل میں تاثیر پیدا کرنے کیلئے بہت محنت کرنی پڑتی ہے اور اس میں بہت سا وقت روزانہ صرف ہوتا ہے اور بعض دفعہ مالی اخراجات بھی اٹھانے پڑتے ہیں۔ (انتخاب: محمود الحسن۔ راولپنڈی)

"حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ." (سورۃ توبہ آیت نمبر 169)

"میرے لئے اللہ ہی کافی ہے اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔" ابوداؤد شریف کی حدیث میں ہے کہ جو شخص اس آیت کو سات مرتبہ صبح اور سات مرتبہ شام پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے ہر غم اور فکر کیلئے کافی ہو جائے گا۔ مشہور مفسر علامہ آلوسیؒ فرماتے ہیں کہ یہ ورد اس فقیر کا بھی ہے۔ (روح المعانی)

دم جھاڑا کر کے رقم لینا جائز ہے:۔

صحیح بخاری شریف کے باب فضائل قرآن میں حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے ہم ایک مرتبہ سفر میں تھے اور ایک جگہ اترے ہوئے تھے۔ اتنی دیر میں ایک لونڈی آئی اور کہا کہ یہاں کے قبیلہ کے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا ہے ہمارے آدمی یہاں موجود نہیں۔ آپ میں سے کوئی ایسا ہے جو جھاڑ پھونک کر دے۔ ہم میں سے ایک شخص اٹھ کر اس کے ساتھ ہو لیا۔ ہم نہیں جانتے تھے کہ یہ کچھ دم جھاڑا بھی جانتا ہے۔ اس نے وہاں جا کر کچھ پڑھ کر دم کیا۔ اللہ کے فضل سے وہ بالکل اچھا ہو گیا۔ سردار نے تیس بکریاں دیں اور ہماری مہمانی کیلئے بہت سا دودھ بھی بھیجا۔ جب وہ واپس آئے تو ہم نے کہا کہ کیا تم کو اس کا علم یاد تھا؟ اس نے کہا میں نے تو صرف سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا ہے۔ ہم نے کہا اس آئے ہوئے مال کو نہ چھیڑو پہلے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ پوچھ لو۔ مدینہ منورہ میں آ کر ہم نے رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا آپ ﷺ نے فرمایا اسے کیسے معلوم ہو گیا کہ یہ پڑھ کر دم کرنے کی سورۃ ہے۔ اس مال کے حصے کر دو اور میرا بھی ایک حصہ لگانا۔ (مسلم، بخاری، ابوداؤد، تفسیر ابن کثیر جلد ا ص ۳۰)

عامل حضرات کے لیے ضروری گزارش:

عامل حضرات کو عمل کرتے وقت دو چیزوں کا خاص لحاظ رکھنا چاہیے ☆ عمل کرنے میں شرک نہ کیا جائے ☆ کسی ناجائز کام کیلئے عمل نہ کیا جائے۔

عامل حضرات کو اپنے عمل میں تاثیر پیدا کرنے کیلئے بہت محنت کرنی پڑتی ہے اور اس میں بہت سا وقت روزانہ صرف ہوتا ہے اور بعض دفعہ مالی اخراجات بھی اٹھانے پڑتے ہیں۔ عوام الناس کو ایسے نیک لوگوں کی حسب استطاعت ضرور قدر کرنی چاہیے۔ اللہ آپ کا اور ہمارا حامی و ناصر ہو۔

راست بازی اور ہدایت کیلئے:

"اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ وَ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ" ترجمہ: "یہ لوگ ہیں ٹھیک راہ پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ملی ہے اور یہ لوگ ہیں پورے کامیاب۔" (سورۃ البقرہ آیت نمبر 5) اگر کوئی دین سے غافل ہو، سیدھے راستے سے بھٹکا ہوا ہو یا برے افعال میں مبتلا ہو تو اس مذکورہ آیت کو پانی پر (۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر دم کر کے (۴۱) دن تک پی لے۔

گردے اور پتے کی پتھری کیلئے

"وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَۃِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنْہُ الْاَنْھٰرُ ط وَاِنَّ مِنْھَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخْرُجُ مِنْہُ الْمَآءُ ط وَاِنَّ مِنْھَا لَمَا یَھْبِطُ مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ ط وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ" (سورۃ بقرہ آیت نمبر 74)

"اور بعضے پتھر تو ایسے ہیں جن سے (بڑی بڑی) نہریں پھوٹ کر چلتی ہیں اور ان ہی پتھروں سے بعضے ایسے ہیں کہ جو شق ہو جاتے ہیں پھر ان سے (اگر زیادہ نہیں تو تھوڑا ہی) پانی نکل آتا ہے اور ان ہی (پتھروں میں سے) بعضے ایسے ہیں جو خدا تعالیٰ کے خوف سے نیچے لڑھک آتے ہیں اور حق تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہیں۔"

اگر آپ کو گردے اور پتے کی پتھری ختم کرنی ہو تو (۴۱) بار مذکورہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس وقت تک پلائیں جب تک کامیابی نہ ہو۔

ماہانہ روحانی محفل

ناممکن روحانی مشکلات اور لاعلاج جسمانی بیماریوں سے نجات

19 جولائی 2008 بروز ہفتہ کو نماز ظہر کے وقت ایک بج کر 35 پر ہماری روحانی محفل ہوگی۔ نماز ظہر کی سنتوں کے بعد 2 نفل حاجت پڑھیں پھر اول آخر درود شریف ابراہیمی 21 دفعہ پڑھ کر درمیان میں 71 منٹ سورۃ اخلاص بمعہ تسمیہ (ہر بار تسمیہ مکمل ساتھ ضرور پڑھیں) غسل یا وضو کرنے کے بعد خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور تصور کے ساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت مکمل ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام، اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کے لیے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہوں گی۔

(نوٹ:) پرانے وقت کو مدنظر رکھیں۔ خواتین ناپاکی کے ایام میں بغیر مصلے کے بھی باوضو ہو کر روحانی محفل میں شرکت کر سکتی ہیں۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (فقیر محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے گھریلو الجھنوں کا خاتمہ

روحانی محفل کی برکت سے گمشدہ مل گیا

جناب حکیم صاحب السلام علیکم! ہم سب خیریت سے ہیں۔ میری اللہ پاک سے التجا ہے کہ اللہ پاک آپکو درازی عمر نیز صحت یابی جیسی نعمت سے ہمیشہ مالا مال رکھے۔ آمین۔ میرے بیٹے سید عبدالجبار کے دوست جواد حیدر جو کہ پریشانی کے باعث دماغی توازن کھو بیٹھے تھے۔ ان کا ہسپتال میں علاج ہو رہا تھا کہ اچانک وہاں سے غائب ہو گئے۔ جواد حیدر کے چار بیٹے اور بیوی تھی جو بہت پریشان ہوئے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

خدا کی عبادت: خدا کی عبادت اس طرح کرو کہ گویا تم اس کو دیکھتے ہو اور اگر تم اسے نہیں دیکھ سکتے تو وہ تجھے تو دیکھتا ہے

عاشق الٰہی حضرت سید مظفر علی شاہ صاحب قدس سرہ (مصنف جواہر غیبی)

﴿ اَلعَلِیُّ ﴾ ۱۱۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فقیر بھی مال دار ہو جاتا ہے۔ درجہ اور مرتبہ میں ترقی اور بلندی نصیب ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت سے اسماء الحسنیٰ اور اس کے فوائد اور پڑھنے کے طریقے اس صفحے میں پڑھیں۔

ہر ماہ کسی ایک بزرگ کی زندگی کے آزمودہ روحانی نچوڑ آپ عبقری میں پڑھیں

خواص اسمائے الحسنیٰ:

﴿الرَّحمٰنُ الرَّحِیمُ﴾ یہ اسمائے مبارک اعداد مجمل یا مفصل کے برابر پڑھنے سے دلی مقصد حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص ظالم کے ظلم سے ناواقف ہو۔ ان اسمائے الٰہی کے ورد سے اللہ کی پناہ میں رہے گا اور اگر ان دونوں اسماء کو چاندی کی انگوٹھی کے نگینہ پر جمعہ کے آخری وقت میں نقش کر کے داہنے ہاتھ کی انگلی میں پہنے گا۔ اللہ کے فضل وکرم سے تمام مکروہات سے محفوظ رہے گا۔ پابندی کے ساتھ ورد کرنے سے رحمت الٰہی شامل حال رہتی ہے۔ ﴿المَلِکُ﴾ ۹۰ بار روزانہ ورد کرنے سے روشن ضمیری حاصل ہوتی ہے۔ حکام اور بادشاہ مسخر ہو جاتے ہیں۔ حرمت وعزت حاصل کرنے کے لیے بھی اس کا ورد مجرب ہے۔ جو شخص یہ اسم ۱۹ بار روزانہ پڑھے، مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔ یہ اسم تسخیر حکام، روشن ضمیری اور غنا ظاہری کے لیے مخصوص ہے۔

﴿القُدُّوسُ﴾ زوال کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے صفائی قلب حاصل ہوتی ہے۔ اگر ۱۹ بار شیرینی پر دم کر کے دشمن کو کھلا دیں، تو دشمن دوست بن جاتا ہے۔

﴿السَّلامُ﴾ اس اسم کو ہمیشہ ورد میں رکھنے والا ہر قسم کے خوف سے امن میں رہتا ہے۔ اگر ۱۹۳ بار شیرینی پر دم کر کے دشمن کو کھلا دیں، تو دشمنی چھوڑ کر دوست بن جائے گا اور مریض کے سرہانے ۳۱ بار پڑھنے سے مریض کو شفا حاصل ہوتی ہے، محبت کے واسطے ۱۶۲ یا ۴۷ ۵ بار پڑھنا چاہیے۔

﴿المُؤمِنُ﴾ انگوٹھی کے نگینہ پر شرف میں ۵ مرتبہ نقش کر کے اپنے پاس رکھیں۔ نقش کرتے وقت یہ اسم پڑھتے رہیں۔ بادشاہ اور جنات کے شر سے حفاظت ہوگی۔

﴿العَزِیزُ﴾ یہ اسم فجر کی نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ ۴۱ روز تک پڑھنے سے دنیا وآخرت میں عزت واکرام حاصل ہوتا ہے۔ محتاجی رفع ہو جاتی ہے۔ اس اسم کے بیشمار خواص ہیں۔ ایک ان میں سے یہ ہے، کہ پڑھنے والا سوال کا محتاج نہیں رہتا۔

﴿الجَبَّارُ﴾ اس اسم کی یہ خاصیت ہے، کہ مسبحات عشر کے بعد ۳۱ بار پڑھنے سے ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہونے سے حفاظت ہو جاتی ہے اور ہمیشہ پڑھنے سے بدگو اور غیبت کرنے والوں کی زبان بند ہوتی ہے اور اس اسم کو انگوٹھی پر نقش کر کے پہننے سے لوگوں کے دل میں ہیبت بیٹھ جاتی ہے۔ دشمنوں کو ذلیل وخوار کرنے کے لیے جمعہ کی نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ ﴿المُتَکَبِّرُ﴾ اپنی منکوحہ بیوی کے پاس یہ اسم الٰہی پڑھ کر جانے سے حق تعالیٰ نیک اور اللہ سے ڈرنے والا فرزند عطا فرماتا ہے، اور کسی کام کے شروع میں پڑھنے سے حسب مراد وہ کام پورا ہو جاتا ہے۔ ﴿الخَالِقُ﴾ علم اکسیر حاصل کرنے کے لیے یہ اسم خصوصیت سے ورد کرنا چاہیے۔ ﴿البَارِئُ﴾ میاں بیوی کے درمیان محبت بڑھانے کے لیے خوشبودار پھل پر ۵ ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور ہر مرتبہ مطلوب اور اس کی والدہ کا نام لیتے رہیں۔ اگر کوئی طبیب یا حکیم اپنی حکمت چلانی چاہے، تو اس کو اس اسم کا ورد رکھنا چاہیے۔ ﴿المُصَوِّرُ﴾ اگر بانجھ عورت ۷ روز مسلسل روزے رکھ کر ہر روز افطار کرتے وقت پڑھ کر کسی شیرینی پر دم کرے، حق تعالیٰ اس کو فرزند عطا فرمائے گا۔ اس اسم مبارک کے ورد سے بڑے بڑے کام حل ہو جاتے ہیں۔

﴿القَهَّارُ﴾ اس اسم مبارک کے ورد سے دنیا کی محبت دل سے نکل جاتی ہے۔ خاتمہ بالخیر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت دل میں پیدا ہوتی ہے۔ دشمنوں کو مقہور اور مغلوب کرنے کے لیے سنت اور فرض نماز کے درمیان ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ اس اسم مبارک کو کاغذ پر لکھ کر گرم پانی میں گھول کر اس پانی سے سحر زدہ کا سر دھونے سے سحر کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ دشمنوں کا قلع قمع کرنے کے لیے فجر کی نماز کے بعد ۳۶۰ بار پڑھنا مجرب ہے۔ ﴿الوَهَّابُ﴾ بدھ کے روز غسل کر کے دو رکعت نفل پڑھیں اور یہ اسم ایک ہزار بار جس مقصد کے لیے پڑھیں گے، بر آئے گا ﴿الفَتَّاحُ﴾ فجر کی نماز پڑھ کر دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر الفتاح ۷۰ بار پڑھنے سے دل صاف ہو جاتا ہے۔ نسیان کا عارضہ دفع کرنے میں روزانہ ۷۰ مرتبہ پڑھنا سریع التاثیر ہے۔ ﴿العَلِیمُ﴾ دل ہی دل میں اس اسم مبارک کو پڑھنے سے معرفت الٰہی حاصل ہوتی ہے اور اگر جمعہ کی شب کو سجدہ میں ۱۰۰ مرتبہ العلیم پڑھ کر سو جائیں تو خواب میں پوشیدہ امور معلوم ہو جائیں گے۔ ﴿القَابِضُ﴾ دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کی نیت سے تین رات ایک ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے دشمن کے شر سے محفوظ ہو جاؤ گے یا دشمن اپنا مکان چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔ ﴿البَاسِطُ﴾ اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ ۷۲ روز تک روزانہ ۷۲ مرتبہ پڑھنے سے دل اطاعت وعبادت الٰہی پر قائم ومستحکم ہو جاتا ہے اور حق تعالیٰ اس کو ایسی جگہ سے روزی عطا فرماتا ہے، جہاں اس کا وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔ ﴿الخَافِضُ﴾ یہ اسم ظالم کو دفع کرنے یا غلبہ حاصل کرنے کے لیے ۷۰ ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیے ﴿الرَّافِعُ﴾ دوپہر یا نصف النہار میں یہ اسم پڑھنے سے مخلوق سے بے نیازی نصیب ہوتی ہے۔ ﴿المضر﴾ یہ اسم مبارک ۴۰ روز بلاناغہ فجر کی نماز ک بعد ۴۱ مرتبہ پڑھیں، تو دنیا وآخرت میں سرخروئی حاصل ہوگی اور کسی شخص کے سامنے ہاتھ پھیلانے کی نوبت نہ آئے گی۔ ﴿المُذِلُّ﴾ حاسد یا ظلم کے شر سے حفاظت کے لیے ۷۵ مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں یہ عرض کریں، الٰہی مجھے فلاں شخص کے شر سے بچا ﴿السَّمِیعُ﴾ حاجت روائی کے لیے جمعرات کے دن ۵۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ ﴿البَصِیرُ﴾ سنت اور فرض نماز کے درمیان ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے سے حق تعالیٰ کی مخصوص نظر عنایت ہوتی ہے۔ ﴿العَدلُ﴾ تسخیر خلائق کے لیے جمعرات کے دن ۵۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ ﴿اللَّطِیفُ﴾ صحت امراض، کتابت مہمات اور لڑکی کی خوش نصیبی کے لیے تحیۃ الوضو کے بعد ۱۰۰ بار ندا کرنی چاہیے۔ ہر قسم کے رنج وغم سے خلاصی کے لیے اس اسم مبارک کا ورد مجرب ہے۔ تمام جسمانی امراض سے شفا کے لیے یہ اسم مبارک مجرب ہے۔ تمام جسمانی امراض سے شفا کے لیے یہ اسم مبارک مجرب ہے۔ تمام جسمانی امراض سے شفاء کے لیے یہ اسم چینی یا کانچ کی پلیٹ پر ۱۷۳ مرتبہ لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر مریض کو پلانا چاہیے۔ یہ اسم نہایت سریع الدرجات اور قوی التاثیر ہے۔ ﴿الشَّکُورُ﴾ روزی، روزگار میں تنگی، تاریکی قلب اور تاریکی چشم کے لیے ۴۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے پینا مجرب ہے۔ ﴿العَلِیُّ﴾ اس اسم کی خاصیت یہ ہے، کہ ہمیشہ پڑھنے سے مسافر خیر وعافیت کے ساتھ اپنے وطن پہنچ جاتا ہے۔ یہی اسم مستقل مزاجی سے ۱۱۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فقیر بھی مال دار ہو جاتا ہے۔ درجہ اور مرتبہ میں ترقی اور بلندی نصیب ہوتی ہے ﴿الکَبِیرُ﴾ یہ اسم روزانہ ہزار بار مستقل پڑھنے سے جاہ ومنزلت میں ترقی حاصل ہوتی ہے۔ ﴿الکافی﴾ یہ اسم الٰہی ۳۰۴ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے تمام دلی مقاصد بر آتے ہیں۔

برائے چیچک: نیلے دھاگے کے ۲۱ تار کر کے نو گرہ دیوے اور ہر گرہ پر ایک مرتبہ الحمد شریف پڑھے اور گلے میں بندھوائے ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

خدائے برتر کے فیصلوں کے آگے کس کا زور چلا ہے

اس عظیم عورت کے لیے میرے دل سے تو دعائیں نکلتی ہیں جس نے اپنی خوشیوں کی بجائے دوسروں کے لیے اپنی زندگی وقف کردی شاید اسی صلے میں انہیں اللہ نے ''عبداللہ'' دیا ہے۔ (تحریر: بنت فیصل آباد)

آج میں جو کہانی سنا رہی ہوں وہ ایسی خاتون کی ہے جن کی زندگی دکھوں سے عبارت ہے۔ پانچ بہن بھائیوں میں وہ سب سے بڑی تھیں ان سے چھوٹے دو بھائی اور پھر دو بہنیں تھیں۔ وہ ابھی مڈل میں تھیں جب اُن کی والدہ کا انتقال ہوگیا یوں انہیں پڑھائی کے ساتھ ساتھ گھرداری کی ذمہ داری بھی سنبھالنی پڑی۔ ان کا فرسٹ ایئر میں ایڈمیشن ہوا تو والد کے دستِ شفقت سے بھی محروم ہوگئیں۔ گو کہ باقی بہن بھائی بہت چھوٹے نہ تھے مگر وہ گھر کی بڑی بن گئیں۔ پڑھائی زیادہ دیر جاری نہ رہ سکی او غیر محسوس طریقے سے وہ والدین کی جگہ اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے میں لگ گئیں۔ بھائیوں کو تعلیم دلا کر اچھی نوکریوں کے لیے خود خاندان کے لوگوں کی منتیں کیں۔ جب وہ برسرروزگار ہوگئے تو ان کی شادی کی فکر ستانے لگی۔ خاندان کے بڑوں نے بہت مخالفت کی کہ پہلے تمہاری شادی کریں گے مگر وہ نہ مانیں کہ اس طرح گھر کا انتظام کون دیکھے گا۔ بھائیوں کی شادی کے بعد اُن کو بہنوں کی فکر ستانے لگی اور پھر ان کی شادی کردی۔ جب ان سے فارغ ہوئیں تو سب نے شادی کے لیے بہت کہا مگر وہ یہ کہہ کر ٹال گئیں کہ اب اس عمر میں شادی نہیں کروں گی۔ بھائی اپنی دنیا میں خوش تھے۔ وہ بہن جس نے ان کے لیے اپنی زندگی تیاگ دی۔ اس کو دو وقت کی روٹی کے لیے بھابھیوں کا منہ دیکھنا پڑتا تھا۔ بہنیں دیکھ کر بہت کڑھتیں اور شادی کا مشورہ دیتیں۔ بھائیوں کو اس کا بھی خیال نہ آیا کہ بہن نے کن دشواریوں سے ان کو اس مقام تک پہنچایا مگر اس کا نام دنیا ہے۔ وہ گھر میں پڑی کسی فالتو چیز کی طرح ہوگئیں۔ حالانکہ ابھی ان کی عمر 40 برس تھی۔ بہنوں نے بھائیوں کے رنگ ڈھنگ دیکھے تو اپنے طور سے ان کے لیے رشتے کی تلاش شروع کردی۔ ان کے لیے جس رشتے کا انتخاب ہوا اس آدمی کی بیوی وفات پا چکی تھی اور وہ بے اولاد تھا۔ بہت وسیع جائیداد و کاروبار کے مالک ہونے کی وجہ سے اس کے لیے رشتوں کی کوئی کمی نہ تھی مگر وہ مخلص ساتھی چاہتا تھا۔ بہرحال دونوں طرف سے باہمی پسندیدگی کی بنا پر ان کی شادی ہوگئی اور شادی کے دو ماہ بعد ہی وہ ماں بننے کے خواب دیکھنے لگیں۔ اللہ نے بھی انہیں مایوس نہ کیا اور یوں سب حیران رہ گئے کہ پہلی بیوی پچیس برس کی رفاقت کے باوجود انہیں وہ خوشی نہ دے سکی اور ان سے چار ماہ بعد ہی اللہ تعالیٰ نے ان کی سن لی اور وہ بہت خوش تھے۔ انہوں نے بیوی سے ایک دن کہا کہ وہ اپنے بچے کا نام عبداللہ رکھنا چاہتے ہیں اور اسے ڈاکٹر بنانا چاہتے ہیں۔ وہ کہتی کیا پتہ بیٹی ہو تو پھر وہ بڑے یقین سے کہتے کہ نہیں اگر اللہ تعالیٰ نے بڑھاپے میں انہیں یہ خوشی دی ہے تو ان شاء اللہ تعالیٰ بیٹا ہی ہوگا۔ مگر وہ اپنی زندگی کی یہ سب سے بڑی خوشی اپنی آنکھوں سے دیکھ نہ سکے اور شادی کے چھ ماہ بعد ہارٹ ٹیک ہوا جو جان لیوا ثابت ہوا۔ ان کی بیوی کو سکتہ ہوگیا بہت دیر بعد جو حواس قابو میں آئے تو اپنے اردگرد انسانوں کی شکل میں گدھ نظر آئے جو انہیں لوٹنے کے چکر میں تھے جائیداد اور دولت پر ان کی نظریں تھیں۔ ان میں ان کے بھائی اور بھابھیاں بھی شامل تھیں۔

اب سب کو یہ فکر ہوئی کہ یہ بچہ دنیا میں نہیں آنا چاہیے کیونکہ پھر وہ جائیداد کا وارث بن جاتا۔ مختلف حیلوں، بہانوں سے انہیں غلط ادویات دی گئیں مگر خدائے برتر کے فیصلوں کے آگے کس کا کب زور چلا ہے۔ جس دن انہوں نے بیٹے کو جنم دیا سوائے ان کے، کوئی خوش نہ تھا۔ انہوں نے اپنے بیٹے کی پرورش اسی انداز سے کی جس طرح ان کے مرحوم شوہر چاہتے تھے۔ سب کچھ بھول کر وہ صرف اور صرف اپنے بیٹے کے لیے زندگی بسر کر رہی ہیں تا کہ اپنے شوہر کے خواب کو شرمندہ تعبیر ہوتا دیکھ سکیں۔ ابھی ان کا بیٹا فرسٹ ایئر کا سٹوڈنٹ ہے۔ مگر بہت لائق ہے اللہ کرے اپنے باپ کے خواب کو پورے کرسکے۔ قارئین آپ بھی دعا کیجئے گا کہ وہ اس قابل ہوجائے اور وہ مقام پالے جس پر دیکھنے کی اس کے والد نے تمنا کی تھی۔ اللہ اسے نظر بد سے بچائے اور اس کی والدہ کو اتنی زندگی دے کہ وہ اسے بھی زندگی گزارنے کا ڈھنگ سکھا دیں۔ اس عظیم عورت کے لیے میرے دل سے تو دعائیں نکلتی ہیں جس نے اپنی خوشیوں کی بجائے دوسروں کے لیے اپنی زندگی وقف کردی شاید اسی کے صلہ میں انہیں اللہ نے ''عبداللہ'' دیا ہے۔ عبداللہ کے لیے ڈھیروں دعائیں کیجئے گا کیونکہ اس کی والدہ نے سب کچھ سہہ کر بھی کسی کو بددعا نہیں دی۔

آسان طریقہ

مزاح کو اگر عادت کے طور پر اختیار کیا جائے تو وہ ایک معیوب بات ہے (تحریر: مولانا وحیدالدین خاں)

پروفیسر رشید احمد صدیقی (1977-1892) جون پور میں پیدا ہوئے۔ وہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں شعبہ اردو کے صدر تھے۔ ان کی شہرت زیادہ تر مزاح نگار کی حیثیت سے ہوئی۔ مزاحیہ نگاری میں وہ اردو کے ممتاز لکھنے والوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ موصوف کے ایک رفیق آل احمد سرور نے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ ''پروفیسر رشید احمد صدیقی نے ایک دفعہ اپنا ایک مضمون مجھ سے لے کر کہیں اور شائع کردیا۔ میں اسے ماہنامہ اردو ادب میں دینا چاہتا تھا۔ میں نے اس پر احتجاج کیا تو انہوں نے نوٹس نہ لیا۔ پھر میں نے فریاد کی تو محرم کا مہینہ اسی زمانہ میں گزر چکا تھا۔ رشید صاحب نے لکھا کہ........محرم ختم ہوگیا، ماتم موقوف کیجئے۔'' (قومی آواز۔ ۲۲ اپریل ۱۹۹۰)

جواب کا یہ طریقہ بعض اوقات نہایت مفید ہوتا ہے۔ علمی تبادلہ خیال میں منطقی طریقہ ہی مناسب ہے۔ علمی گفتگو میں طنز و مزاح کے الفاظ بولنا ایک معیوب فعل سمجھا جاتا ہے، مگر دوسرے بہت سے مواقع ایسے ہیں جہاں مذکورہ قسم کا ہلکا انداز زیادہ کارآمد ہے۔

خاص طور پر جب دو شخص یا دو گروہ میں تلخی کی صورت پیدا ہو جائے تو ایسے موقع پر سنجیدہ مزاح کا طریقہ ہی زیادہ مناسب ہے۔ تلخی اور کشیدگی کے وقت آدمی اس حالت میں نہیں ہوتا کہ وہ دلائل کی زبان کو سمجھے۔ ایسے وقت میں بہترین صورت یہی ہے کہ کوئی پرلطف جملہ بول کر ذہن کو ایک طرف سے دوسری طرف پھیر دیا جائے۔

یہ اصول گھریلو سطح پر بھی کارآمد ہے، اور جماعتی سطح پر بھی اور دو گروہوں کے باہمی نزاعات کے موقع پر بھی۔ آدمی اگر اپنے ہوش و حواس نہ کھوئے، اور جھنجھلاہٹ سے اوپر اٹھ کر سوچ سکے تو وہ ہر ایسے موقع پر کوئی دلچسپ بات پالے گا جس سے وہ لوگوں کی برہمی کو ٹھنڈا کرسکے۔

مزاح کو اگر عادت کے طور پر اختیار کیا جائے تو وہ ایک معیوب بات ہے۔ لیکن مزاح کو اگر تدبیر کے طور پر اختیار کیا جائے تو وہ ایک پسندیدہ چیز بن جائے گی۔ کیوں کہ بعض اوقات مزاحیہ کلام وہ کردیتا ہے جو سنجیدہ کلام نہیں کرسکتا۔

رجب المرجب کے روزے اور نوافل

حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے ستائیسویں رجب کا روزہ رکھا اس کو ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ (انتخاب: محمد اویس۔ گجرات)

چار رکعت نوافل: بزرگوں سے مذکور ہے کہ ستائیسویں رجب کو رات کے وقت چار رکعت نوافل دو دو کر کے پڑھے جائیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۲۷ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھی جائے۔ سلام پھیرنے کے بعد اسی مقام پر بیٹھا رہے اور بیٹھ کر ستر مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔ بزرگوں کا کہنا ہے کہ ستائیسویں رجب کو اس طرح نوافل اور درود پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور پڑھنے والے کے گناہ معاف فرما دیتا ہے اور اس کے لیے رحمت کاملہ کا سایہ ہو جاتا ہے اور آخرت میں بھی یہ نوافل بخشش میں معاون ثابت ہوں گے۔ درود پاک یہ ہے۔

الصلوۃ والسلام علیک علی رسول اللہ ؐ

وعلی الک واصحابک علی حبیب اللہ ؐ

دو رکعت نفل: رجب کی ستائیسویں رات کو دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ اخلاص اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھے۔ نماز سے فارغ ہو کر دس (۱۰) مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر کہے۔ **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمُشَاھَدَۃِ اَسْرَارِ الْمُحِبِّیْنَ . وَ بِالْخَلْوَۃِ الَّتِیْ خَصَّصْتَ بِھَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ حِیْنَ اَسْرَیْتَ بِہٖ لَیْلَۃَ السَّابِعِ وَالْعِشْرِیْنَ اَنْ تَرْحَمَ قَلْبِیَ الْحَزِیْنَ وَتُجِیْبَ دَعْوَتِیْ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ o** تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا اور جب دوسروں کے دل مردہ ہو جائیں گے تو اس کا دل زندہ رکھے گا۔ (نزہتہ المجالس ج ا ص ۳۰)

آٹھ رکعت نوافل: شب معراج کو آٹھ رکعت نوافل دو دو کر کے یوں پڑھے جائیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ یہ آیات پڑھی جائیں۔ ان نوافل کے پڑھنے سے قلبی پاکیزگی پیدا ہو گی اور اللہ کی حمد وثنا کی طرف دل خوب مائل ہو گا اور اللہ کی بندگی میں کیف وسرور پیدا ہو گا۔ اگر کسی سالک کو کامل راہنما اور ہادی کی ضرورت ہو تو ان نوافل کی برکت سے اچھا راہنما ملنے کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں اور پڑھنے والا ہدایت کی راہ کا متلاشی بن جائے گا۔ غرضیکہ ان نوافل کے بے پناہ فوائد ہیں۔ آیات یہ ہیں۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ o وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَ جَعَلْنٰہُ ھُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا o ذُرِّیَّۃَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ اِنَّہٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا o (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 1تا3)

بعد نماز ظہر نوافل: حضرت عبداللہ بن عباسؓ کا معمول تھا کہ جب ستائیسویں رجب آتی تو وہ اعتکاف میں بیٹھے ہوتے تھے اور بعد نماز ظہر نفل پڑھنے میں مشغول ہو جاتے اس کے بعد وہ چار رکعتیں پڑھتے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ سورۃ القدر تین بار اور سورۃ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھتے تھے۔ پھر عصر تک دعاؤں میں مشغول رہتے انہوں نے فرمایا کہ سرور کونین ﷺ کا یہی معمول تھا۔

یوم معراج کے روزے کا اجر: ستائیسویں رجب کی رات کو حضور ﷺ کو معراج ہوا۔ اس رات کی فضیلت کے متعلق حضرت ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے ستائیسویں رجب کا روزہ رکھا اس کو ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ اسی دن حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں رسالت لے کر نازل ہوئے۔

شیخ ہبۃ اللہ نے اپنی اسناد سے روایت کیا کہ حضرت ابو سلمہؒ نے حضرت سلمان فارسیؓ سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ ماہ رجب میں ایک دن اور ایک رات ایسی ہے کہ اگر اس دن کا کوئی روزہ رکھے اور اس رات کو عبادت کرے تو اس کو ایک سو برس روزے رکھنے والے اور سو سال کی راتوں میں عبادت کرنے والے کے برابر اجر ملے گا۔ یہ رات وہ ہے جس کے بعد رجب کی تین راتیں رہ جاتی ہیں (یعنی ستائیسویں شب) اور یہ وہ دن ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ کو رسالت عطا فرمائی (غنیۃ الطالبین)

کھوپڑی کا انتقام

میرا سر کھڑکی کی چوکھٹ سے اتنی زور سے ٹکرایا کہ سر سے خون کا فوارہ اُبل پڑا۔ یہ واقعہ کھوپڑی کو ٹھوکر مارنے کے چند منٹ کے اندر اندر پیش آیا۔ (تحریر: خالد پرویز۔ لاہور)

یہ واقعہ آج سے تقریباً بیس برس پہلے کا ہے جب میری عمر بمشکل بارہ برس تھی اور میں چھٹی جماعت کا طالب علم تھا۔ ہمارا مکان ایک ایسی بستی میں تھا جہاں آنے جانے کا راستہ ایک پرانے قبرستان سے گزرتا تھا۔ قبرستان اس قدر قدیم تھا کہ شدید بارشوں کے موسم میں مُردوں کی ہڈیاں زمین پر ابھر آتی تھیں۔ ایک روز بڑے زور کی بارش ہوئی۔ میں بازار سے کچھ سودا لینے کے بعد واپس گھر کو آرہا تھا۔ میرا گزر قبرستان سے ہوا۔ ایک جگہ مجھے انسانی کھوپڑی کا خول سا نظر آیا۔ میں نے نوکدار بوٹ پہن رکھے تھے، نہ جانے میرے دل میں کیا آئی کہ میں نے اپنے بوٹوں سے اُس کھوپڑی کو ٹھوکر ماردی۔

گھر پہنچتے ہی نہ جانے کیا بات ہوئی کہ میں نے اپنے چھوٹے بھائی کو گندی گالی دے ڈالی۔ میری بڑی ہمشیرہ جوتا اٹھا کر مجھے مارنے کو دوڑیں۔ میں مار سے بچنے کے لیے کمرے کی کھڑکی سے باہر کو کودنے لگا۔ میرا سر کھڑکی کی چوکھٹ سے اتنی زور سے ٹکرایا کہ سر سے خون کا فوارہ اُبل پڑا۔ اس قدر خون بہنے لگا جیسے بکرا ذبح کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ کھوپڑی کو ٹھوکر مارنے کے چند منٹ کے اندر اندر پیش آیا۔

میرے گھر والے مجھے اسی راستے سے ڈاکٹر کے پاس لے گئے جس راستے میں وہ کھوپڑی پڑی ہوئی تھی۔ ڈاکٹر نے پٹی وغیرہ کر دی مگر خون جس قدر ضائع ہوا اس کا نتیجہ یہ ظاہر ہوا کہ بیس برس کی عمر تک میرے سر کے سارے بال سفید ہو چکے تھے، اس وقت تو مجھے یہ احساس نہ ہوا کہ کھوپڑی کو ٹھوکر مارنے کی وجہ سے ایسا ہوا ہے مگر اب سوچتا ہوں کہ یہ سب کچھ اس کھوپڑی کی بے حرمتی کے باعث ہوا۔ کیا اس کی روح نے مجھ سے خوفناک انتقام لیا تھا؟ کیا روحیں اس طرح انتقام لیا کرتی ہیں؟ کیا کوئی صاحب مجھے اس سوال کا جواب دے سکتے ہیں۔

اہم اعلان
قارئین توجہ فرمائیں کیم جنوری 2008 سے محکمہ ڈاک نے منی آرڈر/وی پی فیس -/50 روپے کر دی ہے۔ خریدار حضرات نوٹ فرمائیں۔ (ادارہ)

عمل کے بغیر علم کا خاتمہ: علم عمل کو آواز دیتا ہے پس اگر وہ جواب دے تو وہ ٹھہرتا ہے ورنہ کوچ کر جاتا ہے

جنات نے گھڑے کا پانی انڈیل دیا

تحریر: (پرنسپل غلام قادر ہراج۔ جھنگ)

ذوالفقار کی زبانی جنات میرے بڑے بھائی سے کہنے لگے کہ تم نے بچے کے ساتھ راستے میں جھوٹ کیوں بولا تھا۔ ہم نے تمہیں کب کہا تھا کہ وہاں درخت کے نیچے دیا جلاؤ۔ میرے بھائی نے معافی مانگی اور اپنے جھوٹ کا اعتراف کیا۔

میں جو واقعہ رسالہ عبقری میں شائع کرنے کے لیے پیش کر رہا ہوں یہ میرے ساتھ 1967ء میں پیش آیا۔ قبل ازیں یہ واقعہ روزنامہ جنگ لاہور کے سنڈے ایڈیشن میں بھی شائع ہو چکا ہے۔

میرے بڑے بھائی حاجی اللہ دتہ سیکرٹری یونین کونسل جابانوالہ نزد دریام ریلوے اسٹیشن تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ، گھر آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ ہمارے پھوپھی زاد بھائی مہر ذوالفقار خان ہراج (موجودہ انچارج تھانہ عبدالحکیم۔ ضلع خانیوال) پر جنات کے اثرات ہیں۔ میں نے چونکہ جنات کے اثرات والے آدمی کبھی نہیں دیکھے تھے، میں نے ارادہ کیا کہ چاہ گھمنڈی موضع حویلی لال میں اپنے کلاس فیلو پھوپھی زاد بھائی کا حال دریافت کروں۔ چنانچہ میں بھائی کے ساتھ ہولیا۔ ابھی ان کے گھر ایک کلومیٹر دور تھا کہ بھائی جان نے مجھے بتایا کہ کل جنات نے مجھے کہا تھا کہ فلاں درخت کے نیچے دیا جلایا کرو۔ ہم دونوں بھائی گپ شپ ہانکتے ہوئے چاہ گھمنڈی پہنچے۔ اس وقت ان پر جنات کا اثر تھا۔ ایک کمرے میں کپڑے سے لپٹا ہوا جسم باتوں میں مشغول تھا۔ میری پھوپھی نے ذوالفقار سے کہا کہ تمہارے ماموں زاد بھائی آئے ہیں، ان سے ملو۔ یہ سن کر جنات نے ذوالفقار کی زبان سے کہا کہ وہ ہمارے کچھ نہیں لگتے، تمہارے لڑکے (ذوالفقار) ماموں زاد ہیں۔ ساتھ ہی ذوالفقار کی زبانی جنات میرے بڑے بھائی سے کہنے لگے کہ تم نے بچے کے ساتھ راستے میں جھوٹ کیوں بولا تھا۔ ہم نے تمہیں کب کہا تھا کہ وہاں درخت کے نیچے دیا جلاؤ۔ میرے بھائی نے معافی مانگی اور اپنے جھوٹ کا اعتراف کیا۔

میں پہلے تو جنات کے بارے صرف سنتا رہتا تھا، آج یقین ہو گیا تھا۔ جنات کی تخلیق پر یقین تو پہلے بھی تھا، آج یقین میں پختگی آئی کہ واقعی یہ مخلوق ہماری آنکھوں سے اوجھل ہے۔ میں نے جنات سے ڈرتے ڈرتے پوچھا کہ میں نے میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے۔ ابھی نتیجہ نہیں آیا کیا آپ مہربانی فرما کر مجھے سالانہ امتحان کے حاصل کردہ نمبروں سے قبل از وقت آگاہ فرمائیں گے۔ جنات نے کہا کہ یقین رکھو، ہم ماضی کی باتیں جو ہمارے سامنے ہوئیں وہ بتا سکتے ہیں۔ مستقبل کے بارے میں کچھ نہیں بتا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ بعض جنات مستقبل کے بارے میں اندازوں سے کام لیتے ہیں لیکن ان باتوں کا صحیح ہونا یقینی نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ بورڈ میں زبردست دھاندلیاں ہوتی ہیں مگر ہم تمہیں مستقبل کے بارے کچھ نہیں بتا سکتے۔

اتنے میں ایک عامل حافظ بڈھن شاہ، جن کا تعلق قریبی علاقہ موضع لگوانہ سے ہے، وہاں تشریف لائے اور کچھ پڑھتے رہے، جنات کو جگہ چھوڑنے کا کہا، مجھے اتنا یاد ہے کہ جنات نے کہا کہ تم پانی کا ایک گھڑا کمرے کے دروازے میں رکھو۔ ہم جاتے وقت گھڑا انڈیل دیں گے اور یہی ہمارے جانے کی نشانی ہوگی۔ چند منٹ بعد گھڑا وہاں رکھا گیا اور میرے دیکھتے ہی دیکھتے اس کا پانی انڈیل دیا گیا۔ اب ذوالفقار نارمل حالت میں تھا، مجھے گلے لگا کر ملا۔ میں نے ان باتوں کا پوچھا جو اس کی زبان سے ابھی تک ادا ہوتی رہیں۔ اس نے تمام باتوں سے لاعلمی کا اظہار کیا۔ میں نے اوپر والے آنکھوں دیکھے واقعہ سے چند باتیں اخذ کیں ہیں۔ جنہیں قارئین تک منتقل کرنا چاہتا ہوں۔ (i) جنات ہمیں نظر نہ آنے والی مخلوق ہے مگر وہ ہمیں دیکھتے ہیں۔ (ii) جنات قریب اور دور سے ہماری باتیں سننے کی صلاحیت رکھتے ہیں (iii) جنات ماضی کی ان باتوں کو جانتے ہیں جو ان کے زیر مشاہدہ رہی ہوں۔ (iv) جنات مستقبل کے بارے کچھ نہیں جانتے، انہیں علم غیب حاصل نہیں۔ وہ محض اندازے سے مستقبل کے بارے قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

عالم اور عامل جن سے دوستی

اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ (سورۂ حشر آیت نمبر 63) یہ ہر نماز کے بعد سات دفعہ پڑھنا ہے اور سات دن پڑھنا ہے ایک جن جو عالم بھی ہوگا اور عامل بھی ہوگا وہ دوست بن جائے گا۔ (مرسلہ: قاری محمد عاصم۔ لاہور)

رجال الغیب سے ملاقات

ذیل کی قرآنی آیت چالیس روز پڑھنے سے مخلوق خدا، چرند، پرند اور درندے وغیرہ سب مطیع ہونگے

(انتخاب: نور زمان۔ پشاور)

اگر کوئی شخص رجال الغیب سے ملنے کی خواہش کرتا ہو اور انکی زیارت کا خواہش مند ہو، تو لازم ہے کہ بکمال پاکیزگی و طہارت کے ساتھ اسم مبارک ''**اللّٰہ الصمد**'' کو ملاقات رجال الغیب کا خیال کر کے روزانہ 161 مرتبہ تلاوت کرے۔ تلاوت کرتے وقت لوہے کی چھری سامنے گاڑھے۔ ان شاءاللہ ایک چلہ کے اندر ہی رجال الغیب سے اس کی ملاقات ہو گی۔ اگر 161 مرتبہ کی بجائے 1610 مرتبہ روزانہ تلاوت کریگا۔ تو اثر جلدی ہوگا اور جلدی کامیابی نصیب ہوگی۔ یقین کی شرط ضروری ہے۔

اسم مکرم ''**یا موخو**'' بہ نیت زکواۃ ایک چلہ میں سوا لاکھ بار پڑھیں۔ ترک حیوانات جلالی اور جمالی ضروری ہے۔ روٹی اپنے ہاتھ سے پکائے، چمڑے کے ڈول کا پانی بھی نہ پیئے۔ جوں تک نہ مارے۔ اپنا کوئی کام کسی دوسرے سے نہ کرائے۔ چلہ پورا کرنیکے بعد روزانہ ایک تسبیح کا پڑھنا کافی ہوگا۔ خلق خدا مسخر ہوگی۔

اسم ''**اللّٰہ الصمد**'' کو بیس روز تک بخیال ادائے زکواۃ مکان خلوت میں کمال طہارت کے ساتھ ایک خاص مکان اور خاص لباس کے ساتھ پڑھے اول آخر ایک تسبیح درود شریف۔ درمیان میں چھ ہزار تین سو مرتبہ روزانہ، عامل ہو جائیگا۔ اس کے بعد روزانہ ایک سو اکسٹھ مرتبہ تلاوت کر لیا کرے۔ ان شاءاللہ العزیز جس کی طرف نظر کریگا۔ مطیع ہو گا اور جو کچھ چاہے گا وہ قبول کریگا۔

''قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَ یَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ط وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ'' (سورۂ آل عمران آیت نمبر 31)

اگر کوئی شخص روزانہ چالیس مرتبہ مندرجہ بالا آیت کی ہمیشہ تلاوت کیا کریگا۔ اول آخر حسب مرضی تعداد میں درود شریف ضروری۔ خلق خدا مطیع و منقاد ہوگی اور عامل کا ہر حکم بجا لائیگی۔ چرند پرند۔ درندے وغیرہ سب مطیع ہونگے۔

بحوالہ'' کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات'' مشکلات، لاعلاج بیماریوں اور کالے جادو کے ڈسے اس کتاب کا مطالعہ کریں)

عمل مسان: وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ پوری اکتالیس بار پڑھ کر 41 گرہ دیوے اور عورت کے پیٹ پر باندھے بعد ولادت بچہ کے باندھے اور گنڈہ کے تار 41 ہونے چاہئیں۔

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

میں نے سسرال والوں کی غلط فہمی دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے، مگر وہ مطمئن نہیں ہوئے، میں طلاق کی سنگین نزاکتوں اور دوسری شادی کی پریشانیوں سے کماحقہ آگاہی رکھتا ہوں، اس لیے کبھی ایسا خیال دماغ میں نہیں لاتا

حسنِ سلوک سے غلط فہمیاں دور ہوتی ہیں

سوال: میری شادی کو قریباً آٹھ سال ہوگئے ہیں۔ تادم تحریر اولاد سے محروم ہوں۔ میں ایک سچا مسلمان ہوں اس لیے اولاد کے بارے میں میرا عقیدہ وہی ہے جو کسی صحیح الخیال مسلمان اور موحد کا ہوسکتا ہے۔ اس محرومی کی ذمہ داری میں اپنی اہلیہ پر نہیں ڈالتا۔ میں طبی لحاظ سے بالکل تندرست ہوں۔ میں نے اسباب کا سراغ لگانے میں امکانی تگ ودو کی، لیکن المیہ یہ ہے کہ میرے انتہائی اعتدال پسند رویے کے باوجود میرے سسرال والے کچھ مفروضوں کی بنا پر یہ سمجھتے ہیں کہ میں اپنی بیوی کو طلاق دینے کی ''سازش'' کر رہا ہوں، حالانکہ میں حلفیہ کہہ سکتا ہوں کہ میں نے آج تک کبھی اس پہلو پر سوچا بھی نہیں۔ اگر کبھی کبھار کسی خانگی بات پر خفگی کا اظہار کر بیٹھوں تو میری اس خفگی کو فوراً ارادۂ طلاق سے وابستہ کر دیا جاتا ہے، اس لیے بعض اوقات مجھے ناقابلِ برداشت باتوں سے بھی اغماض برتنا پڑتا ہے۔ میں نے سسرال والوں کی غلط فہمی دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے، مگر وہ مطمئن نہیں ہوئے۔ میں طلاق کی سنگین نزاکتوں اور دوسری شادی کی پریشانیوں سے کماحقہ آگاہی رکھتا ہوں، اس لیے کبھی ایسا خیال دماغ میں نہیں لاتا۔ اس کے برعکس وہ محترمہ اکثر کہتی ہیں: میں جانتی ہوں آپ مجھ سے بیزار ہیں، میں چلی جاتی ہوں۔ آپ کوئی اچھی سی دوسری بیوی کر لیجئے۔ آپ ہی فرمایئے کہ ایسی صورت میں کیا کیا جائے میری حالت تو کچھ ایسی ہے کہ نہ بھاگا جائے مجھ سے نہ ٹھہرا جائے۔ (عبدالجبار۔ پاکپتن)

جواب: آپ کی الجھن واقعی قابلِ افسوس ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ مناسب ہے کہ آپ دونوں کسی قابل ڈاکٹر سے اپنا مکمل طبی معائنہ کرائیں۔ اس سے پتہ چل جائے گا کہ اصل نقص کس فریق میں ہے۔ اس کے بعد اگر مرض قابلِ علاج ہو تو علاج کرایا جائے۔ ممکن ہے علاج سے آپ کا دامنِ امید بھر جائے اور آپ کو کوئی غیر پسندیدہ قدم نہ اٹھانا پڑے۔ سرِ دست آپ کو یہی مشورہ دیا جاسکتا ہے کہ بیوی کے اعتماد کو کسی قیمت ٹھیس نہ پہنچایئے۔ زبانی باتوں کے ساتھ ساتھ عملی طور پر اس کے ساتھ اچھے طریقے سے پیش آیئے۔ کیونکہ حسنِ سلوک ہی سے غلط فہمیاں دور ہوسکتی ہیں۔ آپ کے خیالات ہر لحاظ سے قابلِ ستائش ہیں۔

بائیں ہاتھ کا استعمال

سوال: میرے بیٹے کی عمر پونے پانچ سال ہے۔ قدرتی طور پر وہ بائیں ہاتھ سے کام کرتا ہے۔ ہم نے بہت کوشش کی کہ وہ دایاں ہاتھ استعمال کرنے لگے۔ چند دن قبل اس پر سختی بھی کی گئی۔ اس سے وہ ہکلانے لگا۔ آپ نے عبقری کے کسی شمارے میں ہکلاہٹ کا ایک سبب زبردستی دائیں ہاتھ کا استعمال قرار دیا تھا۔ اس لیے میں نے اسے بایاں ہاتھ استعمال کرنے سے منع نہیں کیا۔ آہستہ آہستہ اس کی ہکلاہٹ جاتی رہی۔ اب وہ کھانا بھی بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور کہتا ہے کہ میرا دایاں ہاتھ یہی ہے۔ ہم نے اسے کھلی چھٹی دے دی ہے، جس ہاتھ سے چاہے کھائے۔ اسلام کی نظر میں بعض مواقع پر بائیں ہاتھ کا استعمال سخت ناپسندیدہ ہے۔ اس لیے کوئی ایسا علاج بتایئے کہ وہ دایاں ہاتھ استعمال کرنے لگے اور ہکلاہٹ بھی پیدا نہ ہو۔ (فہمیدہ خاں۔ نواب شاہ)

جواب: اگر کوئی بچہ بائیں ہاتھ کے استعمال کو ترجیح دیتا ہے، تو اسے دایاں ہاتھ استعمال کرنے پر مجبور نہ کیا جائے، ورنہ وہ لکنت کا شکار ہو جائے گا۔ آپ نے یہ علاج اپنے بچے پر آزمایا اور اس کا نتیجہ اچھا رہا۔ اب دورانِ گفتگو بچے کا ہکلانا ختم ہوگیا ہے تو آپ کسی نئی الجھن میں نہ پڑیں۔ یہ درست ہے کہ شرعی نقطہ نظر سے دائیں ہاتھ کا استعمال احسن اور پسندیدہ ہے لیکن اگر کوئی بچہ قدرتی طور پر بائیں ہاتھ سے کھانے پینے لگتا ہے تو اسے معیوب نہیں کہا جاسکتا۔ کیونکہ فطرت کو بدلنا انسان کے بس کی بات نہیں۔ علاوہ بریں مطمئن رہیے جو بچے بائیں ہاتھ سے کام کر رہے ہیں ان کی کارکردگی پر چنداں بُرا اثر نہیں پڑتا۔ آج کل خوشخطی پر ویسے بھی خاص توجہ نہیں دی جاتی۔ اگر خط اچھا نہ ہوا تو اتنی بات بہرحال یقینی ہے کہ اسے اپنے خیالات کے تحریری اظہار میں کوئی دقت پیش نہیں آئے گی۔ بہتر یہ ہے کہ بچے کو اس معاملے میں اس کے حال پر چھوڑ دیں۔ دنیا میں سینکڑوں آدمی ایسے ہیں جو بایاں ہاتھ استعمال کرنے کے عادی ہیں اور بڑی خوش اسلوبی سے زندگی گزارتے ہیں۔

میاں بیوی کا آپس میں اختلاف

میں نے زندگی میں بڑی ٹھوکریں کھائی ہیں۔ ایف۔ اے تک تعلیم حاصل کی ہے۔ ایک دو جگہ ملازمت کی لیکن گھر کے اخراجات پورے نہ کرسکا۔ مجبوراً چھوڑ کر اب پان کی دکان کھول لی ہے۔ آج کل کی تھوڑی سی آمدنی کے سہارے زندگی کے دن پورے کر رہا ہوں۔ ماں باپ نے زبردستی سولہ سال کی ایک اَن پڑھ اور لڑاکا لڑکی سے شادی کر دی ہے۔ ہم دونوں کی آپس میں بالکل نہیں بنتی۔ والدین بھی اب اس کی حرکتوں سے تنگ آگئے ہیں اور مجھے مجبور کر رہے ہیں کہ اپنی بیوی کو لے کر الگ ہو جاؤں۔ سخت مشکل ہے، آمدنی اتنی قلیل ہے کہ الگ سے دونوں کی گزربسر بڑی مشکل ہوگی۔ والدین کو چھوڑنے کو دل مانتا نہیں۔ بیوی کو طلاق نہیں دے سکتا کہ ایک دو ماہ تک وہ بچے کی ماں بننے والی ہے۔ ساس اور سسر اپنی بیٹی کو سمجھانے کے بجائے اسے الٹا مزید شہ دے کر ہمارے خلاف بھڑکاتے رہتے ہیں۔ لے دے کے اب ایک ہی صورت باقی رہ گئی ہے، خودکشی کرلوں تو شائد اس طرح میری جان روزانہ کے جھگڑوں سے چھوٹ جائے! (اعظم علی، کراچی)

جواب: پنواڑی کا کام کرنے میں کوئی برائی نہیں۔ اگر کسی بہتر کام کے ملنے کا امکان نہیں، تو اسی کام سے گزراوقات کریں۔ عین ممکن ہے کہ آپ کی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ ہو جائے۔ خودکشی کرنے، بیوی کو طلاق دینے اور ایک اور شادی کرنے کا خیال چھوڑیں، اپنی بیوی کو سمجھائیں کہ گھر میں رہنے کا سلیقہ کیا ہوتا ہے۔ اگر وہ اپنی ''موجودہ حالت'' کی وجہ سے گھر کا کام کرنے کے قابل نہیں تو آپ اپنے والدین کو سمجھائیں کہ وہ وقتی طور پر ''بحالتِ مجبوری'' لیٹی رہتی ہے، لیکن آخر اس حالت میں کچھ نہ کچھ کام تو کیا ہی جاسکتا ہے۔ آپ کے حالات کا علاج یہ ہے کہ آپ کی بیوی آپ کے والدین کے ساتھ گھل مل کر رہے، بچے کی پیدائش کے بعد آپ کے حالات کسی حد تک بہتر ہو جائیں گے، کیونکہ قدرت آپ کے والدین کے لیے آپ کے بچے میں ایک نئی دلچسپی کا سامان مہیا کر دے گی۔

دائمی قبض کا خاتمہ: گرم دودھ میں دیسی گھی یا روغن بادام ڈال کر پی لیں۔ دائمی قبض کا خاتمہ یقینی ہے۔

سلام سے گھریلو مشکلات کا حل

فرمانِ محبوب خدا ﷺ ہے کہ اے لوگو! تم لوگوں کو کھانا کھلاؤ، رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرو۔ سلام کو عام کرو، رات کے وقت نماز پڑھو، جب لوگ سور ہے ہوں۔ تو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

ہر قوم کی ملاقات کے وقت کچھ کلمات کہنے کی عادات ہوتی ہیں۔ کوئی گڈ مارننگ کہتا ہے تو کوئی نمستے، کوئی گڈ ایوننگ بولتا ہے، تو کوئی ہائے، کوئی سر جھکاتا تو کوئی ہاتھ جوڑتا ہے۔

مگر مسلمہ امہ کے ہاں ملاقات کے وقت بہت ہی خوبصورت اور دلکش انداز رائج ہے جو کہ رب ذوالجلال کا عطا کردہ بہترین تحفہ ہے۔ **"السلام علیکم ورحمة اللہ"** شہکار کائنات، حبیب کبریا ﷺ کا ارشاد ہے۔ (1) ہر مسلمان کو سلام کرنا چاہیے خواہ اسے پہچانتا ہو یا نہ ہو۔ (بخاری) (2) زبان سے السلام علیکم کہے ہاتھ سے، سر سے یا انگلی کے اشارے سے سلام کرنا یا اس کا جواب دینا سنت کے خلاف ہے۔ اگر دوری ہو تو زبان اور ہاتھ دونوں سے سلام کرے۔ (ترمذی) (3) کسی مسلمان بھائی سے ملاقات ہو تو سلام کے بعد مصافحہ کرنا مسنون ہے۔ عورت عورت سے مصافحہ کر سکتی ہے۔ (مشکوۃ) (4) اللہ تعالیٰ کے قریب وہ شخص ہے جو سلام میں پہل کرے۔ جہاں سے مسلمانوں کی ابتداء ہوئی وہی سے سلام کی بھی ابتداء ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو ان سے فرمایا کہ جاؤ فرشتوں کو سلام کرو اور دیکھو کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ جو جواب وہ آپ کو دیں وہ آپ کا اور آپ کی اولاد کا ملاقاتی ہدیہ ہوگا۔

سلام جہاں ملاقاتی ہدیہ ہے وہاں دلوں کو قریب کرنے کا خوبصورت ذریعہ ہے۔ محبتیں اور نیکیاں سمیٹنے کے ساتھ ساتھ اللہ جل جلالہ کا قرب اور سردار انبیاء ﷺ کی محبت کے مزے بھی سلام دلاتا ہے۔ یہ وہ خوبصورت کلمات ہیں جو کہ رب جلیل بھی جنتیوں سے فرمائیں گے۔ دراصل "سلام" تو اللہ کریم کا صفاتی نام ہے۔ جس کے معنی (سلامتی والا) ''وہ ذات جس سے حفاظت و عافیت کی امید رکھی جائے'' "السلام جل جلالہ'' وہ ذات جو تمام عیبوں سے اور تمام نقائص سے پاک ہو اور اپنی ذات وصفات اور افعال میں کامل ہو۔ معلوم ہوا کہ امن و سلامتی صرف اسی " السلام جل جلالہ " کی طرف سے ہے ورنہ ہم کیا اور ہماری حفاظت کا سامان کیا۔ جب وہ ذات اپنی سلامتی کو اٹھا لے تو ہمارے سارے انتظامات دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں۔

مثلاً ہمارے یہ پالتو جانور جو دل و جان سے ہماری خدمت کرتے ہیں ذرا سی دیر میں ہمیں دوسرے جہان بھی پہنچا سکتے ہیں۔ شہنشاہ ایران جمشید کے بارے آتا ہے کہ ایک دفعہ بڑا ہی خوبصورت گھوڑا کہیں سے آکر اس کے محل کے دروازے پر کھڑا ہو گیا۔ بادشاہ نے جب اُس حسین گھوڑے کو دیکھا تو کہا کہ اسے اللہ تعالیٰ نے میرے لیے ہی بھیجا ہے۔ لگام لگاؤ اور زین کسو کہ میں اس پر سواری کا لطف اٹھاؤں۔ خادموں نے بڑا زور لگایا مگر کوئی بھی اسے لگام نہ لگا سکا۔ بادشاہ کہنے لگا کہ یہ مجھ سے ہی لگام لگوائے گا۔ چنانچہ بادشاہ نے اس پر زین کسی۔ گھوڑا آرام سے کھڑا رہا مگر جب وہ اس کی دم میں زین کی ڈوری لگانے لگا تو اس نے ایسی لات ماری کہ بادشاہ وہیں دم توڑ گیا۔ یہی بات ہے کہ اگر سلامتی دینے والا اپنی سلامتی اٹھالے تو دوسرے لمحے ہلاکت و تباہی ہمارا مقدر بن سکتی ہے۔

بات تو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پر ہو رہی تھی۔ سلام کہنے کی فضیلت حبیب کبریا ﷺ نے کتنے خوبصورت انداز میں بیان فرمائی ہے۔ ارشاد ہے۔ (1) سلام کو خوب پھیلاؤ تاکہ تم بلند ہو جاؤ۔ (2) سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے بری ہے (3) جب تم گھر میں داخل ہو تو اس گھر والوں کو سلام کرو اور جب گھر سے جانے لگو تو گھر والوں سے سلام کے ساتھ رخصت ہو۔ (4) جو مسلمان روزانہ بیس مسلمانوں کو سلام کرے اللہ تعالیٰ جنت اس کے لیے واجب کر دیتے ہیں۔ (5) تم جنت میں نہیں جا سکتے جب تک مومن نہ ہو جاؤ اور تم اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔ کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتادوں جس کے کرنے سے تمہارے درمیان محبت پیدا ہو جائے وہ یہ ہے کہ سلام آپس میں خوب پھیلاؤ۔

سلام کا پھیلانا اسلام کے بڑے بڑے شعائر میں سے ہے۔ سلام کرنا مسلمانوں کے لیے بہت بڑی سنت ہے۔ فرمانِ محبوب خدا ﷺ ہے کہ اے لوگو! تم لوگوں کو کھانا کھلاؤ، رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرو۔ سلام کو عام کرو، رات کے وقت نماز پڑھو، جب لوگ سور ہے ہوں تو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ بھائیو سلامتی اور عافیت صرف اور صرف اللہ ہی سے مانگنی چاہیے۔ مال کی سلامتی کے لیے بہنوں اور بھائیوں کا حق نہ دبایا جائے۔ مال ہوتے ہوئے اپنے اوپر قرض نہ رکھا جائے۔ لوگوں کو دارالسلام کی طرف دعوت دی جائے۔ سلام کی کثرت کی جائے ہم سے سلام کرنے میں کوئی سبقت نہ لے جائے، کیونکہ سنا ہے کہ سلام میں پہل کرنے والے کو نوے (90) نیکیاں اور جواب دینے والے کو دس (10) نیکیاں ملتی ہیں۔ روز مرہ زندگی میں ہر ملاقاتی سے بات کرنے سے پہلے **السلام علیکم ورحمة اللہ** کہنے کا اہتمام کیا جائے۔ آخر میں روزی میں برکت کا بہترین و مجرب نسخہ بھی ذہن نشین کرلیں۔

حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی غریبی و محتاجی کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم گھر میں داخل ہوا کرو تو **السلام علیکم** کہہ کر داخل ہوا کرو خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو۔ پھر مجھ پر سلام عرض کرو۔ **"السلام علیکم ایھا النبی ورحمت اللہ و برکاتہ"** اور ایک بار سورۃ اخلاص پوری پڑھ لیا کرو۔ اس آدمی نے ایسا ہی کیا پھر مالکِ کائنات نے اس کو اتنا مالا مال کر دیا کہ اس نے اپنے ہمسایوں اور رشتہ داروں کی بھی خدمت کی۔ (السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ)

ہیضہ سے نجات

پودینہ کے پتے تقریباً ایک پیالی، پودینہ کے پتے پیالی سے زیادہ بھی ہو جائیں تو کوئی بات نہیں۔ سونف دو چمچ، چھوٹی الائچی سات دانے، چینی حسب ضرورت۔ دو بڑے گلاس پانی میں ان اشیاء کو ابال کر ٹھنڈا کر لیں۔ بچوں کو فیڈر میں ڈال کر بار بار پلائیں۔ اگر بچہ سو جائے تو بچے کے اٹھنے کا انتظار کریں۔ بچہ جتنا سوئے، اچھا ہے۔ تین چار بار پلانے سے ہیضہ کا مریض ٹھیک ہو جائے گا۔ (ان شاء اللہ)

بچوں کے سینے میں ریشے یا بلغم کے لیے:

املتاس کا عرق، شربت بنفشہ، روغن بادام، ان کو ہم وزن لیکر ایک بوتل میں محفوظ کرلیں۔ صبح و شام بچے کو دیں۔ سال کے بچے کو ایک چمچ صبح اور ایک چمچ شام کو دیں اور چھ مہینے کے بچے کو انگلی کی مدد سے چٹائیں کیونکہ شہد کی طرح ہوتا ہے۔ اسی طرح تین ماہ یا اس سے چھوٹے بچے کو چمچ کا ایک چوتھائی انگلی کی مدد سے چٹائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تین دن بعد بچے کی چھاتی بالکل صاف ہو جائیگی اور کھانسی ختم ہو جائے گی۔ (مرسلہ: زاہدہ رحمٰن۔ چنیوٹ)

چہرے کے گڑھے | خفیف سارعشہ | قبض کی شکایت | سیلان الرحم | فولاد کی کمی

پہلے ان ہدایات کو غور سے پڑھیں: ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں کھولتے ہوئے خط پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوجوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوابی لفافہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کے لئے تجویز کی گئی ہے۔

سیلان الرحم

سیلان الرحم کیا ہے؟ مغربی معالج اینٹی بایوٹک دوائیں دیتے ہیں۔ ان سے تکلیف کم ہوتی ہے۔ تو دوسری پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس کے تدارک اور انسداد کی کیا تدابیر ہیں؟ (ریحانہ شمسی، لاہور)

جواب: اینٹی بایوٹکس کا استعمال ہمارے ملک میں احتیاط کے ساتھ نہیں ہو رہا ہے۔ بلاشبہ طب مغربی کی یہ ایک اچھی ایجاد و اختراع ہے، مگر اس کا غلط استعمال انتہائی سنگین مسائلِ صحت پیدا کر رہا ہے، ضرورت ہے کہ ماہرین اینٹی بایوٹیکس کے استعمال میں احتیاط و توازن کا مظاہرہ کریں۔ سیلان الرحم کے متعدد اسباب ہیں جب تک صحیح سبب ہاتھ نہ آجائے بغیر غور و فکر اینٹی بایوٹیکس دینے سے کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہو سکتا۔ سیلان الرحم کی اکثر کیفیات میں بے اعتدالی کو دخل ہوتا ہے اور ہیجان بھی اس کا سبب ہوتا ہے۔ جس کے ذرائع ہمارے ماحول میں بکثرت ہیں۔ غلط فلمیں، ڈائجسٹوں کے مضامین وغیرہ ایسے مسائل پیدا کر رہے ہیں۔ عام صحت کی خرابی اور صفائی سے غفلت وغیرہ بھی سیلان الرحم کے اسباب ہیں اگر صحت کا خیال رکھا جائے تو سیلان الرحم کا اکثر حالات میں سدباب ہو جاتا ہے۔ چارٹ سے غذا نمبر 7,6 کو ضرور استعمال کریں۔

بلڈ پریشر

عمر ساٹھ سال۔ تو مضبوط ہیں۔ چلتا پھرتا بھی ہوں۔ ۲۔۳ سال سے بلڈ پریشر کا مریض ہوں۔ ڈاکٹری دوائیں مرض کو قابو میں کر لیتی ہیں، لیکن مستقل فائدہ نہیں ہوتا۔ طبِ مشرقی اس سلسلے میں میری کیا مدد کر سکتی ہیں؟ ایسی غذائیں، تدابیر اور علاج بتایئے جن سے یہ مرض بڑی حد تک دور ہو جائے اور میں روک ٹوک اور مسلسل پرہیز و خوف کی زندگی سے نجات پا جاؤں۔ (احمد اللہ خاں، بہاول نگر)

جواب: فشارِ خون قوی (ہائی بلڈ پریشر) کا خوف خود سبب مرض ہے۔ جب تک آپ اپنے ذہن سے اس کو خارج نہیں کریں گے۔ آپ پر مسلط رہے گا۔ اندازہ نہیں ہے کہ آپ نے اپنے گردوں کا امتحان کرایا ہے یا نہیں؟ گردوں کا ورم یا ان میں پتھری ایک سبب ہو سکتی ہے۔ آپ کی عمر اب ساٹھ سال ہے اور اس عمر میں غذائی بے اعتدالیوں کی وجہ سے خون کی رگیں سخت و تنگ ہو جاتی ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ میں ایسی صورت ہو۔ میری رائے ہے کہ برنجاسف ۶ گرام، آلو بخارہ ۵ دانے، رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح خوب مل چھان کر پی لیں۔ اس سے خون کی رگوں کی تنگی دور ہو سکتی ہے۔ غذا میں اعتدال کو راہ دیجیے۔ نمک کم کھایئے۔ گوشت ہفتے میں بس ایک دو بار سبزیوں پر توجہ زیادہ سے زیادہ دیجیے۔ ہرا گھیا اس مرض کے لیے لاجواب ہے۔ زیادہ سے زیادہ نوشِ جان کیجیے۔ چارٹ سے غذا نمبر 5,6 استعمال کریں۔

خفیف سارعشہ

عمر ۲۰ سال انٹر کا طالب علم ہوں۔ غذا اور عادات اچھی ہیں۔ ہاں چائے اور شکر کا استعمال زیادہ کرتا ہوں۔ میرے ہاتھوں میں خفیف سارعشہ ہے جو اکثر عجلت اور کام کے وقت بڑھ جاتا ہے۔ کرکٹ بھی کھیلتا ہوں۔ کوئی مناسب علاج بتایئے۔ (خالد منصور، کراچی)

جواب: میری رائے یہ ہے کہ آپ کو چائے کا استعمال ترک کر دینا چاہیے اور دودھ کو اپنی غذا میں اہمیت کے ساتھ شریک کرنا چاہیے۔ شکر کا بھی زیادہ استعمال اچھا نہیں ہے۔ لیکن اگر ایک جواں سال ہونے کی وجہ سے اچھی ورزشیں کر لیتے ہیں جیسا کہ آپ نے لکھا ہے کہ آپ کرکٹ کھیلتے ہیں، تو شکر کا استحالہ ممکن ہے اور اس سے فی الحال شاید زیادہ نقصان نہ پہنچے۔ ہاتھوں کے رعشہ کی وجہ بظاہر آپ کے دماغ میں حرام مغز کا کوئی ایسا نقص ہے کہ جو ابھی بڑھا ہوا نہیں ہے مگر وارننگ دے رہا ہے۔ میری رائے ہے کہ آپ کو فوری طور پر مغز بادام شیریں 10 دانے (رات کو پانی میں بھگو دیں) صبح کھانے شروع کرنے چاہئیں۔ مزید کسی ماہر حکیم، ڈاکٹر سے مشورہ کر لینا چاہیے۔ چارٹ سے غذا نمبر 2,3 کا استعمال کریں۔

فولاد کی کمی

عمر ۴۰ سال ایک سال پہلے صحت بہت اچھی تھی۔ خوراک میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئی۔ کمزوری کے احساس پر خون کا ٹیسٹ کروایا تو ہیموگلوبین کم نکلا۔ خون کی اس کمی کے لیے کیا کروں؟ کیا محض اس کے دور ہونے سے طبیعت کی گراوٹ اور کمزوری دور ہو جائے گی؟ (احمد نعیم، حیدرآباد)

جواب: ہاں، ہیموگلوبین کا معیار درست ہونا چاہیے۔ اگر اس کا سبب جگر کی کوئی خرابی ہے تو اس کا علاج ہونا چاہیے۔ صحیح غذا پر توجہ کرنی چاہیے۔ ان دنوں انار آرہا ہے۔ انار بکثرت کھایئے۔ پالک میں قدرتی فولاد کی بڑی مقدار ہوتی ہے، اسے غذا میں شریک کرنا چاہیے۔ پھلوں اور سبزیوں پر زیادہ توجہ کرنی چاہیے۔ چارٹ سے غذا نمبر 7,5 کو استعمال کریں۔

چہرے کے گڑھے

میرے گالوں پر گڑھے اور سوراخ ہیں۔ ان کی وجوہ کیل مہاسے ہیں جو مجھے نکل رہے تھے۔ وہ کیل مہاسے تو ختم ہو جاتے تھے مگر یہ نشانات چھوڑ جاتے تھے۔ ڈاکٹر حکیم کہتے ہیں۔ کہ یہ لاعلاج ہیں ان کا کوئی علاج نہیں ہے۔ (فرحت۔ نوشہرہ)

جواب: آپ ماہنامہ عبقری کے دفتر سے حسن و جمال کورس منگوا کر کچھ عرصہ استعمال کریں۔ ان شاءاللہ فائدہ ہوگا۔

قبض کی شکایت

میں قبض کی مریضہ ہوں۔ روزانہ وقت پر مجھے کبھی اجابت نہیں ہوئی۔ ایک مرتبہ میں نے ایک ڈاکٹر سے اس کا تذکرہ کیا تو اس نے بتایا کہ اس میں فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔ ملتان میں کچھ لوگ ایسے ہیں، جن کو ہفتہ بھر میں صرف ایک بار اجابت ہوتی ہے۔ میرا بھی تقریباً یہی حال ہے میں خیال کرتی ہوں کہ اگر مجھے بھی عام لوگوں کی طرح روزانہ اجابت ہو جایا کرے

تو میں اپنے آپ کو بہتر محسوس کروں گی۔ (رافعہ منیر۔ ملتان)

جواب: قبض کے اسباب بہت سے ہیں۔ اس کالم میں اس کے شافی جواب کی گنجائش نہیں ہے۔ اس زمانے میں غذا اور کاہلی کی عادت اور مشینوں کی ایجاد کے سبب سے اور جسمانی محنت کے مواقع نہ ہونے کی وجہ سے بھی قبض کی شکایت عام ہوگئی ہے۔ قبض کا سب سے عام سبب غذا میں ریشے (پھوک) کی کمی ہے۔ ناشتا اچھا ہونا چاہیے۔ جس میں کھانے کے دو تین چمچوں کے برابر سبوس گندم (گیہوں کی بھوسی) شامل ہونی چاہیے۔ دالوں اور اناج کے چھلکے دور نہیں کرنے چاہیں۔ گندم کے تازہ دلیے کا استعمال بھی بہت مفید ہوتا ہے۔ اس میں اور فوائد بھی ہیں۔ اس سے حیاتین بھی فراہم ہوتی ہیں۔ اس کے ساتھ اگر تقریباً ۲۰ کشمش، یا دو انجیر یا دو کھجوریں، جن کو چند گھنٹے پہلے پانی میں بھگو دیا گیا ہو وہ بھی کھالیں تو مزید فائدہ ہوگا۔ اگر گڑ کے دو تین چمچے (چائے کے) لے سکیں تو اور بہتر ہے۔ خوبانی، مویز منقا بھی قبض کشا ہیں۔ اسی طرح انجیر تین سے پانچ عدد تک دودھ میں جوش دے کر رات کو پی لیا کریں تو قبض کشائی کی امید کی جاسکتی ہے۔ وہ سبزیاں جو کچی کھائی جاسکتی ہیں ان کا سلاد (کچومر) بنا کر کھایا جائے تو اس سے قبض کی عادت رفع ہوسکتی ہے۔ رات کو سونے سے پہلے ۲ چائے کے چمچ کے بقدر روغن بادام یا روغن زیتون لے لیا کریں تو وہ قبض جو آنتوں کی خشکی کی وجہ سے ہوتا ہے، رفع ہوجاتا ہے۔ روغن زیتون آنتوں کو قوی بھی کرتا ہے۔ اسپغول یا اس کی بھوسی بھی دافع قبض ہے لیکن اس کو زیادہ دن استعمال کرنے سے جگر خراب ہوجاتا ہے۔

اس لیے اس کو معمول نہیں بنانا چاہیے۔ گل قند میں ایک رتی عصارۂ ریوند ملا کر کبھی کبھی کھالینا چاہیے لیکن اس کے عادی نہ بنیں۔ صرف گل قند ۲ تولہ رات کو کھالینا بھی قبض کے لیے مفید اور بے ضرر ہے۔ کافی تدابیر درج کردی گئی ہیں لیکن ان تمام تدابیر میں سے سب سے زیادہ مفید ورزش ہے اور دوڑنا بہترین ورزش ہے۔ جوگنگ دوڑنے کی بہترین صورت ہے۔ جوگنگ یہ ہے کہ کچھ دور تک درمیانی رفتار سے دوڑیں پھر کچھ دور تک چلیں پھر دوڑیں۔ کم از کم ایک میل تک اسی طرح دوڑا جائے۔ عورتیں اگر نہ دوڑ سکیں تو گھر پر ہی ورزش کرلیا کریں یا گھر کے کاموں میں سے کوئی ایسا کام کریں جس سے پسینا آجائے اور اعتدال کے ساتھ تھک جائیں۔ پیاز اور لہسن اچھی مقدار میں کھانا خاص طور پر بلغمی مزاج والوں اور ضعفِ اعصاب کے مریضوں کی قبض کشائی کے لیے بہت مفید ہے۔ آپ چارٹ سے غذا نمبر 8,5 کو مستقل استعمال کریں۔

ایڈیٹر کا اعتراف

آپ کی نظروں سے بندہ کی کُتب (تالیفات) اور رسالہ گزرا ہوگا۔ ہر ممکن کوشش کی ہے کہ کہیں کمپوزنگ یا مضمون میں غلطی نہ ہو اگر کسی کتاب یا رسالہ میں کہیں غلطی ہوگئی ہو تو ضرور اصلاح اور اطلاع فرمائیں۔ اپنے آپ کو طالب علم سمجھتا ہوں۔ نا چاہتے ہوئے بھی غلطی ممکن ہے۔ آپ کی مخلصانہ رائے کتب اور رسالہ کے بارے میں نہایت قیمتی اور خلوص پر مبنی ہوگی۔ اس سے یقیناً کتب اور رسالہ کی اصلاح میں مدد ملے گی۔ نیز عبقری میں فرقہ ورانہ اور متعصب تحریریں نہ بھیجیں۔ مضمون نگار کی آراء سے مدیر اور ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں لہٰذا کسی مضمون کی اشاعت پر ادارہ جواب دہ نہیں۔ (بندہ حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

مٹر، لوبیا، ارہر، موٹھ، ہرا چھولیا، کچنار، سبز مرچ، کوئی ترشی باجرے کی روٹی، بوڑھ کی داڑھی یا انجبار کا قہوہ، اچار لیموں، مربہ آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ بہی، مونگ پھلی، شربت انجبار، سکنجبین، جامن، فالسہ، انار ترش، آلوچہ، آڑو، آلو بخارا، چکوترا، ترش پھلوں کا رس

غذا نمبر 2

انڈے کی زردی، بڑا گوشت، مچھلی بیسن والی، چنے، کریلے، ٹماٹر، حلیم، بڑا قیمہ اور اس کے کباب، پیاز، کڑہی، بیسن کی روٹی، دارچینی، لونگ کا قہوہ، سرخ مرچ، چھوہارے، پستہ، بھنے ہوئے چنے، جاپانی پھل، ناریل خشک، مویز (منقی)، بیسن کا حلوہ، عناب کا قہوہ

غذا نمبر 3

بکری یا مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، میتھی، پالک، ساگ، بینگن، پکوڑے، انڈے کا آملیٹ، دال مسور، ٹماٹو کیچپ، مچھلی شوربہ والی، روغن زیتون کا پراٹھا میتھی والا لہسن، اچار ڈلیے، چائے، پشاوری قہوہ، قہوہ اجوائن، قہوہ تیزپات، کلونجی، کھجور، خوبانی خشک۔

غذا نمبر 4

دال مونگ، شلجم پیلے، مونگرے، چھوٹا مغز اور پائے، نمکین دلیہ، آم کا اچار، جو کے ستو، کالی مرچ، مربہ آم، مربہ ادرک، حریرہ بادام، حلوہ بادام، قہوہ، ادرک شہد والا، قہوہ سونف، پودینہ، قہوہ زیرہ سفید، زیرے کی چائے، اونٹنی کا دودھ، دیسی گھی، پپیتا، کھجور تازہ، خربوزہ، شہتوت، کشمش، انگور، آم شیریں، گلقند دودھ، عرق سونف، عرق زیرہ، مغز اخروٹ

غذا نمبر 5

کدو، ٹینڈے، حلوہ کدو، گاجر، گھیا توری، شلجم سفید، دودھ میٹھا، امرود، گرما، سردا، خربوزہ پھیکا، مربہ گاجر، حلوہ گاجر، انار شیریں، انار کا جوس، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، انجیر، قہوہ گل سرخ، بالائی، حلوہ سوجی، دودھ سویاں، میٹھا دلیہ، بند، رس، ڈبل روٹی، دودھ جلیبی بسکٹ، کسٹرڈ، جیلی، برفی، کھویا، گنڈیریاں، گنے کا رس، تربوز، شربت بزوری، شربت بنفشہ

غذا نمبر 6

کدو، کھیرا، شلجم سفید، ککڑی، سیاہ ماش کی دال، پیٹھا، کھچڑی، ساگودانہ، فرنی، گاجر کی کھیر، گجریلہ، چاول کی کھیر، پیٹھے کی مٹھائی، لوکاٹھ، کچی لسی، سیون اپ، دودھ، مکھن، میٹھی لسی، الائچی بھی دانہ والا ٹھنڈا دودھ، مالٹا، مسمی، میٹھا، الیچی، کیلا، کیلے کا ملک شیک، آئس کریم، فالودہ، فروٹر، شربت صندل، عرق کاسنی، شریفہ۔

غذا نمبر 7

اروی، بھنڈی، آلو، ثابت ماش، کیلے کا سالن، انڈے کی سفیدی، پھلی دار سبزیاں، سلاد کے پتے، لسوڑھے کا اچار، بگوگوشہ، ناشپاتی، تازہ سنگھاڑے، شکرقندی، ناریل تازہ، قہوہ بڑی الائچی، شربت گوند، گوند کتیرا اور بالنگو، سیب

غذا نمبر 8

آلو گوبھی، خرفہ کا ساگ، کدو کا رائتہ، بند گوبھی اور اس کی سلاد، دہی بھلے، آلو چھولے، مکئی کی روٹی، مٹر پلاؤ، چنے پلاؤ، مربہ سیب، مربہ بہی، خمیرہ مروارید، سبز بیر، بھنے ہوئے آلو، سنگترہ، اناس، رس بھری

کن کھجورے کے زخم کا آسان علاج: پیاز بھلبھلا کر اس زخم پر جو کن کھجورے کے ناخن سے ہوا ہو اس پر باندھ دیں آرام آجائے گا

آپ کا خواب اور تعبیر

جھوٹ سے پرہیز کی نصیحت

میں دیکھتا ہوں کہ میں ایجنسی کا سامان لیکر دکان سے تھوڑی دور ہی گیا تھا کہ وہاں پر بہت سے لوگ اکٹھے ہو رہے ہیں۔میں سب سے پوچھتا ہوں کہ کیا ہوا؟ کوئی نہیں بتاتا۔کوئی کہتا ہے کہ یہ آدمی آرے میں آگیا ہے اور کوئی کہتا ہے گاڑی والے نے کچل دیا ہے۔میں اس آدمی کے نزدیک جاتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ اس کے کئی اعضا کٹے ہوئے پڑے ہیں۔انگلی، پاؤں، کھال اور بہت سی چیزیں بکھری پڑی ہیں اس کے جسم پر کفن پڑا ہے اور اس کے جسم کی کھال اس طرح اتر رہی ہے کہ جیسے برف پگھل رہی ہو جس کو دیکھ کر خوف آتا ہے۔دوسری طرف بھی اس کے نزدیک ایک اور آدمی پڑا ہے اس کا بھی یہی عالم ہے اس کے جسم کا گوشت اور کھال خود بخود پگھل رہی ہے۔اس کے منہ کی طرف دیکھتا ہوں تو آنکھ کھل جاتی ہے۔ اس کے چہرے کی ہڈیاں تک نظر آرہی تھیں جس کی وجہ سے ابھی تک خوف میں مبتلا ہوں۔(برکت خان۔العین ابوظہبی)

تعبیر: جن دو شخصوں کو آپ نے اس حالت میں دیکھا ہے ان کو کوئی نفع پیش آنے والا ہے یا ان کی ذات سے کچھ عزیز و اقارب کو نفع پہنچنے والا ہے۔البتہ آپ کے حق میں جھوٹ بولنے سے پرہیز کی نصیحت ہے کیونکہ ایسا لگتا ہے کہ آپ کو سنجیدگی میں نہیں تو مذاق میں جھوٹ بولنے کی عادت ہے اس سے پرہیز کریں۔واللہ اعلم

ترقی اور شہرت والا بیٹا

میرے والد محترم نے میرے متعلق ایک خواب دیکھا ہے کہ میں نے ایک پودا لگایا ہے اور وہ پودا بہت پھیل کر بڑا ہوگیا ہے۔اس پر سفید رنگ کے بہت زیادہ پھول لگ گئے ہیں۔پھول بہت خوبصورت ہیں اور وہ بہت اچھے لگ رہے ہیں (آفتاب احمد کھوکھر۔پشاور)

تعبیر: بہت مبارک خواب ہے اور اس طرف اشارہ ہے کہ آپ کی اولاد میں ایک بیٹا ایسا پیدا ہوگا جو بہت ترقی اور شہرت پائے گا نیز اس کے ذریعہ آپ کی نسل بہت پھیلے گی جس سے آپ کو طبعی خوشی نصیب ہوگی۔اللہ خوش رکھے۔

آب حیات......بیوی کی نیکی

گزشتہ دنوں ایک خواب دیکھتا ہوں کہ میں اور چند دوست کسی مقام پر ہیں وہاں ایک دیوار ہے۔اس دیوار پر تین مٹی کے پیالے پڑے ہوئے ہیں ان میں پانی موجود ہے۔کوئی ہم سے کہتا ہے کہ ان پیالوں میں آب حیات ہے۔ہم ان پیالوں اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں تا کہ پانی پی سکیں لیکن وہ پیالے دیوار کے ساتھ چپکے ہوئے ہیں لہذا ہم ہاتھ کا چلو بنا کر پانی پیتے ہیں۔پانی نہایت لذیذ اور اور میٹھا ہوتا ہے اور منہ میں پانی کی مٹھاس کافی دیر تک رہتی ہے۔(عتیق الرحمن خان۔۔۔فیصل آباد)

تعبیر: آپ کا یہ خواب ماشاء اللہ بہت ہی مبارک ہے اور آپ کی شاندار زندگی کی بشارت ہے۔اس بات کی علامت ہے کہ آپ کو ایک نئی سوچ اور نئی حیات کی طرف گامزن کیا جائے گا بلکہ ایسا لگتا ہے کہ آپ کی ازدواجی زندگی آپ کی سوچوں اور باطنی صلاحیتوں میں ایک حسین انقلاب برپا کرے گی۔جس میں غالباً آپ کی بیوی کی نیکی کو بھی کافی دخل ہوگا۔اسی طرح آپ کے دیگر دوستوں کا معاملہ ہے جنہوں نے یہ پانی پیا ہے۔واللہ اعلم

شہرت کا حامل بچہ

میں نے دیکھا کہ آسمان پر سیاہ بادل چھائے ہوئے ہیں۔ان پر ہمارے ملک کا نقشہ بنا ہوا ہے۔ایک بچہ میری گود میں ہے۔وہ مجھے کہہ رہا ہے کہ ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا ہے میں آسمان کی طرف دیکھتی ہوں تو مجھے اس نقشے میں ایک ستارہ چمکتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔میں کہتی ہوں (بچے سے) کہ اس نقشے میں ایک ستارہ بھی چمک رہا ہے۔(کوثر پروین۔میاں چنوں)

تعبیر: ایسا لگتا ہے کہ اللہ آپ کو اولاد میں ایسا بچہ عطا کرے گا جو ''ان شاء اللہ'' بہت شہرت پائے گا اور اس کی صلاحیتوں سے ملک وملت کو نفع پہنچے گا۔ظاہر ہے کہ یہ آپ کے لیے بھی باعث خوشی ہوگا نیز آپ میں روحانی صلاحیت ہے اگر آپ محنت کریں اور کسی اللہ والے مجاز شخص سے روحانی تعلق قائم کرلیں تو اس صلاحیت میں اضافہ ہوسکتا ہے اور آپ ترقی کرسکتی ہیں۔بہرکیف آپ ہماری دو کتابیں معرفت کے متلاشی اور روحانی پاکیزگی کا مطالعہ کریں۔واللہ اعلم

خوشیوں کا باعث

میں نے دیکھا کہ میری شادی ہورہی ہے رخصتی کے وقت دولہا ساتھ بیٹھا ہے۔اتنے میں میں موتیا کے ڈھیر سارے پھول لاتی ہوں اور ان کو ہم دونوں کے درمیان میں لائن میں رکھ کر جالی کا کپڑا ڈال دیتی ہوں۔(تبسم اختر۔لاہور)

تعبیر: آپ کو خواب مبارک ہے اور اس طرف اشارہ ہے کہ آپ کو ان شاء اللہ بہت اچھا رشتہ میسر آئے گا جو آپ کی خوشیوں کا باعث ہوگا نیز مالی خوشحالی بھی نصیب ہوگی اور صحت وتندرستی کی نعمت سے بھی مالا مال ہوں گی۔اللہ آپ کو خوش وخرم رکھے آمین۔واللہ اعلم

غلط فہمی

میں نے دیکھا ہمارے گاؤں کی ایک عورت (جسے میں اتنا جانتی بھی نہیں) ہمارے صحن میں کھڑی ہے کہ ایک سانپ اس کے پاؤں پر ڈس لیتا ہے۔میں بھی صحن میں کھڑی تھی وہ عورت غصے میں سانپ گردن سے پکڑ کر اس طرح میری طرف بھاگی جیسے میں نے وہ سانپ چھوڑا ہو۔میں خوفزدہ ہوکر ادھر ادھر بھاگنے لگی اس نے سانپ کا منہ میرے بائیں بازو کی کہنی سے اوپر والے حصے پر لگا دیا اور اس نے مجھے ڈس لیا۔میں نے زہر پھیلنے سے روکنے کے لیے زہر آلود جگہ سے اوپر اور نیچے کپڑا کس کر باندھ لیا اور امی کو آوازیں دینے لگی اور پھر میری آنکھ کھل گئی۔(مختاراں مائی۔فیصل آباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو اگر کوئی پریشانی لاحق ہے تو وہ کسی ایسی خاتون کی وجہ سے ہے جس کو آپ اپنا دشمن خیال کرنے لگی ہیں۔جس کی بناء پر وہ آپ کو نقصان پہنچانے کے درپے ہوگئی ہے۔نیز کسی حد تک وہ آپ کو نقصان بھی پہنچادے گی مگر آپ کی حفاظت کردی جائے گی۔اللہ عافیت رکھے۔واللہ اعلم

بال گھنے کرنے کے لیے

بعض لوگوں کے بال بہت پتلے ہوتے ہیں اور سر کی جلد نظر آتی ہے۔ان کے لیے بہترین ٹوٹکہ ہے کہ خالص سرسوں کا تیل ایک پاؤ لے کر، بکرے کی تلی (قصاب سے کہہ کر لیں کہ پانی نہ لگا ہو) اسٹین لیس سٹیل کے برتن میں ڈال کر پکنے کے لیے رکھ دیں۔آنچ درمیانی رکھیں جب پک کر تلی کا سائز بہت چھوٹا ہوجائے تو اتار لیں۔تلی نکال کر پھینک دیں اور تیل ٹھنڈا ہونے پر بوتل میں محفوظ کرلیں۔رات کو سونے سے پہلے روزانہ مساج کریں بال گھنے ہوجائیں گے آزمودہ ہے۔(مرسلہ: مسز عبداللہ۔فیصل آباد)

جولائی کی احتیاطی تدابیر اور سستی غذائیں

ہیضہ ایک سخت چھوت دار مرض ہے جو عام طور پر برسات کے زمانہ میں خراب پانی کے پینے سے اور خراب غذاؤں کے کھانے سے وباء کے طور پر پھیلتا ہے اور بہت جلد انسانوں کی کثیر تعداد کو موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے۔

(انتخاب: چوہدری نیاز احمد۔ لالہ موسیٰ)

پاکستان میں آب و ہوا کے لحاظ سے جولائی، موسم گرما کا انتہائی گرم مہینہ ہے۔ اس ماہ میں حرارت کی شدت ہوتی ہے۔ پانی کا مزہ بدل جاتا ہے۔ نیز تالابوں اور جوہڑوں میں جمع شدہ پانی تمازت آفتاب کی شدت سے انتہائی گرم بخارات ہوا میں پھیلانے کا باعث ہوتے ہیں۔ مگر ہوا کے انتہائی گرم ہونے کی وجہ سے وہ فوراً تحلیل ہو جاتے ہیں اور فضا میں حرارت اور حبس کا زور بڑھ جاتا ہے۔ طبی اعتبار سے اس ماہ کی خاص بیماریوں میں حبس، ہیضہ، اسہال، پیچش، بھوک کی کمی، سوء ہضم، دل کی بیماریاں وغیرہ شامل ہیں۔ چونکہ کثرت حرارت کے باعث معدے اور جگر کا فعل ضعیف ہو جاتا ہے اس لیے ہر وہ چیز جو اس موسم میں کھائی جائے اعضاء اسے فوراً اور صحیح طور پر ہضم کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔

ہیضہ ایک سخت چھوت دار مرض ہے جو عام طور پر برسات کے زمانہ میں خراب پانی کے پینے سے اور خراب غذاؤں کے کھانے سے وباء کے طور پر پھیلتا ہے اور بہت جلد انسانوں کی کثیر تعداد کو موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے۔

ہیضہ سے محفوظ رہنے کی تدابیر:

(1) ہیضہ کے شروع ہوتے ہی پانی کی ٹینکی میں، پانی صاف کرنے کے لئے پوٹاس پرمیگنیٹ ڈال دی جائے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو پانی ابال کر، ٹھنڈا کر کے پیا جائے (2) ہمیشہ تازہ کھانا کھائیں، سڑی بسی غذاؤں کے کھانے سے بچا جائے۔ (3) کھانے پینے کی چیزوں کو ڈھک کر رکھا جائے۔ بازاری مٹھائیاں اور کھانے پینے کی دوسری چیزیں، جن کو مکھیوں وغیرہ سے محفوظ نہیں رکھا جاتا بالکل نہ کھائی جائیں (4) گلے سڑے پھل اور خراب ترکاریاں ہرگز استعمال نہ کریں۔ (5) کھانے پینے کے برتنوں کو ہمیشہ گرم پانی سے دھو کر استعمال کریں (6) دودھ کو ہمیشہ ابال کر پئیں (7) کھانے پینے میں اعتدال سے کام لیں۔ بدہضمی نہ ہونے دیں (8) کھانے کے ساتھ لیموں، پیاز، ہری مرچیں، سرکہ، پودینہ، جیسی چیزیں ضرور استعمال کریں (9) ہیضہ کے زمانے میں بنا کھائے خالی پیٹ گھر سے باہر نہ جائیں (10) صفائی کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ اپنے جسم، لباس اور مکان کی صفائی کے ساتھ گلی کوچوں بلکہ پوری آبادی کا خیال رکھا جائے۔

(11) جب گھر کا کوئی آدمی ہیضہ میں مبتلا ہو جائے تو اس کو تندرست آدمیوں سے الگ کمرے میں رکھیں۔ اس کے کھانے پینے کے برتن بھی الگ رکھیں۔ تیمار دار کو مریض کے کپڑے یا برتن چھو جانے کے بعد اپنے ہاتھ کو گرم پانی اور صابن سے دھو ڈالنا چاہیے۔ مریض کے قے، دست کو کسی گڑھے میں ڈال کر دبا دینا چاہیے اور جب مریض اچھا ہو جائے تو اس کے کمرے میں سفیدی کرائی جائے اور اس کے بستر اور کپڑوں کو پانی میں جوش دے کر دھویا جائے یا ان کو جلا دیا جائے۔

آم کی چٹنی: آم کے موسم میں گوشت کے ساتھ سلاد اور چٹنی کا استعمال موزوں ہے، جون، جولائی، اگست گرمی کی شدت کا زمانہ ہے۔ کوئی چٹ پٹا سالن یا اچار اگر دستر خوان پر آ جائے تو روٹی کے چند لقمے حلق سے نیچے اتر جاتے ہیں ورنہ پانی پی کر ہی گزارا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے وقت کچے آم کی چٹنی بے مثل اور پسندیدہ چیز ہے۔ اس سے پیٹ بھرنے کے علاوہ گیس میں کمی اور بدن کو جلد ہضم ہونے والی حیاتین بھری غذا سستے داموں ہاتھ آ جاتی ہے۔ ہمارے ملک میں کچے آم کو کیری کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

معدہ کچے آم کو دو گھنٹے میں ہضم کر لیتا ہے، اس میں پانی نوے فیصد، نشاستہ سات فیصد، چکنائی اعشاریہ آٹھ، فولاد چار اعشاریہ پانچ لحمی اجزاء اعشاریہ سات فیصد، چکنائی اعشاریہ ایک، معدنی نمک اعشاریہ چار، چونا اعشاریہ ایک اور فاسفورس اعشاریہ دو فیصد شامل ہوتے ہیں۔ آدھ چھٹانک کچے آم میں حیاتین الف چوالیس، حیاتین ج ۱۲ اور گیارہ حرارے بھی ہمیں حاصل ہو جاتے ہیں۔ یہ حیاتین بھری چٹنی تیار کرنے کے لیے کچے آموں کو بھوبھل میں آٹھ دس منٹ تک دبا دیا جاتا ہے۔ جب اوپر والا چھلکا نرم اور گداز ہو جائے تو آموں کو احتیاط سے بھوبھل سے نکال کر صاف کر کے پانی میں ڈال دیا جاتا ہے۔ ٹھنڈا ہونے پر وہ پانی گرا دیا جاتا ہے اور تھوڑی مقدار میں دوسرا پانی ملا کر آموں کو آہستہ آہستہ مل کر ان کا رس جو اس عمل میں پختہ ہونے سے نرم ہو جاتا ہے نکال لیا جاتا ہے۔ اس نصف چھٹانک صحت بخش رس میں ایک چھٹانک شکر ملا کر نصف چائے والا چمچ نمک ملا کر ایک چٹ پٹا سالن بن جاتا ہے۔ بعض افراد اس میں ایک آدھ سرخ مرچ اور دو چار پتے سبز دھنیا کے بھی ملا دیتے ہیں۔ غذائی اعتبار سے اس کم دام چٹنی کے نصف چھٹانک رس سے ہمیں چوالیس حرارے اور حیاتین الف اور ج حاصل ہوتے ہیں۔ یہ خوش ذائقہ چٹنی معدے میں جا کر اس کی جلن اور بڑھی ہوئی گرمی دور کرتی ہے۔ اس کی ترشی اپھارہ اور گیس کو بھی کم کرتی ہے۔ اس سے پیشاب کی جلن دور اور پیشاب کی زیادتی میں کمی ہو جاتی ہے۔ سب سے قیمتی فائدہ ذہنی سکون حاصل ہوتا ہے۔ لو لگنے کی تکلیف میں یہ چٹنی بے حد مفید ہے بلکہ روزانہ اس کے استعمال سے لو لگنے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

پیڑوں کی لسی: گرمی کے موسم میں بھوک کم اور پیاس زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ ان دنوں پیاس بجھانے کے لیے قسم قسم کے مشروب مارکیٹ میں موجود ہیں لیکن مسلمان حکیموں نے صدیوں پہلے پیڑوں کی لسی پینے کا طریقہ جاری کیا تھا جو پیاس بجھانے یا گرمی دور کرنے، موسمی تیز ہواؤں اور سورج کی شعاعوں سے جلد کو جھلسنے والے اثرات دور کر کے خوبصورت اور ملائم بنانے کے علاوہ ایک طاقت بخش غذا کا کام بھی دیتی ہے۔ پرانے طبیب تحقیق کے کسی قدر عالم تھے کہ انہوں نے دودھ سے بنے ہوئے کھوئے چینی اور پانی کو ملا کر ایک سستا تسکین دینے والا خالص مکھن اور لحمی اجزاء کا لذیز اور خوش ذائقہ جام دنیا کے سامنے پیش کر دیا۔ اگر آپ نے فیشن کو ترک کر کے پرانے حکیموں کی دریافت پر اس لسی کو پینا شروع کر دیا تو صبح ہی صبح آپ کو تقریباً پانچ سو حرارے مل سکتے ہیں۔ معدے کی تیزابیت اور دوسری بیماریاں بھی رفع ہو سکتی ہے۔ تین چار گھنٹے کسی دوسری غذا کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اس بات سے انکار نہیں ہو سکتا کہ اس جام کے پینے سے معدہ بوجھل ہوگا۔ اونگھ آنے لگے گی اور موجودہ معاشرے کی پیداوار جسمانی اور اعصابی دردیں بھی شاید ہونے لگیں، اس لسی کو ہضم کرنا جسم کو حرکت دینے اور محنت مشقت کرنے والوں کا کام ہے۔ کرسی پر بیٹھے اور آرام کرنے والے حضرات اسے استعمال کرنے کا شوق کریں تو اپنے ساتھ ورزش اور سیر بھی شروع کر دیں۔ (بقیہ صفحہ نمبر 24 پر)

بلاؤں سے نجات ❁ سنگین مقدمات سے نجات ❁ بچوں کے لیے مجرب

قرآنی کمالات سے لاعلمی اور دوری ہے۔ آیئے ہم آپ کو قرآنی شفا سے روشناس کرائیں تا کہ آپ کی مایوس کر دینے والی مشکلات فوری دور ہوں۔ یقین جانیئے ان آزمودہ قرآنی شفاؤں کو آزما کر خودکشی تک پہنچنے والے خوشحالی کی زندگی ہنسی خوشی بسر کر رہے ہیں۔ قارئین! انشاء اللہ آپ عبقری کے صفحات میں سورۃ البقرۃ سے لے کر سورۃ الناس تک کے روحانی وظائف و عملیات ملاحظہ فرمائیں۔

کالی دنیا کالے عامل اور ازلی کالی مشکلات کا زوال اور قرآنی طاقت کا کمال

بھول اور غفلت سے نجات

صبح فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان جو شخص ایک سو اکیس (121) مرتبہ **''یا اللہ یا رحمٰن''** کسی بیمار کے سرہانے کھڑے ہو کر پڑھے گا۔ سات دن میں بیمار تندرست ہو جائے گا۔ اگر موت مقدر میں ہے تو خاتمہ بالخیر ہوگا۔ جلد مشکل آسان ہو جائے گی۔ یہ عمل مجرب ہے۔ جو کوئی **''یا رحمٰن یا رحیم''** دونوں نام ملا کر ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھے گا۔ حق تعالیٰ غفلت اور بھول اس کے مزاج سے مٹا دیں گے۔ نماز کی محبت پیدا ہوگی۔ آزمودہ ہے۔

بلاؤں سے نجات

جو شخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ **''یا قابض''** ہمیشہ پڑھے۔ کسی قسم کا جادو اس پر اثر نہیں کریگا۔ کسی شخص کی بد دعا اس کے حق میں کارگر نہ ہوگی۔ کسی جن بھوت کا اثر نہ ہوگا۔ ہر قسم کی بلاؤں کو رفع کرنے کے لیے یہ نام اسمِ اعظم کا درجہ رکھتا ہے اور نہایت عجیب الاثر ہے۔

سنگین مقدمات سے نجات

سخت سے سخت مرض یا سنگین مقدمہ فتح کرنے کے لیے **''یا حلیم ، یا علیم ، یا علی ، یا عظیم''** کا پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ حضرت علامہ حضرمیؒ نے اس اسماء کو پڑھ کر چار ہزار آدمیوں کے لشکر کو بڑے دریا سے بلا کشتی، بلا جہاز، بغیر پل کے پار اتارا۔ اس دعا سے خشک ریگستان میں اللہ پاک نے حضرت علاءؓ کے لیے مینہ برسایا۔ اگر کوئی شخص ان اسماء کو ایک لاکھ اکیاون ہزار (151,000) مرتبہ بطور ختم پڑھے تو اسی ہفتے کامیاب و بامراد ہوگا۔ معمولی ضرورتوں کے لیے ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دعا کرنا کافی ہے۔

سخت سے سخت مصیبت سے نجات

ہر ایک مصیبت کے لیے اس مبارک نام (**یا ارحم الراحمین**) کا ہر وقت ورد رکھنا تمام آفتوں کا مجرب علاج ہے۔ ایک راہزن نے حضرت زیدؓ کو پکڑ کر قتل کرنے کا ارادہ کیا تو اس وقت آپؓ نے تین مرتبہ یہ نام پڑھا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے ایک فرشتے کو بھیجا جس نے اس جلاد کو ختم کر کے آپ کو رہائی دلائی۔ سجدے میں سو مرتبہ اس نام کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا لاعلاج مریضوں کی دوا، سخت سے سخت مصیبت سے نجات ملنے کا کامل ذریعہ ہے۔ کسی بھی مسلمان کو اس دولت سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں نیک کام کرنے کی ہمت و توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بچوں کے بولنے کے لیے مجرب

اگر کوئی بچہ تین چار برس کا ہو جائے اور بولنا شروع نہ کرے اس کو روزانہ اکیس روز تک ان آیتوں کا لکھ کر گھول کر پلانا نہایت مجرب اور مفید ہے۔ انشاء اللہ اکیس روز کے عرصہ میں بچہ بولنے لگے۔ آیتیں یہ ہیں۔

اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ۟ؕ اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ نَبِیًّاۙo وَّ جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّاo ۖ وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ۫ وَ لَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّاo وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَ یَوْمَ اَمُوْتُ وَ یَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّاo (سورہ مریم آیت نمبر 30 تا 33)

مکان یا زمین کے مقدمے سے نجات

اگر کسی شخص کا مکان کا یا زمین کا مقدمہ چل رہا ہے یا کوئی شخص جائداد غیر منقولہ کا مقدمہ ہار کر اپیل کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تب مقدمہ چلانے کے دنوں میں تین ہزار مرتبہ روزانہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَ مَنْ عَلَیْهَا وَ اِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ o (سورۂ مریم آیت نمبر 40) آیت کا پڑھنا، ہارا ہوا مقدمہ جیتنے کے لیے اکسیر اعظم اور نہایت مفید اور مجرب عمل ہے۔

(بقیہ: جولائی کی احتیاطی تدابیر اور سستی غذائیں)

جُو کے ستو: جو ایک بین الاقوامی غلہ ہے جسے ہمارے دسترخوانوں کی زینت بننے کا فخر حاصل ہے۔ اس کا دلیہ اور کھیر جو جسمانی نشوونما اور گرمی کے اثرات کو دور کرنے کے لیے کمزوروں، بیماری سے اٹھے ہوئے اور دماغی کام کرنے والوں کے لیے بہترین غذا ہے۔ تپتی لو کے اثرات سے محفوظ رہنے کے لیے جو بھون کر آٹا تیار کیا جاتا ہے۔ جسے ستو کہتے ہیں۔ اس میں برف اور چینی ملا کر ایک گلاس پی لینے سے فوری پیاس بجھنے کے علاوہ ایک روٹی کے برابر غذائیت بھی حاصل ہو جاتی ہے۔ ستو میں گیارہ فیصد گوشت بنانے والے، سوا فیصد روغنی اجزاء، ڈیڑھ فیصد معدنی نمکیات، ۷۰ فیصد نشاستہ، چار فیصد قبض کشا ریشہ دار چھلکے، تین فیصد فولاد اور قلیل مقدار میں فاسفورس اور چونے کے اجزاء شامل ہوتے ہیں۔ ستو کو طاقتور بنانے کے لیے اس میں ایک سے چار چھٹانک تک گائے یا بکری کا دودھ ملایا جاتا ہے۔ اگر تیاری کے بعد اس میں انار کا پانی چینی کی بجائے ملا دیا جائے تو معدے اور آنتوں کو طاقت دینے کے علاوہ دست اور اسہال وغیرہ کو رفع کرتا ہے۔ اگر اس میں ایک سے چار چھٹانک تک سیب کے ٹکڑے جوش دے دیئے جائیں تو یہ ایک زود ہضم اور دل کو تقویت دینے والی غذا تیار ہوگی۔

حلوہ کدو: حلوہ کدو دھاریدار گہرے سبز اور زرد رنگ کے تربوز یا پیٹھے کے ہم شکل آدھ سیر سے دس سیر تک وزنی پھل ہے، جو نازک بیل میں لگتا ہے۔ اس کی کاشت گرم ممالک میں کی جاتی ہے۔ عوام اسے سبزی ترکاری اور اطباء حیاتین بھرا پھل شمار کرتے ہیں۔ ایک پاؤ حلوہ کدو میں ایک چپاتی کے برابر غذائیت ہوتی ہے۔ معدہ اسے تین گھنٹے میں ہضم کر لیتا ہے۔ قدرت نے اس میں ۱۰ فیصد پانی، ۵ فیصد نشاستہ دار اجزاء، ڈیڑھ فیصد روغنی اجزاء اور تھوڑی تھوڑی مقدار میں فولاد، فاسفورس اور معدنی نمکیات رکھے ہیں۔ ایک چھٹانک حلوہ کدو میں ۱۶ حرارے شامل ہیں۔ حلوہ کدو میں وٹامن اے، بی اور سی بھی ہمیں مل جاتے ہیں۔ گرمی کے موسم میں حلوہ کدو کھانے سے پیاس کی شدت میں کمی ہو جاتی ہے۔ معدہ اور خون کی تیزابیت دور اور دل و دماغ کو بھی اس سے طاقت حاصل ہوتی ہے۔ خون کا جوش اور دباؤ کم اور لُو سے ہونے والے بخار سے بھی سکون رہتا ہے۔ سل اور دق کے مریض شوق سے اپنی غذا میں شامل کر سکتے ہیں اور دائمی قبض والے اسے تھوڑی مقدار میں کھا کر ۸۰ فیصد بیماریوں کو جنم دینے والی قبض سے چھٹکارا پا سکتے ہیں۔ بواسیر کے مریضوں کے لیے بہترین غذا ہے۔ بواسیر کا خون بھی اس کے استعمال سے رک جاتا ہے۔ پکا ہوا گہرے زرد رنگ والا کدو غذائیت رکھنے کی وجہ سے معدے آنتوں اور کمزور اور بلغمی طبیعت والوں میں بوجھ پیدا کرتا ہے، اس میں سفید زیرہ یا سونٹھ ملانے سے یہ دقت بھی رفع ہو جاتی ہے۔ عام حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق تیز دھوپ میں نہ پھریں۔ چھاتہ استعمال کریں۔ سخت محنت سے پرہیز کریں کیونکہ زیادہ مشقت سے جسم میں اور زیادہ گرمی پیدا ہوگی جو نقصان کا باعث ہو سکتی ہے۔ دن میں دو مرتبہ تازے پانی سے غسل کریں، سوتی لباس پہنیں۔ ہفتے میں ایک آدھ مرتبہ پاؤں میں مہندی لگانا بھی مناسب ہے۔ تازہ خوشبودار کلیاں اور پھول سونگھنے چاہئیں۔ رات کم از کم چھ گھنٹے ضرور سوئیں۔

شہد کی مکھی یا بھڑ کے کاٹے ہوئے حصے پر جلن: جہاں ڈنک لگا ہے وہاں عرق کافور مل دیں جلن ختم ہو جائے گی اور ٹھنڈک پیدا ہوگی

حضور اقدس ﷺ نے متعدد نکاح کیوں فرمائے؟

ڈاکٹر صاحب نے مجمع میں سوال کیا کہ یہاں بہت سے نوجوان بیٹھے ہیں۔ آپ میں سے کون جوان ہے جو 40 سال کی بیوہ سے شادی کرے گا......؟ سب نے No،No کہا۔ ڈاکٹر صاحب نے ان کو بتایا کہ نبی کریم ﷺ نے ایسا کیا ہے۔

(تحریر: ڈاکٹر نور احمد نور۔ فزیشن ملتان)

کافی عرصہ کی بات ہے کہ جب میں لیاقت میڈیکل کالج جامشورہ میں سروس کررہا تھا تو وہاں لڑکوں نے سیرت نبی ﷺ کانفرس منعقد کرائی اور تمام اساتذہ کرام کو مدعو کیا۔ چنانچہ میں نے ڈاکٹر عنایت اللہ جوکھیو (جو ہڈی جوڑ کے ماہر تھا) کے ہمراہ اس مجلس میں شرکت کی۔ اس مجلس میں ایک اسلامیات کے لیکچرار نے حضور اقدس ﷺ کی پرائیویٹ زندگی پر مفصل بیان کیا اور آپ کی ایک ایک شادی کی تفصیل بتائی کہ یہ شادی کیوں کی اور اس سے امت کو کیا فائدہ ہوا۔ یہ بیان اتنا مؤثر تھا کہ حاضرین مجلس نے اس کو بہت سراہا۔ کانفرس کے اختتام پر ہم دونوں جب جامشورو سے حیدرآباد بذریعہ کار آرہے تھے تو ڈاکٹر عنایت اللہ جوکھیو نے عجیب بات کی۔ اس نے کہا کہ آج رات میں دوبارہ مسلمان ہوا ہوں۔ میں نے تفصیل پوچھی تو اس نے بتایا کہ آٹھ سال قبل جب وہ FRCS کے لیے انگلستان گیا تو کراچی سے انگلستان کا سفر کافی لمبا تھا، ہوائی جہاز میں ایک ایئر ہوسٹس میرے ساتھ آ کر بیٹھ گئی۔ ایک دوسرے کے حالات سے آگاہی کے بعد اس عورت نے مجھ سے پوچھا کہ تمہارا مذہب کیا ہے؟ میں نے بتایا، اسلام۔ ہمارے نبی ﷺ کا نام پوچھا، میں نے حضرت محمد ﷺ بتایا، پھر اس لڑکی نے سوال کیا کہ کیا تم کو معلوم ہے کہ تمہارے نبی ﷺ نے گیارہ شادیاں کی تھیں؟ میں نے لاعلمی ظاہر کی تو اس لڑکی نے کہا یہ بات حق اور سچ ہے۔ اس کے بعد اس لڑکی نے حضور ﷺ کے بارے میں دو تین اور باتیں کیں، جس کے سننے کے بعد میرے دل میں (نعوذ باللہ) حضور ﷺ کے بارے میں نفرت پیدا ہوئی۔ جب میں لندن کے ہوائی اڈے پر اترا تو میں مسلمان نہیں تھا۔ آٹھ سال انگلستان میں قیام کے دوران میں کسی مسلمان کو نہیں ملتا تھا حتیٰ کہ عید کی نماز تک میں نے ترک کر دی۔ اتوار کو میں گرجوں میں جاتا اور وہاں کے مسلمان مجھے عیسائی کہتے تھے۔ جب میں آٹھ سال بعد واپس پاکستان آیا تو ہڈی جوڑ کا ماہر بن کر لیاقت میڈیکل کالج میں کام شروع کیا۔ یہاں بھی میری وہی عادت رہی۔ آج رات اس لیکچرار کا بیان سن کر میرا دل صاف ہو گیا اور میں نے پھر سے کلمہ پڑھا ہے۔

غور کیجئے ایک عورت کے چند کلمات نے مسلمان کو کتنا گمراہ کیا اور اگر ڈاکٹر عنایت اللہ یہ بیان نہ سنتا تو پتہ نہیں ان کا کیا بنتا۔ اس کی وجہ ہم مسلمانوں کی کم علمی ہے۔ ہم حضور ﷺ کی زندگی کے متعلق نہ پڑھتے ہیں اور نہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ کئی میٹنگوں میں جب کوئی ایسی بات کرتا ہے تو مسلمان کوئی جواب نہیں دیتے، ٹال دیتے ہیں۔ جس سے اعتراض کرنے والوں کے حوصلے بلند ہو جاتے ہیں۔ اس لیے بہت اہم ہے کہ ہم اس موضوع کا مطالعہ کریں اور موقع پر صحیح بات لوگوں کو بتائیں۔ ایک دفعہ بہاولپور سے ملتان بذریعہ بس میں سفر کر رہا تھا کہ ایک آدمی لوگوں کو حضور ﷺ کی شادیوں کے بارے میں گمراہ کر رہا تھا۔ میں نے اس کے قریب جانے کی کوشش کی اور بات شروع کی تو وہ چپ ہو گیا اور باقی لوگ بھی ادھر ادھر ہو گئے۔ لوگوں نے حضور ﷺ کی عزت وناموس کی خاطر جانیں قربان کی ہیں کیا ہمارے پاس اتنا وقت نہیں کہ ہم اس موضوع کے چیدہ چیدہ نکات کو یاد کرلیں اور موقع پر لوگوں کو بتائیں۔ اس بات کا احساس مجھے ایک دوست ڈاکٹر نے دلایا جو انگلستان میں ہوتے ہیں اور یہاں ایک جماعت کے ساتھ آئے تھے۔ انگلستان میں ڈاکٹر صاحب کے کافی دوست دوسرے مذاہب سے تعلق رکھتے تھے وہ ان کو اس موضوع پر صحیح اطلاع کرتے رہتے ہیں۔ انہوں نے چیدہ چیدہ نکات بتائے، جو میں لکھ کر پیش کر رہا ہوں۔

اتوار کے دن ڈاکٹر صاحب اپنے دوستوں کے ذریعے "گرجا گھر" چلے جاتے ہیں، وہاں اپنا تعارف اور نبی کریم ﷺ کا تعارف کراتے ہیں۔ عیسائی لوگ خاص کر مستورات آپ کی شادیوں پر اعتراض کرتی ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب کے جوابات مندرجہ ذیل ہیں:

(1) میرے پیارے نبی ﷺ نے عالم شباب میں (25 سال کی عمر میں) ایک سن رسیدہ بیوہ خاتون حضرت خدیجہؓ سے شادی کی۔ حضرت خدیجہؓ کی عمر 40 سال تھی اور جب تک حضرت خدیجہؓ زندہ رہیں آپ نے دوسری شادی نہیں کی۔ 50 سال کی عمر تک آپ نے ایک بیوی پر قناعت کی۔ (اگر کسی شخص میں نفسانی خواہشات کا غلبہ ہو تو وہ عالم شباب کے ۲۵ سال ایک بیوہ خاتون کے ساتھ گزارنے پر اکتفا نہیں کرتا) حضرت خدیجہؓ کی وفات کے بعد مختلف وجوہات کی بناء پر آپ ﷺ نے نکاح کیے۔ پھر اسی مجمع سے ڈاکٹر صاحب نے سوال کیا کہ یہاں بہت سے نوجوان بیٹھے ہیں۔ آپ میں سے کون جوان ہے جو 40 سال کی بیوہ سے شادی کرے گا......؟ سب نے No,No کہا۔ ڈاکٹر صاحب نے ان کو بتایا کہ نبی کریم ﷺ نے یہ کیا ہے، پھر ڈاکٹر صاحب نے سب کو بتایا کہ جو گیارہ شادیاں آپ ﷺ نے کی ہیں سوائے ایک کے باقی سب بیوگان تھیں۔ یہ سن کر سب حیران ہوئے۔ پھر مجمع کو بتایا کہ جنگ احد میں ستر صحابہؓ شہید ہوئے۔ نصف سے زیادہ گھرانے بے آسرا ہوگئے، بیوگان اور یتیموں کا کوئی سہارا نہ رہا۔ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لیے نبی کریم ﷺ نے اپنے صحابہؓ کو بیوگان سے شادی کرنے کو کہا، لوگوں کو ترغیب دینے کے لیے آپ ﷺ نے حضرت سودہؓ، حضرت ام سلمہؓ اور حضرت زینب بنت خزیمہؓ سے مختلف اوقات میں نکاح کیے۔ آپ کو دیکھا دیکھی صحابہ کرامؓ نے بیوگان سے شادیاں کیں جس کی وجہ سے بے آسرا گھرانے آباد ہوگئے (2) ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ عربوں میں دستور تھا کہ جو شخص ان کا داماد بن جاتا اس کے خلاف جنگ کرنا اپنی عزت کے خلاف سمجھتے۔ جناب ابوسفیانؓ اسلام لانے سے پہلے حضور ﷺ کا شدید ترین مخالف تھا۔ مگر جب ان کی بیٹی ام حبیبہؓ سے حضور نبی کریم ﷺ کا نکاح ہوا تو یہ دشمنی کم ہوگئی۔ ہوا یہ کہ ام حبیبہؓ شروع میں مسلمان ہو کر اپنے مسلمان شوہر کے ساتھ حبشہ ہجرت کر گئیں، وہاں ان کا خاوند نصرانی ہوگیا۔ حضرت ام حبیبہؓ نے اس سے علیحدگی اختیار کی اور بہت مشکلات سے گھر پہنچیں۔ حضور ﷺ نے ان کی دل جوئی فرمائی اور بادشاہ حبشہ کے ذریعے ان سے نکاح کیا (3) حضرت جویریہؓ کا والد قبیلہ معطلق کا سردار تھا۔ یہ قبیلہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان رہتا تھا۔ حضور ﷺ نے اس قبیلہ سے جہاد کیا، ان کا سردار مارا گیا۔ حضرت جویریہؓ قید ہو کر ایک صحابیؓ کے حصہ میں آئیں۔ صحابہ کرامؓ نے مشورہ کر کے سردار کی بیٹی کا نکاح حضور ﷺ سے کر دیا اور اس نکاح کی برکت سے اس قبیلہ کے سو گھرانے آزاد ہوئے اور سب مسلمان ہو گئے۔ (4) خیبر کی لڑائی میں یہودی سردار کی بیٹی حضرت صفیہؓ قید ہو کر ایک صحابیؓ کے حصہ میں آئیں۔ صحابہ کرامؓ نے مشورے سے ان کا نکاح حضور اکرم ﷺ سے کرا دیا۔

(بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

جاہل اور عالم کے عذاب کا فرق: جاہل کو ایک دفعہ عذاب دیا جائے گا اور عالم کو سات دفعہ

معاشی حالات کی خرابی ✽ بری صحبت کے زندگی پر اثرات ✽ والدین کا احترام ✽ خواب یا حقیقت

قارئین! جب دینی زندگی پر خزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن و سنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جسکا معاوضہ دعا ہے۔ براہِ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا ہے جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں۔

نکما اور غائب دماغ

میرے اندر فطری ذہانت اور چالا کی نہ ہونے کے برابر ہے۔ اگرچہ تعلیمی میدان میں میرا ریکارڈ اچھا ہے لیکن روزمرہ کے معاملات میں میرے کردار کو دیکھتے ہوئے لوگ مجھے غائب دماغ اور نکما کہتے ہیں۔ میرے بیشتر فیصلے اور باتیں غلط ثابت ہوتی ہیں۔ میرے اندر وقت پر فیصلہ کرنے کی صلاحیت بالکل نہیں ہے۔ میں علم کے ساتھ ساتھ عمل کے میدان میں بھی ترقی کرنا چاہتا ہوں۔ (محمد عمران۔ فیصل آباد)

جواب: آپ کثرت سے ''**یا حی یا قیوم**'' کا ورد کیا کریں۔ ان شاء اللہ اس ورد سے آپ کو اپنے مقصد کے حصول میں بڑی مدد حاصل ہوگی۔

ناکامیوں، پریشانیوں اور بیماریوں سے دلبراشتہ

حالات سے دلبراشتہ ہو کر خط لکھ رہی ہوں۔ ناکامیوں، پریشانیوں اور بیماریوں نے میرے بچوں کو جکڑا ہوا ہے۔ معمولی کام ان کے لیے بڑا مسئلہ ثابت ہوتے ہیں اور بالآخر انہیں ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ میٹرک میں کئی سال لگانے کے بعد پاس ہوئے ہیں اور وہ بھی معمولی نمبروں سے۔ ہم غریب لوگ ہیں کثیر رقم خرچ کر کے ٹیوشن وغیرہ نہیں پڑھا سکتے۔ کوئی ایسا اسم بتائیں کہ جس کے پڑھنے سے کامیابی اور نیک بختی میرے بچوں کے قدم چومے (گ۔ کوئٹہ)

جواب: آپ کے گھر والوں کو چاہئے کے نماز عشاء کے بعد اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ گیارہ بار آیت الکرسی پڑھ کر دعا کیا کریں۔ اس وظیفے کو چار ماہ تک پڑھا جائے۔

دل و دماغ پر خوف

دو سال پہلے میں نے ایک کہانی پڑھی جس میں لڑکے نے خودکشی کر لی تھی۔ کہانی پڑھنے کے بعد میری حالت عجیب سی ہو گئی۔ ہر وقت خوف سا محسوس ہونے لگا۔ اب حال یہ ہے کہ اگر میں کسی بیماری کی خبر سنوں تو سخت خوفزدہ ہو جاتی ہوں۔ کسی کے انتقال کی اطلاع ملنے کے بعد بھی یہی حال ہو جاتا ہے۔ کبھی خود کو بیمار محسوس کرتی ہوں اور محسوس کرتی ہوں کہ دماغ منجمد ہو گیا ہے۔ خوف میرے دل و دماغ میں بیٹھ گیا ہے۔ (سائرہ بانو۔ پشاور)

جواب: اسم ذات "**اللہ**" خوشخط لکھوا کر اپنی خوابگاہ میں آویزاں کر لیں۔ رات سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد دس منٹ تک پوری توجہ سے اس اسم کو دیکھا کریں۔ دیگر اوقات میں جب بھی فارغ ہوں چند منٹ پوری توجہ کے ساتھ اسم ذات کو دیکھ لیا کریں۔ یہ عمل کم از کم چالیس دن کیا جائے۔ اسم ذات کے نقش کو دیکھنے سے انشاء اللہ ذہن سے خوف کا غلبہ ختم ہو جائے گا۔

بری صحبت کے زندگی پر اثرات

میں بچپن سے بری صحبت میں رہا ہوں اور اب مجھے احساس ہوتا ہے کہ میں نے غلط کیا یا میں غلط کر رہا ہوں۔ حالات نے مجھے نشے کی عادت میں مبتلا کر دیا ہے۔ میں اپنے رشتے داروں یا کسی محفل میں موجود لوگوں کا سامنا نہیں کرتا اور ان سے بات کرنے کی کوشش ناکام ہو جاتی ہے۔ میں اپنے اندر مخفی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا چاہتا ہوں۔ میری خواہش ہے کہ میرے اندر اتنی کشش پیدا ہو جائے کہ فریق مخالف میرے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات نہ کر سکے۔ میں ایک عرصہ تک فارغ رہا اب ڈرائیونگ سیکھنے کا ارادہ کر رہا ہوں مجھ پر اور گھر والوں پر قرض بہت ہو گیا ہے میں باہر جانا چاہتا ہوں۔ (عبدالسلام۔ عیسیٰ خیل)

جواب: آپ کسی کو متاثر کرنے کی خواہش دل میں نہ لائیں بلکہ اپنے احوال کو درست کریں اور کوئی ایک راستہ منتخب کر کے اس پر عمل کریں۔ یہ خوش آئند بات ہے کہ آپ کو اچھے برے کا احساس ہو گیا ہے۔ نشے کی عادت سے نجات حاصل کریں۔ قوت ارادی سے کام لیں اور روز صبح سورج نکلنے سے پہلے باوضو ہو کر پانی پر ایک بار'' **یا ودود** '' دم کر کے پانی لیا کریں۔ انشاء اللہ آپ کو خود پر کنٹرول حاصل ہو جائے گا۔ نماز عشاء کے بعد اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دعا کیا کریں، کم از کم چار ماہ تک یہ آیت پڑھیں۔

معاشی حالات کی خرابی

ہمارے معاشی حالات خراب تر ہو گئے ہیں۔ والد پہلے ٹیکسی چلاتے تھے جو بعض وجوہات کی بناء پر فروخت کر دی۔ اب دوسرا کام شروع کیا ہے لیکن لوگ رجوع نہیں کرتے۔ میرے بھائیوں کے حالات بھی کچھ اسی طرح کے ہیں گھر میں بیماریاں بھی موجود رہی ہیں جو مزید پریشانیوں کا باعث ہیں۔ (عبدالجبار۔ صادق آباد)

جواب: نماز عشاء کے بعد تین سو بار " **یا وھاب** " اور نماز فجر کے بعد اسی تعداد میں " **یا باسط** "پڑھ کر دعا کی جائے۔ کم از کم چار ماہ تک۔ انشاءاللہ حالات میں تبدیلی واقع ہوگی۔ بیماریوں کے لیے صبح شام گھر کا ہر فرد ایک بار سورۂ فلق پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کرے۔ اس عمل کو کم از کم تین ماہ کیا جائے۔

شوہر کی توبہ

میں شادی شدہ اور دو بچوں کی ماں ہوں۔ میرے خاوند روز بروز مجھ سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ ان کی توجہ میری طرف سے ہٹتی جا رہی ہے۔ وہ ہر کسی کے سامنے اور ہر وقت مجھے طعنے دیتے رہتے ہیں اور سخت لہجے میں بات کرتے ہیں۔ وہ صرف اپنی والدہ اور بہنوں کی بات سنتے ہیں۔ میں نہیں کہتی کہ وہ والدہ اور بہنوں کو نہ مانیں لیکن سچ بات کو سمجھیں اور یقین کریں گھر کے حالات بھی دن بدن خراب ہوتے جا رہے ہیں۔ (مسز امجد۔۔۔ جھنگ)

جواب: روزانہ رات کو ایک تسبیح "**یا کریم**" کی پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں۔

قوت ارادی کی کمی

میرے بڑے بھائی میں شعور، فہم اور قوت ارادی کی بے حد کمی ہے۔ وہ کسی سے بھی درست اور اچھے طریقے سے

برائے دفع خفقان: خفقان کے مرض میں سورہ قریش چینی کی طشتری پر لکھ کر پلانا مفید ہے۔

بات نہیں کر سکتے۔ حتیٰ کہ والد اور بھائیوں سے بات کرتے ہوئے بھی ان کا یہ حال ہو جاتا ہے۔ بہت جلد غصے میں آجاتے ہیں اور اس وقت بات کرتے ہوئے ان سے الفاظ ٹھیک طرح ادا نہیں ہوتے۔ (شازیہ شوکت۔ چونیاں)

جواب: روزانہ صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک بار **"یا ودود"** پانی یا کسی مشروب پر دم کر کے بھائی کو پلا دیا کریں۔ انشاءاللہ بتدریج وہ اپنے نفسیاتی مسائل پر قابو پالیں گے۔

والدین کا احترام

میری عمر اٹھارہ برس ہے اور میں فرسٹ ائیر کا طالب علم ہوں۔ مجھے اکثر محرومی کا ایک ایسا احساس ہوتا ہے جسے میں کوئی نام نہیں دے سکتا۔ یوں لگتا ہے کہ میری کوئی حیثیت نہیں ہے۔ ہر شخص مجھ سے دور دور رہتا ہے اور مجھے نظر انداز کرتا ہے۔ والدین بھی مجھے غیر ذمہ دار سمجھتے ہیں اور میرا مذاق اڑاتے ہیں۔ لوگوں میں ممتاز مقام حاصل کرنے اور والدین کے اعتماد کو حاصل کرنے کے لیے کوئی طریقہ کار اور وظیفہ تجویز کریں۔ (جاوید ممتاز۔۔۔ ڈیرہ غازی خان)

جواب: روزانہ نماز فجر کے بعد "یا وارث" تین سو بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں۔ ان شاءاللہ جلد خیالات میں توازن پیدا ہو جائے گا۔

پریشانی یا سایہ

میری بیوی عرصہ سے خوف، پریشانی، ڈپریشن کی بیماری میں مبتلا ہے۔ پاکستان کا کوئی ڈاکٹر نہیں چھوڑا۔ سب مسکن دوائیاں دے دیتے ہیں۔ جب اثر ختم ہو جاتا ہے تو بیماری بدستور جاری ہوتی ہے۔ کچھ سیانے لوگ کہتے ہیں کہ اثرات ہیں۔ اس کا کوئی روحانی حل بتائیں۔ تقریباً ہر قسم کے ٹیسٹ سارے کروا چکا ہوں۔ پیسہ پانی کی طرح بہا چکا ہوں۔ (غلام بشیر نقوی۔ ٹیکسلا)

جواب: مریضہ کو دیکھ کر ہی کچھ فیصلہ کیا جا سکتا ہے کہ اسے کیا عارضہ ہے۔ کوشش کے باوجود میں اس نتیجے پر نہیں پہنچ سکا کہ مریضہ واقعی کسی سائے کے اثر میں ہے یا یہ بہت زیادہ حساسیت کا نتیجہ ہے۔ زیادہ تر تو یہ کیس لاشعور کے بے ترتیب ہونے کا ہے۔ بہر حال لاہور آئیں تو دفتر ماہنامہ عبقری سے میرا پتہ لے کر مجھ سے میرے اوقات کے دوران مل لیں۔

خواب یا حقیقت

گھریلو حالات اور میرے اپنے معاملات الجھ کر رہ گئے ہیں، گھر میں اختلافات کی وجہ سے لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے ہیں۔ دشمن نقصان پہنچانے کے درپے ہیں اور سب لوگوں نے منہ موڑ لیا ہے۔ جہاں میری شادی کی بات چل رہی ہے، ان لوگوں نے پہلے خود ہی اصرار کیا اور اب حیلے بہانے بنا رہے ہیں۔ لڑکا راضی ہے لیکن وہ ابھی تک بیروزگار ہے۔ اپنے حالات پر کڑھتی اور روتی رہتی ہوں، روزانہ رات کو سونے سے پہلے دعا کرتی تھی کہ حضور اکرم ﷺ یا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی زیارت ہو جائے تاکہ اپنے حالات ان سے عرض کر سکوں۔ بفضل الٰہی ایک رات حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی زیارت ایک جھلک کی صورت میں ہوئی اور انہوں نے مجھے ایک وظیفہ بتایا جو **"یا باقی"** ہے، اب یہ خیال آتا ہے کہ کیا میرا خواب حقیقت تھا یا صرف خیال...... کیا میں یہ وظیفہ پڑھ لوں۔ (حنا شیخ۔ راولپنڈی)

جواب: ذہن کو شک سے دور کر کے 40 دن **"یا باقی"** ایک تسبیح روزانہ نماز عشاء کے بعد پڑھ لیں اس کے علاوہ رات کو گھر کا کوئی فرد سورۃ کوثر 7 بار پڑھ کر گھر کے چاروں کونوں پر دم کر دیا کرے۔ 90 دنوں تک...... گھریلو اختلافات کو محض دشمنوں کی کارروائی نہ سمجھا جائے بلکہ گھر کے لوگ ایک جگہ بیٹھ کر سنجیدگی سے ایک نقطے اور ایک لائحہ عمل پر متفق ہونے کی کوشش کریں۔

انگوٹھیاں الماری سے غائب

ہم لوگ چاہتے ہیں کہ ہمارا بھائی اور اس کی بیوی ہنسی خوشی زندگی گزاریں اور اتفاق سے رہیں اور ماں کے ساتھ محبت سے رہیں۔ اگر کسی عمل یا بدنظر سے دونوں کی اب نہیں بنتی تو تحریر کر دیجئے کہ دونوں کس طرح اتفاق سے رہیں؟ کئی ایام سے میری منگنی والی اور میرے شوہر کی سونے کی انگوٹھی گم ہو گئی ہے۔ شوہر صاحب کی انگوٹھی میں ہیرا نصب تھا۔ مجھے یاد نہیں کہ ہماری یہ انگوٹھیاں کس طرح الماری سے غائب ہیں۔ کئی دفعہ خرچہ کی رقم سے پیسے کم ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ میں اور میرا میاں ایک دوسرے کو بتائے بغیر کبھی فضول خرچی نہیں کرتے۔ سمجھ نہیں آتا ہمارے ساتھ ایسا کیوں ہو رہا ہے۔ گھر میں ہم کل چھ لوگ اکٹھے رہتے ہیں۔ (ارشد محمود۔ سیالکوٹ)

جواب: آپ کے لیے دعا کی ہے۔ امید واثق ہے آپ کے سب حالات ٹھیک ہو جائیں گے۔ دن رات کثرت سے درود شریف کا ورد کریں۔

کوئی رشتہ نہیں آتا

میری بہن کی عمر ۲۵ سال ہو گئی ہے۔ کوئی رشتہ نہیں آتا ہم نے سب تیاری مکمل کر لی ہے۔ میرے اور میری بہن کے رشتے کی بات چند مہینوں بعد ختم ہو جاتی ہے۔ کیا کسی نے جادو کر دیا ہے یا ہم کو وہم ہو گیا ہے؟ (محمد طارق۔ خوشاب)

جواب: آپ دونوں بہن بھائی کا رشتہ سفلی عمل سے باندھا گیا ہے۔ رشتے کھولنے کے لیے ذیل کا عمل کریں: ایک جگ میں پانی بھر کر شکر (یعنی دیسی شکر) سے میٹھا کریں اس پہ 41 بار سورۃ بروج (تیسواں سپارہ میں یہ سورۃ ہے) پڑھ کر دم کریں اور دونوں بہن بھائی اسی وقت پیٹ بھر کر شکر کا شربت پی لیں۔ شربت پینے کے بعد ٹہلیں اور درود شریف نماز والا 41-41 بار پڑھیں۔

نوٹ: یاد رکھیں، درود شریف باوضو حالت میں ٹہلتے ہوئے پڑھنا ہے۔

کاروبار میں نقصان

میں سیمنٹ کا کاروبار کرتا ہوں۔ اس سے پہلے بھی کافی کام کیے ہیں۔ لیکن بہت نقصان اٹھایا ہے۔ نقصان کی وجہ یہ ہے کہ دکان بہت کم چلتی ہے۔ بیٹیوں کا بوجھ سر پر ہے۔ خدا کے لیے کوئی وظیفہ عنایت فرما دیں تاکہ میرا کاروبار خوب چل جائے۔ (صابر حسین۔ لالہ موسیٰ)

جواب: ان شاءاللہ اس سال آپ اس منحوس دور سے نکل جائیں گے جو مدت سے آپ کو پریشان کر رہا ہے۔ آپ حسب ذیل وظیفہ کیا کریں۔ بعد نماز عشاء پڑھیں۔

(1) درود شریف نماز والا 21 بار (2) سورۃ الفاتحہ 21 بار (3) **فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ** (سورۃ بقرہ، آیت نمبر 137) 313 بار (4) سورۃ الفاتحہ 21 بار (5) درود شریف 21 بار نماز والا۔

فالتو کتابیں، رسالے صدقہ جاریہ بنیں

اگر آپ کے پاس کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں یا رسائل ڈائجسٹ میگزین وغیرہ کسی بھی موضوع کے ہوں اور آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ کیلئے استعمال ہوں مخلوق خدا اس سے نفع حاصل کرے اور آپ کی آخرت کی سرخروئی ہو، مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں یا پھر یہ رسائل و کتب آپ کے پاس زائد ہوں تو دونوں صورتوں میں یہ رسائل و کتب ایڈیٹر ماہنامہ عبقری کو ہدیے کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہو جائیں گی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہونگی۔ آپ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ارسال فرما دیں۔ نوٹ درسی اور سلیبس کی کتابیں ارسال نہ کریں۔ (ایڈیٹر)

دانت درد سے نجات کا آسان ٹوٹکا: لونگ کو باریک کر کے دانتوں کے اندر رکھ لیں۔ تھوڑی دیر کے اندر تکلیف دور ہو جائے گی۔

ہائی بلڈ پریشر اور جادو اثر دوا کا تحفہ

ایک ایسی زود اثر دوا کا تذکرہ جو بلڈ پریشر کے علاوہ اور بے شمار بیماریوں میں نفع مند ہے۔ اعتماد سے آزما سکتے ہیں۔ کیونکہ قدرتی جڑی بوٹیاں جہاں لاعلاج بیماریوں کا شافی علاج ہیں وہاں پرانے روگ اور پریشان کن جسمانی تکالیف میں نہایت سود مند ہیں

قارئین! آپ کے لیے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں، آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر کے قلم سے)

سرگودھا کے قریب پھاگنا نوالہ کے نیک سیرت صاحب مجھے اکثر ملنے تشریف لاتے ہیں سفید ریش بزرگ اپنے نام کے ساتھ بلوچ لکھتے ہیں واقعی دلچسپ اور لاجواب طبیعت کے مالک ہیں۔ ان سے شناسائی کچھ اسطرح ہوئی ان کے میرے پاس خط آئے کہ میں آپ کے مضامین پڑھتا ہوں اور ان نسخہ جات کو تیار کر کے مریضوں کو دیتا ہوں اور مریض بہت جلدی صحت یاب ہوتے ہیں۔ بلوچ صاحب ایک دفعہ گولیاں بنا کر لائے اور کہنے لگے ہمارے علاقے میں ایک حکیم ہیں وہ ہائی بلڈ پریشر کی دوائی دیتے ہیں واقعی جادو اثر گولیاں ہیں۔ صرف 2 منٹ میں یہ دوائی اثر کرتی ہے اور مریض شفایاب ہو جاتے ہیں۔ لیکن مجھے سرگودھا کے ان حکیم صاحب سے یہ گولیاں لانی پڑتی ہیں اور نسخہ کے بارے میں لاعلم ہوں۔ مزید کہنے لگے اگر آپ اپنے پیڈ پر تحریر لکھ دیں تو آپ کے تعلق اور تعارف کی وجہ سے وہ نسخہ لکھ دیں گے۔ میں نے رقعہ لکھ دیا واقعی حکیم صاحب نے مہربانی فرمائی اور نسخہ من وعن عنایت فرما دیا۔ اس سے قبل یہ نسخہ پیش کیا جائے اسکے ضمن میں کچھ واقعات پیش خدمت ہیں۔ یہ واقعات کہاں ملتے ہیں ان کے ماخوذ تین ہیں۔

(۱) جن مریضوں کو یہ ادویات استعمال کراتا ہوں وہ بالمشافہ اپنے فوائد بتاتے ہیں۔ (۲) بلا کم و کاست میں اپنے نسخہ جات اور فارمولے دوسرے حکیموں، ڈاکٹروں کو کھلے دل سے بتاتا ہوں تاکہ افادہ عام ہو وہ پھر اس کے بے شمار تجربات بتاتے ہے۔ (۳) مضامین میں نسخہ جات لکھتا ہوں تو ان مضامین کو پڑھنے کے بعد لوگ ادویات بناتے ہیں یا مجھ سے منگوا لیتے ہیں اور پھر ان کے استعمال کے بعد اپنے رزلٹ تجربات اور مشاہدات بیان کرتے ہیں اور وہ تمام تجربات جو بالمشافہ ٹیلی فون یا موبائل کے ذریعے یا خطوط کے ذریعے ملتے ہیں وہ تمام آپ حضرات تک پہنچا دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کمی بیشی معاف فرمائے۔ سب سے پہلے جن حضرات نے مجھے یہ فارمولا اور تجربہ بتایا کچھ انکے واقعات پیش خدمت ہیں پھر اپنے واقعات تجربات اور مشاہدات عرض کروں گا۔ ان تجربات سے قبل عرض یہ ہے کہ آج کے اس پریشان دور میں فشار الدم قوی یعنی ہائی بلڈ پریشر بہت ہی زیادہ پھیلا ہوا اس کے اسباب دراصل پریشانی اور بے چینی کی زندگی ہے۔ اس مشینی دوڑ نے اوپر سے لے کر نیچے تک ہر شخص کو پریشان کر رکھا ہے۔ معاشی پریشانی نے جلتی پر تیل کا کام کیا ہے۔ پھر اس کے ساتھ ساتھ غذائی بد پرہیزی نے بھی اپنا کام خوب دکھایا۔ اس ضمن میں ایک واقعہ چشم دید آپ کی خدمت میں پیش ہے۔ گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان کے وائس چانسلر ایک دو اور صاحبان کے ساتھ حکیم محمد سعید شہید کی خدمت میں پہنچے۔ حکیم صاحب حسب معمول مریض دیکھ رہے تھے۔ ان صاحب نے سوال کیا کہ حکیم صاحب یہ کس مرض کے مریض ہیں؟ حکیم محمد سعید شہید (ہمدرد والے) ٹھنڈی سانس بھر کر فرمانے لگے جتنے یہ مریض ہیں، جتنے پہلے تھے اور جو بعد میں آئیں گے وہ سب کھانے کے مریض ہیں یعنی بے وقت کھانے پر کھانا اور زیادہ کھانے سے یہ حال ہوا کہ ان کو بے شمار بیماریوں نے گھیر لیا اور طرح طرح کی رنگ برنگی ادویات سے انکا تعارف ہوا۔ مصنوعی غذائی زندگی نے دل اور معدہ کو متاثر کیا ہے۔ وہ کیا دور تھا کہ جب لوگ تازہ اور قدرتی غذا کھاتے تھے۔ پیدل چلتے تھے اسوقت کیا دل کے امراض اتنے تھے؟ بہر حال آپ سے چونکہ اس وقت ہائی بلڈ پریشر کے نسخے کے متعلق مشاہدات عرض کرنے ہیں۔ لیکن نسخہ کے ساتھ ساتھ پرہیز بھی لازم ہوتا ہے اور احتیاطیں بھی بہت ہوتی ہیں تو اس لیے انہی احتیاطوں کو ملحوظ رکھیں، دوائی میں فائدہ ہوگا۔ ایک مریض عمر 47 سال عرصہ دراز سے ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہوئے پہلے تو علامات کا علم نہ ہوا لیکن پھر ایک دن ایک ڈاکٹر کو دکھایا تو پتہ چلا کہ ہائی بلڈ پریشر ہے اور انہوں نے پرہیز اور غذا کے ساتھ ہی دوا تجویز کر دی۔ دوائی کھانے سے افاقہ ہوا لیکن وقتی افاقہ ہوا۔ انہوں نے جو تجربہ بیان کیا وہ یہ ہے کہ اس دوائی کے بعد وقتی فائدہ تو ہوا کیونکہ دوا روز کھانی پڑتی تھی لیکن تین غلط اثرات بھی جسم پر پڑے۔ پہلا اثر یہ ہے اعصابی کمزوری، ڈھیلا ڈھیلا جسم، بے طاقتی اور بے قوتی پیدا ہوئی۔ دوسرا نقصان قوت خاص ختم ہوگئی اور تیسرا نقصان یہ ہوا کہ نسیان یعنی بھولنے کا مرض شروع ہوا۔ حاجی صاحب فرمانے لگے کہ میں نے یہ گولیاں بنائی ہوئی تھیں اس کو توجہ سے کھانے کی تاکید کی۔ صرف دو دن کے اندر بلڈ پریشر کنٹرول اور جسم نارمل ہو گیا۔ حالات بہتر اور جسم میں طاقت محسوس ہونا شروع ہو گئی۔ ویسے جس وقت بلڈ پریشر کا دورہ ہو تو اسوقت صرف دو گولیاں کمال دکھاتی ہیں۔ ایک سکول ماسٹر صاحب بچوں کو بہت مارتے تھے۔ کئی دفعہ ہیڈ ماسٹر نے ان کی سرزنش کی، سمجھایا، آج وہ دور گزر چکا ہے جب بچوں کو مارتے ہوئے والدین بھی خوش ہوتے تھے اور بچے بھی اسے اپنی ضرورت سمجھتے تھے۔ لیکن ماسٹر صاحب کو یہ بات سمجھ نہیں آتی تھی اور وہ جب غصے میں آتے تو انہیں کسی قسم کا ہوش نہیں رہتا تھا اور بے تحاشا بچوں کو مارتے تھے۔ بعض بچوں کی نکسیر پھوٹ جاتی اور بعض بچے زخمی ہو جاتے تھے۔ آخر کار ایک دن ایک بچے کے والد مجھ سے دوائی لینے آئے کہنے لگے مجھے لگتا ہے کہ ماسٹر صاحب کو ہائی بلڈ پریشر کا مرض ہے۔ مجھے اس لیے پتہ چلا کہ میرے بڑے بھائی صاحب کی حالت بھی ایسی تھی، آپ کی گولیوں سے انہیں افاقہ ہوا تھا۔ میں نے ان کی بات سن کر کہا کہ ماسٹر صاحب کو بلڈ پریشر ہے میں نے انہیں یہ گولیاں دیں اور صرف ایک ہفتہ کھانے کی تاکید کی۔ ماسٹر صاحب نے چند روز گولیاں کھا کر چھوڑ دیں اور پھر نہ کھائیں لیکن بچے کا والد بتانے لگا کہ ماسٹر کے بقول مریض بالکل تندرست ہو گیا ہے اور بچوں کی شامت بھی نہیں آتی۔ ہمارے گاؤں کا ایک غریب بیچارہ بوڑھا ہو گیا تھا۔ سانس کی تکلیف تھی ساری عمر محنت مزدوری کرتا رہا اب چلنے سے بھی معذور ہو گیا تھا۔ کئی جگہ حسب توفیق علاج معالجہ کیا لیکن فائدہ نہ ہوا۔ آخر کار ایک دن میرے پاس سانس کی دوائی لینے آیا کہ میں چل پھر نہیں سکتا مجھے دمہ ہے اور سانس پھول جاتا ہے میں نے جتنی بھی گرم دوائیں کھائی ہیں، بالکل فائدہ نہیں ہوا۔ میں نے اپنی توجہ اور تجربے کے مطابق تشخیص کیا کہ اس مریض کو دراصل بلڈ پریشر کی تکلیف ہے جس کی وجہ سے دل کمزور ہو گیا ہے اور اس لیے اس کا سانس پھولنا شروع ہو جاتا ہے۔ میں نے اسے بتایا نہیں کیونکہ اس کے دل میں یہی چیز پکی ہو چکی تھی کہ اسے دمہ ہے۔ اور وہ اب تک دمہ کا علاج کرتا رہا تھا لہذا میں نے اسے دوائی یعنی بلڈ پریشر کی گولیاں استعمال کرنے کے لیے دیں اور مصالحہ دار گرم تلی

ہوئی اور نمکین چکنائی والی غذائیں کھانے سے پرہیز بتایا۔ صرف پانچ یوم کے استعمال سے مریض نے بتایا کہ اب وہ حاجت کے لیے گھر سے تقریباً 8 ایکڑ دور چلا جاتا ہے پہلے اسے گھر کے صحن میں چلنا بھی دشوار تھا۔ میں نے اسے مزید دوائی کھانے کی تاکید کی۔ حاجی صاحب بتانے لگے کہ ہمارے گاؤں میں ایک شادی تھی، خوب شور شرابا اور کھانے پکے۔ ان کے ایک مہمان جو کہ عرصہ دراز سے ولایت (یہ لفظ حاجی صاحب نے استعمال کیا جب تحقیق کی تو پتہ چلا موصوف تقریباً گزشتہ 27 سال سے اوسلو ناروے) رہتے تھے۔ موسم کچھ گرم تھا اور پھر خاص طور پر شادی کا خوب مصالحہ دار چٹ پٹا کھانا انہیں کھانا پڑا۔ موصوف پہلے ہی سے شوگر، ہائی بلڈ پریشر کے مریض تھے اور اپنی ادویات ساتھ لائے تھے اور یہاں تین دن کے لیے تشریف لائے تھے۔ چونکہ قریبی پڑوسی تھے اس لیے وہاں تقریب میں میرا حاضر ہونا لازم تھا۔ حاجی صاحب کہنے لگے کہ میں نے اس ولایت والے مہمان کا پوچھا کہ وہ کہاں ہے؟ پتہ چلا کہ وہ بیمار ہو گئے ہیں اور آرام کر رہے ہیں۔ میں تقریب کے بعد میں ان سے ملا۔ مجھے ملے بڑی محبت سے حال احوال پوچھا تو پتہ چلا کہ موصوف ہائی بلڈ پریشر کے پرانے مریض تھے۔ یہاں چونکہ مہمان تھے اور شرماشرمی میں جو غذا اور کھانا ملتا وہ کھانا پڑا جس کی وجہ سے ان کی طبیعت خراب ہوئی۔ انہوں نے اپنے ساتھ ادویات رکھی ہوئی تھیں۔ وہ استعمال کیں فائدہ نہ ہوا، پھر اس دوا کی مقدار بڑھائی لیکن فائدہ نہ ہوا۔ کچھ دیر کے بعد مشورہ یہی ہوا کہ ان کو واپس لاہور بھجوانا ہے اور کسی ڈاکٹر سے چیک اپ کرانا ہے۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ بڑے لوگ ہیں، میں ایک عام سا آدمی ہوں کوئی مستند حکیم بھی نہیں ہوں۔ اگر ایک دوائی آپ کو دوں اور ہر 3 گھنٹے کے بعد آپ دو دو گولیاں عام پانی کے ساتھ لیں۔ اگر صبح تک آپ تندرست ہو جائیں تو شادی گزار کر جائیں ورنہ آپ ضرور چلے جائیں۔ پہلے وہ صاحب کچھ ہچکچائے کہ شاید کوئی کشتہ یا زہریلی دوائی تو اس میں ملی ہوئی نہیں۔ میں نے انہیں یقین دلوایا کہ اس میں کسی بھی قسم کے ایسے کوئی اجزاء نہیں ہیں۔ میں نے دو گولیاں اپنے سامنے کھلا دیں اور مزید گولیاں تین گھنٹے کے بعد پانی سے ضرور استعمال کی تاکید کر کے آ گیا۔ صبح کی نماز پڑھ کر انکی طبیعت پوچھنے چلا گیا۔ اہل خانہ نے بتایا کہ مہمان رات بھر آرام سے سوئے تھے اور صبح ابھی تک بھی نہیں جاگے۔ جبکہ گزشتہ رات ایسا نہیں ہوا تھا تمام رات بے چین رہے تھے۔ میں نے عرض کیا کہ جب جاگیں تو میرا سلام عرض کرنا۔ تقریباً دن کے دس بجے کے قریب انکا آدمی مجھے بلانے آیا۔ میں گیا تو وہ مہمان بڑی خوشی سے ملے اور محبت سے اٹھ کر استقبال کیا اور حیران ہوئے کہ وہ دوا کیا تھی؟ بتانے لگے کہ میں نے صرف 3 خوراکیں کھائی تھی کہ طبیعت بہتر ہوگئی اور ایک خوراک ابھی صبح کھائی ہے۔ باقی گولیاں محفوظ ہیں۔ مہمان کہنے لگے کہ رات بھر بڑی چین کی نیند آئی اور ایسی نیند مجھے گزشتہ گیارہ سال کے بعد نصیب ہوئی ہے۔ میں حیران ہوں کہ رات بھر ہلکی سی بھی پریشانی نہیں ہوئی اور دماغ بالکل پرسکون، جسم ہلکا ہلکا سا، طبیعت پر سکون ہے اور میں نے اپنا بلڈ پریشر چیک کیا ہے۔ بالکل نارمل ایسا نارمل بلڈ پریشر تو کبھی میری قیمتی یورپ کی ادویات سے بھی نہیں ہوا تھا۔ بہرحال وہ بہت متاثر ہوئے اور خواہش کا اظہار کیا کہ اگر یہ گولیاں مزید بنی ہوئی ہوں تو مجھے دیں۔ میں نے کچھ دنوں تک واپس یورپ جانا ہے۔ چاہتا ہوں کہ یہ اکسیری دوائی ساتھ ہو۔ بہر حال میں نے انہیں اچھی خاصی تعداد میں گولیاں دیں اور ان سے مناسب قیمت لے لی۔ بات ختم ہوگئی۔ ڈیڑھ ماہ بعد ان کا ٹیلی فون آیا کہ میں جس ملک میں رہتا ہوں یہاں مریضوں کی تعداد زیادہ ہے۔ ہر طرف ٹینشن اور بے چینی ہے۔ نفسیاتی امراض کے مریض ہی مریض ہیں۔ بے چینی نے برا حال کر رکھا ہے۔ بلڈ پریشر نے انہیں قیمتی ادویات کھانے پر مجبور کر رکھا ہے۔ الغرض اگر آپ کچھ زیادہ مقدار میں یہ گولیاں بنا کر بھیجیں اور میں اپنے رشتہ دار کے ذریعے رقم بھیج دوں گا۔ میں نے گولیاں بنا کر بھیجیں اور پھر کچھ عرصہ بعد انہوں ٹیلی فون کیا اور مریضوں پر اس دوائی کے اثرات بڑی وضاحت سے بیان کیے۔ مجھے خوشی بھی ہوئی اور تسلی بھی ہوئی کہ واقعی دوائی جہاں میرے ملک میں لاجواب اثرات ڈالتی ہے وہاں دیار غیر میں بھی اس کی طاقت مانی ہوئی ہے۔ یوں ابھی تک بھی میں انہیں گولیاں بھیج رہا ہوں۔ قارئین: مذکورہ تجربات آپ کی خدمت میں عرض کیے ہیں۔ ایک اور صاحب کے اب کچھ مزید تجربات آپ کی خدمت میں پیش ہیں۔ پھر بعد میں میں اپنے ذاتی تجربات بیان کروں گا جو واقعی حیرت انگیز ہیں۔ ان تجربات کے ساتھ ساتھ اس دوائی کے وسیع تجربات مجھے حکیم احمد سعید سلیمانی (سلیمان دواخانہ جہانیاں ضلع خانیوال) جو مشہور حکیم حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب جہانیاں والے کے فرزند اور نہایت ہی مخلص اور مرنجاں مرنج ہستی ہیں،

چار چیزیں

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی اے پروردگار کیا اچھا ہوتا چار چیزیں ہوتیں اور چار نہ ہوتیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کون کون سی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا:

1) زندگی ہوتی.........موت نہ ہوتی
2) دولت ہوتی.........تنگدستی نہ ہوتی
3) جنت ہوتی.........دوزخ نہ ہوتی
4) صحت ہوتی.........بیماری نہ ہوتی

غیب سے آواز آئی

1) اگر زندگی ہوتی اور موت نہ ہوتی تو میرا دیدار نہ ہوتا
2) اگر دولت ہوتی اور تنگدستی نہ ہوتی تو میرا شکر کون ادا کرتا
3) اگر جنت ہوتی اور دوزخ نہ ہوتی تو میرے عذاب سے کون ڈرتا (4) اگر صحت ہوتی اور بیماری نہ ہوتی تو مجھے کون یاد کرتا

(مرسلہ: محمد عاصم نذیر۔ فیصل آباد)

ان شاء اللہ ان کے مشاہدات بھی قارئین کو عرض کروں گا۔ صادق آباد سے آگے ایک جگہ ہے سنجر پور، چھوٹا سا قصبہ ہے۔ اس کے قریب بڑے زمیندار جھکرانی قبیلے کے ہیں۔ وہ زمیندار دراصل جھل مگسی بلوچستان کے رہنے والے ہیں۔ ان کی زمینیں یہاں بھی ہیں۔ پتہ چلا کہ وہ ایک دوائی دیتے ہیں جو الرجی ہائی بلڈ پریشر اور مثانے کی گرمی کے مریض اکثر استعمال کرتے ہیں۔ چند خوراکیں دیتے ہیں، بالکل مفت۔ کسی سے رقم نہیں لیتے تھے لیکن دوائی کی چند خوراکیں دیتے تھے اور مریض بفضل تعالیٰ تندرست ہو جاتے تھے۔ کئی لوگوں نے ان سے نسخہ طلب کرنے کی کوشش کی مگر ناکام رہے اور انہوں نے کسی کو نسخہ نہ دیا۔ یہ واقعہ مجھے سنجر پور کے ایک حکیم صاحب نے سنایا۔ میں انہیں کی زبانی آپ تک تمام باتیں پہنچا رہا ہوں۔ میں ایک دن وہاں پہنچا، لوگوں کا میلہ لگا ہوا تھا۔ لاہور، ملتان، کراچی، پشاور، دور کے لوگ اور قریب کے لوگ وہاں ملے اور ہر شخص نے ہی بتایا کہ وہ پہلی دفعہ آیا ہے اور اس سے قبل کوئی انکا عزیز یا دوست دوائی لے گیا تھا، اسے فائدہ ہوا اس لیے یہ آئے ہیں۔ پھر کچھ لوگ دوسری، تیسری دفعہ بھی آئے تھے اور مزید دوائی کی طلب میں تھے۔ صبح سے دوپہر تک مریضوں کو دوائی ملتی رہی اور ہر مریض کو سردار صاحب خود دوائی دے رہے تھے اور ساتھ ساتھ کہہ رہے تھے کہ یہ نسخہ بہت محنت اور قیمت سے بنایا ہے۔ دوائی قیمتی ہے لہٰذا ضائع نہ کرنا اور لوگ بڑے خلوص سے دعائیں دے

رزق میں فراوانی کے لیے

مقبول عام ماہنامہ عبقری کی اشاعت فروری 2008 میں صفحہ نمبر 6 پر اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام "الــرزاق" کے خواص بیان ہوئے ہیں۔ چند بزرگوں نے اپنی تصانیف میں یوں بیان کیا ہے:۔ نماز فجر کی دو رکعت سنت ادا کر کے کھڑے ہو کر رخ بہ قبلہ دس بار "الــرزاق" پڑھیں اور دائیں جانب پھونک ماریں۔ پھر اسی طرح دس بار پڑھ کر پشت کی طرف منہ کر کے پھونک ماریں۔ اب سیدھے ہو کر دس بار پڑھ کر بائیں جانب پھونک ماریں۔ پھر آخر میں دس بار "الرزاق" پڑھ کر سیدھا ہی قبلہ کی جانب پھونک ماریں۔ یہ چالیس بار ہو۔ بعد ازاں فرض نماز پوری کریں اس عمل سے غیب سے اللہ پاک رزق میں فراوانی فرمائیں گے۔

(مرسلہ: محمد منیر قریشی۔ اعوان ٹاؤن لاہور)

رہے تھے۔ میں آخر میں حاضر ہوا اور اپنا تعارف کرایا انہوں نے میرا اکرام کیا۔ وجہ آمد پوچھی تو میں نے عرض کیا کہ نسخہ چاہیے کہنے لگے یہ تو ناممکن ہے میں نے بہت کوشش کی لیکن نہ مانے۔ آخر نامراد ہو کر واپس ہوا مگر مایوس نہ ہوا بلکہ اس فکر میں رہا۔ سوچتے سوچتے ایک ترکیب سوجھی وہ یہ کہ میں نے ایک دفعہ سنا کہ جتنا بھی سخت سے سخت آدمی ہو اگر روزانہ سورۃ یٰسین شریف 7 بار پڑھ کر اسکی روح کو ہدیہ کریں اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو زیادہ سے زیادہ 21 یوم میں اللہ تعالیٰ اس سورۃ کی برکت سے مسئلہ حل کر دے گا۔ لہذا میں نے ایسا ہی کیا اور سورۃ پڑھنا شروع کر دی اور 21 یوم سورۃ پوری کی یعنی روزانہ سات بار پڑھی اور اس سردار کی روح کو ہدیہ کیا اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ الغرض کرتے کرتے ایک دفعہ میں پھر انکے ڈیرے پر گیا اور آخر میں پھر ملا۔ انہوں نے پہلے سے زیادہ محبت کی۔ مجھے چائے بسکٹ وغیرہ پیش کیے اور وجہ آمد سے قبل ہی کاغذ قلم اٹھا کر وہ نسخہ لکھ دیا اور بتایا کہ میں کچھ دنوں سے آپ کے انتظار میں تھا کہ کسی طرح آپ تشریف لائیں اور آپ کو دوائی یعنی نسخہ لکھ کر دوں۔ میری خوشی کی انتہا نہ رہی اور میں ان کا شکر گزار ہوا۔ پھر میں نے یہ نسخہ خود بنایا اور مجھے تو خود اس مرض کی تکلیف تھی اور میں نے خود استعمال کرنا شروع کر دیا۔ واقعی مجھے فائدہ ہوا اور میری ڈاکٹری ادویات ختم ہوگئی۔ پھر میں نے اپنے روزمرہ کے مریضوں کو دینا شروع کر دیا۔ واقعی مجھے مندرجہ ذیل امراض میں بہت بہترین رزلٹ ملے۔ ہائی بلڈ پریشر کے پرانے اور لاعلاج مریض، الرجی کے مریض، زکاوت حس اور مثانہ کی گرمی اور حدت کے مریض بھی بہت تیزی سے صحت یاب ہوئے۔ ایک نوجوان عمر تقریباً 23 سال میرے پاس آیا کہ اسے روزانہ رات کو حالت نیند میں ناپاکی ہو جاتی ہے۔ اور بعض اوقات کو رات کو کئی کئی بار ایسا ہوتا ہے۔ میں نے اسے یہی گولیاں دیں اور تاکید کی کہ مصالحہ دار تلی ہوئی اور گرم چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔ کچھ دنوں کے استعمال سے مریض صحت یاب ہو گیا بلکہ نوجوانوں کے ایسے امراض جو کہ جوانی میں نمود پذیر ہوتے ہیں جن کا تذکرہ میں تفصیل سے نہیں کر سکتا اس دوائی سے جتنا جلدی درست ہوتے دیکھے، بے شمار نسخے استعمال کرانے کے باوجود بھی کبھی اتنا جلدی کسی نسخے کا اثر نہیں دیکھا۔ مثانہ کی گرمی جریان وغیرہ اور دیگر امراض میں نہایت اکسیر پایا ہے۔ ایسے الرجی کے مریض جو ہر وقت دوائی جیب میں رکھتے تھے انہوں نے اس دوائی کی بہت تعریف کی ہے اور چند دنوں کے استعمال سے ہمیشہ کے لیے الرجی سے نجات پائی ہے۔ جب بھی میں نے اس نسخہ کو ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کو استعمال کرایا ہے تو ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں نے مجھے بہترین رزلٹ دیئے۔ ایک خاتون جسم اچھا خاصا موٹاپے کی طرف مائل اور جسم پر چربی چڑھی ہوئی حتیٰ کہ گھر میں بھی بمشکل چل پھر سکتی تھی۔ بلڈ پریشر کی شکایت ساتھ یہ بھی شکایت کہ غصہ بہت زیادہ اور جلدی آتا ہے میں نے انہیں یہی دوائی استعمال کرائی اور کچھ غذائی پرہیز عرض کیے۔ آپ یقین جانیے اب وہ خاتون گھر کی سیڑھیاں حتیٰ کہ تیسری منزل تک پہنچ جاتی ہے۔ میرے تجربات میں یہ نسخہ ایسے مریضوں میں بہت مفید ثابت ہوا ہے جو پرانے ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہوئے عرصہ دراز سے ادویات استعمال کر رہے ہیں۔ نئے مریضوں کو چٹکی میں فائدہ دیتا ہے (ان شاء اللہ تعالیٰ)۔ میرے ایک رشتہ دار کی بیوی کی کوزچگی کے سلسلے میں رحیم یار خان کے بڑے ہسپتال لے جانا پڑا۔ میں بھی ان کے ساتھ گیا۔ ہم باہر بیٹھے تھے۔ مریضوں کے تیماردار بھی باہر پلاٹ میں گھاس پر بیٹھے تھے۔ اسی دوران علاج معالجے کا تذکرہ چلا۔ سامنے گلاب کے پودے لگے ہوئے تھے۔ ایک صاحب تیمارداروں میں سے تھے، کہنے لگے جو گلاب کے پھولوں کو سونگھے اس کا بلڈ پریشر نارمل رہتا ہے۔ وہ دراصل ایک ڈسپنسر تھے اور دیہات میں پریکٹس کرتے تھے۔ بتانے لگے میں گلاب کے پھول اور چھوٹی چندن ہموزن کوٹ کر مریضوں کو دیتا ہوں۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریض تندرست ہو جاتے ہیں۔ میں نے کہا کہ اگر آپ اس نسخہ میں چند اجزاء اور شامل کر لیں تو یقیناً بہت فائدہ ہوگا۔ پھر میں نے اپنا تعارف کرایا اور اپنے وسیع سالہا سال کے تجربات اس نسخہ کے متعلق بیان کیے۔ انہوں نے سگریٹ کی ڈبی کے کاغذ پر وہ اجزاء لکھ لیے۔ اسی دوران وہاں ایک صاحب بیٹھے تھے جو بہت عرصہ سعودی عرب دمام میں رہے ہیں اور 17 سال کا عرصہ وہاں گزرا۔ وہ چونکے اور کہنے لگے کہ سعودی عرب میں صرف ایک حکیم کو حکمت کا لائسنس ہے اور وہ مکہ مکرمہ میں حکیم معراج الحسن صاحب ہیں۔ سعودی لوگ اور بڑے بڑے شیخ ان پر بہت بھروسہ کرتے ہیں اور ان سے دوائی لیتے ہیں۔ میرے کفیل کو شوگر، بلڈ پریشر اور کئی امراض تھے۔ تو میرے کفیل کو حکیم صاحب نے ایک نسخہ لکھ کر دیا تھا اسمیں بھی ایسے ہی اجزاء تھے کیونکہ میں ہی جا کر یعنی پنساری سے لاتا تھا پھر اس نے اس نسخہ کے چند اجزاء کی نشانیاں بتائیں۔ پھر خود ہی بتانے لگا کہ میرا کفیل یہ نسخہ بناتا تھا اس نے صرف 3 بار ہی بنایا تھا کہ وہ تندرست ہو گیا اور میں نے خود اسے دیکھا ورنہ حکمت اور طب سے میرا کوئی تعلق نہیں۔ قارئین: میں نے اپنے وسیع تجربات کی بنیاد پر ایک جامع نسخہ ترتیب دیا تھا جس کے فوائد آپ پڑھ سکتے ہیں اور مزید مطالعہ کریں گے۔ چونکہ مریضوں کی اکثریت بلکہ تمام مریض ایلوپیتھی ادویات کھا کھا کر انکے عادی بن چکے ہیں اور وہ ہائی پوٹنسی یعنی آخری طاقت کی ادویات ہوتی ہیں۔ تو اس کا بدل طب میں جواہرات اور موتی عنبر اور کستوری ہے اگر یہ اجزاء شامل نہ کیے جائیں تو نسخہ تیار ہو جاتا ہے اور فائدہ بھی دیتا ہے لیکن جو کمال ان اجزاء کو شامل

عملیات اور طب سیکھنے کے خواہش مند

کیا علم چھپانا ثواب عظیم ہے؟ ایسا نہیں تو پھر آخر لوگ علم کو چھپا کر قبر میں کیوں لے جاتے ہیں؟ ہاں! تمام انگلیاں برابر نہیں، مخلص بھی اس دنیا میں موجود ہیں۔ بندہ کے پاس لوگ وظائف، عملیات یا طب و حکمت کا علم سیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں، بندہ کے پاس جو کچھ ہے اپنا نہیں اللہ تعالیٰ کی امانت ہے لہذا جو فرد سیکھنا چاہے عام اجازت ہے۔ چونکہ بندہ کی زندگی مصروف ہے اس لئے پہلے اوقات کا تعین کر کے ملاقات کریں، پھر چاہے گھر بیٹھے بھی سیکھ سکتے ہیں۔ خط و کتابت کے ذریعے سیکھنا ممکن نہیں۔ اکثر بہت جلدی سب کچھ پانا چاہتے ہیں حالانکہ یہ علم مسلسل محنت اور کوشش سے حاصل ہوتا ہے۔ بندہ خلوص دل سے راہنمائی کرے گا۔ کوئی نذرانہ یا فیس نہیں۔

بندہ حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

آواز کھولنے کے لیے: پرانے جو لیں اور ان کو بھون لیں۔ دو تولہ کی مقدار میں یہ چند بار کھائیں۔ آپ حیران رہ جائیں گے کہ آپ کی بیٹھی ہوئی آواز کھل جائے گی

کر کے بنتے ہیں اور نسخہ کو فوائد اور کرشمات میں باکمال بناتے ہیں، وہ بیان سے باہر ہیں۔ جو نسخہ میں نے مرتب کیا اور پھر عرصہ دراز سے خود اور دیگر ڈاکٹر حکیم بھروسے سے اسی نسخے کو استعمال کرا رہے ہیں وہ آپ کی خدمت میں پیش کرنا ہے لیکن عرض ہے کہ اس نسخہ کے اجزاء تبدیل نہ کریں اور نہ ہی اس میں کوئی اپنی طرف سے یا کسی بھی بتانے والے کی طرف سے کوئی ادویات شامل کریں۔ بلکہ مستقل مزاجی سے اس نسخہ کو استعمال کریں۔ قارئین: اب میں جس نسخہ کو بیان کر رہا ہوں اسمیں ادویات تازہ اور اصلی ہوں۔ خاص طور پر صندل سفید کی لکڑی کا برادہ اصلی ہو۔ کیونکہ میری زندگی ان دو نسخہ جات پر گزری ہے اور ادویات بناتے بناتے تجربات ہوئے ہیں۔ اس لیے اگر اجزاء غیر خالص ہوں تو نسخہ کے وہ فوائد نہیں ہوتے، جو مطلوب ہیں۔ بہرحال یہ نسخہ لاجواب اور اکسیر ہے۔ جس جس نے بھی استعمال کیا اسی نے اسے مفید پایا۔

ھوالشافی: گل سرخ ایرانی اصلی، اسرول یا چھوٹی چندن، گوند کیکر۔ کشنیز خشک۔ صندل سفید اصلی۔ تخم کاہو مقشر، دانہ الائچی خورد، ہر ایک 50 گرام نہایت باریک کوٹ پیس کر ارجن کی چھال کے پانی میں گولیاں بقدر چنے کے برابر بنائیں۔ مقدار خوراک 2 گولی دن میں 4 بار۔ اگر مرض کم ہو تو 2 گولی دن میں تین بار ورنہ 2 گولی صبح و شام بھی پانی کے ہمراہ کھانے سے ایک گھنٹہ قبل یا دو گھنٹے بعد استعمال کریں ۔ اسی دوران اگر مجبوری ہو تو ڈاکٹری ادویات استعمال کریں ورنہ ضرورت نہیں پڑے گی۔ مصالحہ دار تلی ہوئی گرم چیزوں سے پرہیز۔ مذکورہ نسخہ میں ارجن کا ذکر آیا ہے یہ ایک درخت ہے اور نہایت مشہور ہے۔ اکثر باغات، سڑکوں کے کنارے بکثرت مل جاتا ہے۔ کسی مالی سے پوچھنے پر اسکا پتہ مل جائے گا۔ میرے تجربے کے مطابق اگر ہم اس نسخہ میں جو اہرات نہ ڈالیں تو پھر نسخہ نہایت سستا بن سکتا ہے اور ایک ڈبی مزدوری بمعہ لاگت وغیرہ تقریباً سو روپے کی بن جائے گی۔ ویسے بھی میں اپنے ہاں جب بھی بناتا ہوں تو اسمیں جواہرات، موتی، عنبر، کستوری وغیرہ نہیں ڈالتا۔ اگر کوئی تقاضہ کرتا ہے تو ڈال دیتا ہوں ورنہ یہ نسخہ اسی طرح نہایت مفید موثر اور فائدہ مند ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کی دوا فشاری کی تحریر چل ہی رہی تھی اور اسکی افادیت میرے تجربات کے لحاظ سے اور قارئین کے تجربات کے لحاظ سے ظاہر ہو رہی تھی۔ اسی دوران ایک واقعہ ہوا۔ وہ اس طرح کہ ایک مریض لالہ موسیٰ سے دوائی لے کر گیا موصوف کی شکایت یہ تھی کہ وہ دردسر میں مبتلا تھا اور دردسر کی گولیاں کھا کھا کر گزارہ کر رہا تھا۔ وقتی طور پر دردسر درست ہو جاتا تھا لیکن پھر اسی طرح زندگی کے شب و روز گزر رہے تھے۔ آخر کسی نے مشورہ دیا کہ آپ بلڈ پریشر چیک کرائیں حالانکہ اس کا ذہن بھی اس طرف نہیں تھا کہ میں بھی بلڈ پریشر کا مریض بن سکتا ہوں۔ بہرحال میں نے بلڈ پریشر چیک کرایا تو واقعی بلڈ پریشر زیادہ نکلا۔ پھر ڈاکٹر نے دوائیاں کھانے کی ترغیب دی اور کچھ پرہیز بتائے۔ مریض کا کہنا یہ تھا کہ میں نے آج تک پرہیز نہیں کیا۔ ہر چیز کو اللہ تعالیٰ کی نعمت سمجھ کر کھا جاتا تھا اور خوب کھاتا تھا۔ اسطرح سلسلہ چلتا رہا اور میں پرہیز اور ادویات سے زندگی کے شب و روز گزارتا رہا۔ ایک دن میرے سر میں شدید درد تھا اور میری ہائے ہائے نکل رہی تھی اور اب ڈاکٹری گولیوں نے بھی اثر کرنا چھوڑ دیا تھا۔ اسی دوران ایک صاحب نے مجھے یہ گولیاں استعمال کرنے کے لیے دیں جنہیں میں نے 2 گولی صبح، دوپہر، شام اور رات یعنی دن میں 4 بار یہ گولیاں استعمال کیں۔ مجھے وقتی طور پر افاقہ ہوا لیکن کچھ دن کے بعد پھر وہی تکلیف شروع ہو گئی۔ پریشانی سے آنکھیں نہیں کھلتی تھیں۔ بہرحال یہی گولیاں فشاری کھائیں تو فائدہ ہو گیا۔ ایک دن کے بعد پھر نہیں کھائیں۔ کچھ دن افاقہ ہو گیا لیکن کچھ دنوں کے بعد پھر یہ تکلیف شروع ہو گئی۔ جس شخص نے مجھے یہ گولیاں دیں تھی اس سے میں نے شکوہ کیا کہ آخر ان گولیوں سے مکمل فائدہ کیوں نہیں ہو جاتا تو موصوف نے میری تمام حالت پوچھنے کے بعد بتایا کہ دراصل میں دوائی استعمال تو کرتا ہوں لیکن صرف ایک دن اور پھر ایک دن کے بعد چھوڑ دیتا ہوں انہوں نے دوائی کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنے کو کہا۔ بہرحال میں نے دوائی مستقل مزاجی سے شروع کر دی ایک ماہ دوائی استعمال کرنے کے بعد میرا دردسر مکمل ختم ہو گیا اور اب میں یہ دوائی کبھی کبھی لیتا ہوں۔ میں مریض کی باتیں سن رہا تھا اور محسوس کر رہا تھا کہ کتنا فرق ہے تشخیص اور تجویز کا۔ کئی مریض علاج معالجے کے سلسلے میں آتے ہیں لیکن شفایابی نہیں ہوتی تو جب ان کا مرض تشخیص کیا جاتا ہے تو محسوس ہوتا ہے کہ اب تک مکمل علاج اس لیے نہیں ہو سکا کہ تشخیص مرض ہی نہیں ہوئی تھی۔ اسی ضمن میں مشاہدات کی زندگی میں ایک واقعہ یاد آیا ایک مریض اپنے منہ کے چھالوں کی وجہ سے بہت پریشان تھا۔ سپیشلسٹ ڈاکٹروں کو چیک اپ کرا چکا تھا لیکن افاقہ نہ ہوا۔ آخر کار ایک ڈاکٹر نے تو خدشہ ظاہر کیا کہ کہیں یہ کینسر کی شکل اختیار نہ کر جائیں۔ بہرحال مریض پریشان میرے پاس آیا دوران گفتگو مریض نے بتایا کہ گزشتہ کئی سال سے میرے منہ میں چھالے ہیں اور ان چھالوں کی وجہ سے کھانا پینا بھی محال ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹری، ہومیو، یونانی علاج بہت کرائے۔ اسپغول کا چھلکا بہت استعمال کیا، ٹھنڈی غذائیں، سبزیاں اور دودھ، دہی، لسی بھی بہت استعمال کی لیکن فائدہ نہ ہوا۔ جب اس کی نبض دیکھی تو محسوس ہوا کے نبض ممتلی ہے اور اس کی تکلیف امتلاء بلغم اور رطوبات کی زیادتی سے ہے۔ بندہ نے اس کا علاج یہ کیا کہ ایسی ادویات استعمال کرائی کہ جس سے بلغم کا امتلاء ختم ہوں۔ قارئین! آپ یقین کریں کہ مریض تندرست ہو گیا۔ کیونکہ میں نے انہیں دودھ، دہی، چھلکا اسپغول زیادہ ٹھنڈی چیزیں کھانے سے مکمل منع کر دیا تھا اور مریض کی تشخیص مکمل ہونے کی وجہ سے مریض تندرست ہو گیا۔ اصل مسئلہ تشخیص مرض ہے۔ مریض سالہا سال علاج کراتے رہتے ہے لیکن بیچارے اس مرض میں مبتلا تو رہتے ہی ہیں لیکن ساتھ ہی دوسرے بھی شروع ہو جاتے ہے۔ ایک ہائی بلڈ پریشر کا مریض ملا کہنے لگا کہ بہت ہی زیادہ ادویات کھا کھا کر معدے کا السر شروع ہو گیا ہے۔ جب سے فشاری کا نسخہ پڑھا اور اسے استعمال کرنا شروع کیا اس سے مجھے فائدہ ہوا کہ معدے کا السر بھی ختم ہو گیا اور ہائی بلڈ پریشر کا مسئلہ بھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے حل ہو گیا۔ قارئین: فشاری گولیاں جس کا نسخہ آپ نے ملاحظہ فرمایا ہی لیا ہوگا، بلڈ پریشر کے علاوہ مندرجہ ذیل امراض کے لیے بھی بے شمار مریضوں پر بھی آزمایا ہے۔ بے خوابی اور ایسی نیند جس میں دماغ تو جاگ رہا اور جسم بظاہر سو رہا ہو اور مریض جب اٹھے تو تھکا تھکا جسم ٹوٹا ٹوٹا ایسے محسوس ہو کہ نیند آئی ہی نہیں۔ یہ آدمی

ضعفِ بصارت اور ضعفِ دماغ کے لیے

شیخ الاسلام والمسلمین حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ اپنے شاگردوں کو جو ضعفِ دماغ اور ضعفِ بصارت کا شکار تھے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کراتے تھے۔ پہلی رات بادام کی ایک گری پانی میں بھگو کر صبح نہار منہ استعمال کرانا۔ دوسری رات 2 حتیٰ کہ 41 ویں رات 41 گریاں۔ پھر اسی طرح ایک ایک گری کم کر کے دوبارہ ایک گری تک آجانا۔ اسی طرح اس 81 روزہ کورس سے نظر بھی ٹھیک ہو جاتی ہے اور حافظہ بھی قوی ہو جاتا تھا۔ (مرسلہ: محمد امجد شاہ۔ سرگودھا)

ساری رات جاگتا رہا ہو۔ ایسے لوگوں کی خواہش ہوتی ہے کہ انہیں کوئی دبائے سارا جسم بالکل ٹوٹ رہا ہوتا ہے۔ اگر ایسے حضرات مستقل مزاجی سے فشاری استعمال کریں تو کچھ ہی عرصے کے بعد نیند پُرسکون، جسم پُرسکون اور طبیعت میں چستی اور نشاط پیدا ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ مریضوں نے خود بتایا کہ انہوں نے فشاری یعنی بلڈ پریشر کی دوائی کے استعمال کے بعد خواب آور ادویات کھانا چھوڑ دی ہیں اور بلکہ ایسے لوگ جو خواب آور ادویات کے عادی تھے، انہوں نے بھی اس کے بہترین نتائج دیئے ہیں۔ ایسے لوگ جو اس بات کی شکایت کرتے ہیں کہ ان کے ہاتھ پاؤں جلتے ہیں بلکہ ہاتھوں اور پاؤں سے آگ نکلتی ہے۔ وہ صبح سویرے نمدار گھاس پر بھی چلتے ہیں لیکن پاؤں کی جلن وقتی طور پر ختم ہو کر پھر شروع ہو جاتی ہے۔ کئی لوگوں کے بتانے پر انہوں نے طرح طرح کی ٹھنڈی ادویات استعمال کی بلکہ گرم مصالحے دار چیزوں کو بالکل چھوڑ دیا لیکن وقتی فائدہ ہوا۔ بعض کو وقتی فائدہ بھی نہ ہوا۔ ایسے لوگوں کو جب فشاری استعمال کرنے کا مشورہ دیا، انہیں حیرت انگیز فائدہ شروع ہوا اور وہ بالکل تندرست ہوئے۔ کئی لوگ تو اپنی اس بیماری کے ہاتھوں اتنے عاجز تھے کہ بند جوتا بھی نہیں پہن سکتے تھے حتیٰ کہ سردی کے موسم میں بھی ان کے لیے بند جوتا پہننا وبال جان اور پریشانی تھی۔ لیکن جب ان لوگوں نے فشاری کا باقاعدہ استعمال کیا تو رفتہ رفتہ یہ مرض کم اور ختم ہو گیا۔ ایسے لوگوں نے بھی اس سے یہ فائدہ حاصل کیا جن کے جگر و مثانے میں گرمی تھی۔ بے شمار سیرپ گولیاں اور معجون اور مشروبات استعمال کر چکے تھے لیکن فائدہ نہیں ہوا تھا۔ پیشاب جل کر اور ہلدی کی طرح پیلا آتا، لیکن فشاری کا استعمال انہیں تمام ادویات سے بے پرواہ کر گیا اور انہوں نے دوائی سے مرض کو دور کیا۔ ایسے جوان جو مستقل پیشاب کے امراض، جگر، مثانے کی گرمی، اور اس گرمی کی وجہ سے دیگر تمام اعوارضات جن کی وضاحت ان صفحات میں مناسب نہیں، جب انہوں نے مستقل یہ دوا استعمال کی تو نہ صرف زندگی اور راحت کا گوشہ انہیں میسر آیا بلکہ اکثر نے یہ بتایا کہ یہ مختصر اور سستی دوائی بڑی بڑی ادویات پر بھاری ہے۔ معدے کی تیزابیت، معدے کا السر اور معدے کی آنتوں کا زخم، جن مریضوں کو تھے انہوں نے نہایت اطمینان سے یہ گولیاں استعمال کی۔ ایک صاحب ہاتھ میں بیگ لیے میرے پاس علاج کے لیے تشریف لائے اور کہنے لگے مجھے معدے کا السر اور آنتوں کا زخم ہے۔ بیگ میں رپورٹوں کا ایک پورا بنڈل اور گولیوں کا شمار نہیں تھا۔ وہ بتانے لگے کہ میرا گزارا صرف ان گولیوں اور ادویات پر ہوتا ہے۔ ادویات کھا کھا کر میں نفسیاتی مریض بن گیا ہوں بلکہ اصل مرض وقتی طور پر کنٹرول ہوتا ہے، ختم نہیں ہوتا۔ ان گولیوں کو اور ادویات کی وجہ سے بے شمار بیماریاں شروع ہو گئی ہیں۔ بندہ نے انہیں فشاری گولیاں دی اور مستقل مزاجی سے استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ کچھ عرصے کے بعد مریض ملا کہ اب چند گولیاں باقی رہ گئی ہیں۔ باقی تمام بھرا ہوا تھیلا چھوڑ دیا ہے۔ انہیں مزید فشاری استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ آخر کار مریض سے وہ تمام گولیاں چھوٹ گئی اور مریض اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے بالکل تندرست ہو گیا۔ چہرے کے دانے آجکل کے دور میں عورتوں خاص طور پر جوان لڑکیوں اور لڑکوں کا مسئلہ ہیں۔ ملٹی نیشنل کمپنیوں کی سیل لگی ہوئی ہے کہ وہ نئے نام سے نئے فارمولے آزما رہے ہیں اور ہم مجبور لوگ لینے پر مجبور ہیں۔ واقعی چہرے کا حسن، نکھار اور شادابی ہر مرد اور عورت کی اشد ضرورت ہے۔ لیکن یاد رکھے چہرے کے دانوں کا تعلق دراصل تیزابیت خون، جوش خون اور معدے، جگر کے امراض سے ہے۔ اگر اصل مرض کی اصلاح ہو جائے تو مرض کا مکمل خاتمہ ممکن ہے۔ ایسی تمام امراض میں فشاری کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ جب بھی کسی ایسے مریض کو فشاری کا استعمال کرایا تو نہایت فائدہ ہوا اور بہترین رزلٹ میسر آئے۔ حتیٰ کہ ایسے دانے جو ایک دفعہ ختم ہونے کے بعد بار بار نکلتے تھے۔ جب ایسے مریضوں کو مستقل مزاجی سے چند ماہ یہ نسخہ استعمال کرایا تو پہلے ہی ہفتے سے لاجواب نتائج موصول ہوئے۔ مریض مطمئن ہوا کہ واقعی اسے اس کی طلب سے بڑھ کر فائدہ ہو رہا ہے۔ میں نے اپنی معالجانہ زندگی میں چہرے پر دانوں کے مریضوں کے لیے فشاری بہت تجویز کی ہے، لاجواب فارمولا ہے۔ خواتین کا نامراد مرض لیکوریا ہے۔ نیک، صاحب عصمت اور باحیاء خواتین ہر کسی کو، حتیٰ کہ معالج کو اس مرض کے بارے میں بتانے سے گریز اور حیا کرتی ہیں۔ ایسی خواتین کو جبکہ وہ خواتین بھی چالیس سال تک کی تھیں۔ تقریباً تمام خواتین کو میرے تجربات میں کسی نے بھی خطا نہیں کھائی۔ ایسی تمام بہنوں کو فشاری کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوا اور لیکوریا کا مسئلہ مستقل مزاجی سے کچھ عرصہ دوائی کھانے سے بالکل ختم ہو گیا۔ میں ایسی تمام بہنوں کو مشورہ دوں گا کہ وہ فشاری کا استعمال نہایت بھروسے، اعتماد اور مستقل مزاجی سے کریں۔ غفلت نہ کریں کیونکہ لیکوریا جسم کو کھوکھلا کر دیتا ہے اور جسم کی طاقت اور قوت کو نچوڑ دیتا ہے۔ الرجی کے مریضوں پر بھی اس دوائی کے بہترین رزلٹ ہیں۔ ایسی الرجی جس میں چھینکیں، جسم پر دھپڑ، سرخ نشان اور خارش شروع ہو

کند ذہن بچے

بہت سے ماں باپ کو شکایت ہے کہ ان کا کوئی بچہ پڑھائی میں دلچسپی نہیں لیتا۔ بہت کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن وہ ادھر ذرا بھر توجہ نہیں کرتا۔ پڑھا لکھا بھول جاتا ہے۔ زیادہ زور دیا جائے تو باغی ہو جاتا ہے۔ اور بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔ اکثر بڑوں کی بے ادبی پر اتر آتے ہیں۔ سختی سے کام مزید بگڑ جاتا ہے کیا کیا جائے؟ بہت پریشانی ہے۔ ماں باپ کو پریشان ہونے کی بجائے بزرگوں کے تجربات سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ اول بچے کے دماغ کو تقویت کے لیے خوراک کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ آج کل کی مغربی مصنوعات استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔ تیزابی سوڈا چھڑا کر ملکی مصنوعات استعمال کرنی چاہئیں۔ تیزابی سوڈا انتڑیوں اور معدہ کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے۔ اس کی بجائے ملکی مشروبات کو استعمال میں لائے جائیں۔ ڈبل روٹی پر شہد اور مکھن لگا کر کھلائیں۔ جام چٹنی نقصان دہ ہے۔ طالب علموں کے لیے بادام سے بہتر کوئی چیز نہیں سات بادام صبح، سات شام کھلائے جائیں۔ بہتر ہے کہ بادام گری پیس کر رکھ لی جائے اور جب بھی دودھ تیار کریں ایک چمچ اس میں ڈال کر دیا کریں تیل میں تلی ہوئی اشیاء کا استعمال کم سے کم کریں۔ امید ہے کہ کند ذہن بچے کو بہت فائدہ پہنچے گا۔ دیگر کمزور دماغ والے بچے کے کان میں روزانہ ایک دفعہ اذان دیا کریں۔ بہت فائدہ ہوگا۔ علاوہ ازیں یہ بات بھی تحریر کی گئی ہے کہ کھانا کھلاتے وقت روٹی کے اوپر ہاتھ کی انگلی سے (ہوا میں) پوری الحمد شریف لکھ کر کھلائی جائے۔ کھانا سنت نبوی ﷺ کے مطابق کھلایا جائے۔ پہلے ہاتھوں کو دھو کر تولیے سے پونچھنا نہیں ہے بعد میں پونچھنا ہے کھانے کے دوران سر ڈھانکنا سنت ہے۔ اطمینان سے بیٹھ کر کھانا کھایا جائے اور بسم اللہ شریف پڑھی جائے۔ اگر بھول جائیں تو درمیان میں "**بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَ آخِرَہٗ**" پڑھیں گے۔ یقین ہے کہ اسلامی طریق سے کام لیا جائے گا تو پھر اسلسلے میں کوئی پریشان تنگ نہیں کرے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

(مرسلہ: محمد منیر احمد قریشی۔ اعوان ٹاؤن لاہور)

پھوڑے پھنسی دنبل اور دیگر زخموں کے لیے: سورۂ مرسلات لکھ کر گلے میں لٹکانا باعث صحت ہوگا۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

جائے۔ وقتی طور پر تو اس مرض کا علاج انجکشن گولیاں وغیرہ ہیں۔ لیکن مستقل مزاجی سے کسی بھی مریض نے کوئی نسخہ بہت کم استعمال کیا ہوگا۔ لہذا آپ سے درخواست ہے کہ اگر الرجی کا مرض ہے تو تسلی سے فشاری کا استعمال شروع کر دیں۔ ایک دفعہ ایک خاتون علاج کے لیے لائی گئی۔ مریضہ پاگل تھی، دوڑتی تھی، مارتی اور چیزیں توڑ دیتی تھی۔ میں پریشان کہ اس مریضہ کو آخر کیا دوائی دوں۔ آخر کار سوچ کر اسکو فشاری گولیاں دیں اور ہدایت کی کہ مریضہ پر زیادہ سختی نہ کریں۔ کچھ ہی دنوں کے بعد اس کا خاوند آیا کہ بہت فرق ہے۔ میں بہت خوش ہوا۔ اس کے بعد جتنے مریض خاص طور پر پاگل مریضوں کی وہ قسم جو مرنے مارنے پر تلی رہتی ہے اس کے لیے یہ نسخہ یعنی فشاری بہت مفید ہے۔ قارئین: فشاری گولیوں کا نسخہ، اس کی مکمل ترکیب استعمال، ہر چیز میں نے کھول کھول کر آپ کی خدمت میں پیش کر دی ہے۔ پھر فشاری گولیوں کے مکمل فوائد جو میرے تجربات اور دیگر تجربہ کار لوگوں کے تجربہ میں آئے تمام بیان کر دیئے ہیں۔ میں ان شاء اللہ تعالیٰ یہ بات تجربہ سے عرض کر رہا ہوں کہ فشاری کا استعمال مستقل مزاجی سے کرنا چاہیے۔ لیکن یاد رکھیے گا۔ جو فوری اثر والی گولیاں آپ استعمال کر رہے اس کے بھیانک رزلٹ اور سائیڈ ایفیکٹ آپ کو بہت دور لے جائیں گے۔ لہذا ایسی ادویات استعمال کریں جن کے مابعد اثرات نہ ہوں۔ یقیناً ایسی شافی ادویات صرف دیسی ہیں اور فشاری ان دوائیوں میں سے ایک دوا ہے۔

(بقیہ: عبقری سے فیض پانے والے)

21 مرتبہ پورا کر کے پھر دو رکعت نفل حاجات اور اس میں 40 مرتبہ آیت کریمہ کو پڑھ کر اللہ سے دعا کی۔ پھر دوبارہ دوانمول خزانے پڑھنے لگا سات مرتبہ پڑھا تھا کہ اندر سے خوشخبری آئی اللہ پاک نے بیٹی دی ہے۔ اللہ کا شکر ادا کیا۔ یہ سب کچھ دوانمول خزانے کے پڑھنے کی برکت وجہ سے ہوا ہے۔ (مراسلہ: غلام مرتضیٰ)

چالیس روزہ ولایت کورس: معرفت کے متلاشی کتاب چالیس روز میں پانچ بار نہایت غور، توجہ اور محتاج بن کر ختم کریں۔ ہر روز صبح و شام دو نفل حاجت کے پڑھیں کہ یا اللہ مجھے ایسا بننے کے قابل بنا دے۔ نفل بھی محتاج اور عاجز بن کر پڑھیں۔ تنہائی کے نفل اور لمبی دعا کے بعد اعتماد ہو کہ اللہ تعالیٰ نے ایسا کر دیا ہے۔ ہر بار کتاب اور نفل ایسے پڑھیں جیسے پہلی بار پڑھ رہے ہیں۔ ہر لفظ پر اعتماد اور ہر ورق طلب سے پڑھیں اور پھر تڑپ سے مانگیں، آزمائش شرط ہے۔ آپ کی طلب، تڑپ، بے قراری فیصلہ ضرور کرائے گی۔ بشرطیکہ عمل سو فی صد ہو، طلب سو فی صد ہو۔

مجذوبی مرکزِ روحانیت وامن میں اسم اعظم کی روحانی محفل اور دعا

ہر منگل اور جمعرات کو مغرب سے عشاء تک حکیم صاحب کا درس، مسنون ذکر خاص، مراقبہ، بیعت اور خصوصی دعا ہوتی ہے جس میں دور دراز سے مرد و خواتین بھی شامل ہوتے ہیں۔ اسماء الحسنیٰ اور پوشیدہ اسم اعظم ہزاروں کی تعداد میں پڑھے جاتے ہیں اختتام پر لوگوں کے مسائل و معاملات الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا کی جاتی ہے۔ جو خواتین و حضرات دعا میں شامل ہونا چاہیں وہ علیحدہ کاغذ پر مختصر اپنی پریشانی اور اپنا نام صاف صاف لکھ کر بھیجیں جن حضرات کے لیے دعا کی گئی ان کے نام یہ ہیں۔

محمد ادریس، دہلی۔ مسز طارق سلیم، لیاقت پور۔ وقار العین دبئی۔ حافظ محمد الیاس، سیالکوٹ۔ مسز اقتدار، بہاول نگر۔ فاروق جمال، بہاولپور۔ رضیہ رمضان قادری۔ حمیدہ بی بی، جہانیاں۔ محمد عمر، شرقپور شریف۔ امیر افضل، ڈیرہ اسماعیل خان۔ منیر احمد، چک نمبر 112/RB۔ غلام شبیر شیخ، نواب شاہ۔ محمد اعجاز، ساہیوال۔ پروین خالد، پشاور۔ محمد رفیع گوندل، منڈی بہاؤالدین۔ مسعود انجم، اسلام آباد۔ عظمیٰ بیگ۔ عبدالمتین قریشی، لاہور۔ وسیم انور، شکاگو۔ عبدالرزاق، واہ کینٹ۔ طاہر اقبال، بہاولپور جیل۔ جمیل اطہر، جہلم۔ رضوان احمد، ملیر کراچی۔ احتشام الحق، ڈیرہ اسماعیل خان۔ رانا محمد مسعور، ہڑپہ۔ حضور بخش، لیاقت پور۔ عبدالقدیر، حیدر آباد۔ نائلہ حنیف چوہدری، بہاول پور۔ محمد شہباز، سردار پورہ۔ محمد نصیر، مکران۔ سید ابوذر، کراچی۔ محمد نوید صاحب، سرائے عالمگیر۔ سعدیہ، بنگلہ دیش۔ فرحان احمد فیصل، خوشاب۔ ہما، لاہور۔ کوثر پروین، فیصل آباد۔ امتیاز احمد، حیدر آباد۔ شمائلہ یونس، گجرات۔ فیاض احمد ڈار، جہلم۔ محمد اویس قرنی، کراچی۔ محمد اجمل، امریکہ۔ قمر الزمان، خضدار۔ محمد صادق، گوجر خان۔ نسرین اختر واہ کینٹ۔ رانا محمد ایوب۔ شمع نورین۔ نسرین اختر، علی پور۔ طارق محمود بٹ، بھمبر آزاد کشمیر۔ فتح محمد، ٹیکسلا۔ سلیم، بنوں۔ چوہدری محمد رمضان، بہاول پور۔ فاطمہ وجاہت، اسلام آباد۔ مائدہ، سرگودھا۔ عبدالحکیم نوشکی بلوچستان۔ محمد اسلم، لاہور۔ شیخ منیر حسین، بہاولپور، شائستہ، لاہور۔ دلاور، پشاور۔ شاہد حسین، ٹنڈو آدم۔ محمد عمران اسلم، خانیوال۔ ایک دکھی بہن، ملتان۔ محمد صادق لورالائی، طیبہ آصف، شازیہ آصف، راولپنڈی۔ محمد یونس، کراچی۔ ایم آصف، ریل بازار فیصل آباد۔ ثمن، اس کے علاوہ اور بے شمار نام جو جگہ کی کمی کی وجہ سے تحریر نہیں کر سکے۔

اسلام اور رواداری

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

قسط نمبر 19 (ابن زیب بھکاری)

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبیؐ کے پیروکار ہیں ان کا غیر مسلموں سے مندرجہ ذیل سلوک کیا تھا ہم اپنے گریبان میں جھانکیں، ہمارا عمل، سوچ اور جذبہ غیر مسلموں کے بارے میں کیا ہے؟ فیصلہ آپ خود کریں۔

امام احمد بن حنبلؒ نے اپنی مسند میں سیدہ عائشہؓ سے نقل کیا ہے۔ وہ فرماتی ہیں کہ سرکار مدینہ ﷺ نے کبھی کسی خادم کو اپنے ہاتھ سے نہیں مارا، نہ کسی عورت کو مارا اور نہ کسی دوسرے کو اپنے ہاتھ سے مارا البتہ آپ ﷺ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے تھے۔ جب بھی آپ ﷺ کو دو چیزوں میں سے کسی ایک چیز کو لینے کا اختیار دیا گیا تو آپ ﷺ نے آسان کو اختیار کیا الا یہ کہ وہ گناہ ہو۔ جو چیز گناہ ہوتی اس سے آپ ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ دور رہنے والے تھے۔ آپ ﷺ کو خواہ کوئی تکلیف پہنچائی گئی ہو کبھی آپ ﷺ نے اپنی ذات کے لیے کسی سے انتقام نہیں لیا الا یہ کہ اللہ کی حرمتوں کو توڑا گیا ہو اور آپ ﷺ نے اللہ کی خاطر اس کا بدلہ لیا ہو۔

طائف کے سرداروں کے جوابات سن کر آپ ﷺ کچھ غمگین ہوئے اور واپس ہونے کا ارادہ فرمایا۔ مگر ان لوگوں نے پھر بھی آپ ﷺ کو نہ بخشا۔ انہوں نے بستی کے لڑکوں کو آپ ﷺ کے پیچھے لگا دیا۔ وہ گالیوں اور پتھروں سے آپ ﷺ کا پیچھا کرتے رہے۔ آپ ﷺ کے خادم سیدنا زید بن حارثہؓ نے اپنے کمبل سے آپ ﷺ کو آڑ میں لینے کی کوشش کی، مگر وہ آپ کو بچانے میں کامیاب نہ ہو سکے اور ان کے پتھروں سے آپ ﷺ کا جسم لہولہان ہو گیا۔ بستی سے کچھ دور جا کر عتبہ اور شیبہ پسران ربیعہ، رؤسائے مکہ، کا انگوروں کا باغ تھا۔ یہاں پہنچتے پہنچتے شام ہو گئی اور آپ ﷺ نے اس باغ میں پناہ لی۔ آپ ﷺ زخموں سے چور تھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہے تھے۔ وہ دعا بھی عجیب تھی۔ جن لوگوں نے اتنی تکلیف دی تھی چاہیے تو یہ تھا کہ ان کے لیے بددعا کی جاتی اور ایسی بددعا کی جاتی کہ ان کی نسلیں یاد کرتیں۔ لیکن محدثین بتاتے ہیں کہ اس حال میں بھی رحمت مجسم ﷺ کی زبان سے دشمنوں کے لیے بددعا نکلتی ہے نہ اپنے مالک و مولیٰ سے شکایت کا ایک حرف زبان پر آتا ہے۔

(بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

قارئین کی خصوصی تحریریں

حقوق انسانی اور دیگر مخلوق کے حقوق

ایک مرید نے مراد سے پوچھا:

اللہ عزوجل سے دوستی کس طرح کی جائے؟

مراد نے مرید سے پوچھا: ''تم کسی سے دوستی کرنا چاہو تو کیا کرو گے؟

مرید نے عرض کیا: اس کے ساتھ حسنِ اخلاق کا برتاؤ کرینگے، اس کی خاطر مدارت کرینگے، اس کا خیال رکھیں گے۔

مراد نے کہا: اگر یہ باتیں نہیں کرو گے یا تمہیں اس کے مواقع نہیں ملیں گے پھر کیا ہوگا؟

مرید نے عرض کیا: ہوسکتا ہے کہ دوستی ختم ہوجائے۔

مراد نے فرمایا: دوستی اسوقت پختہ ہوتی ہے جب آدمی دوست کی دلچسپیوں کو قبول کرلے۔ اگر تم نمازی کے پکے دوست بنا چاہتے ہوتو اس کے ساتھ نماز پڑھنا شروع کر دو...... جوا کھیلنے والے کا دوست جواری ہوتا ہے اور نشہ کرنیوالے کا دوست اگر اس کے ساتھ نشہ نہیں کرتا تو آپس میں دوستی نہیں ہوتی۔ مراد نے مرید سے سوال کیا: اللہ تعالیٰ کیا کرتا ہے؟

مرید نے اپنی ذہنی استطاعت کے مطابق ادھر ادھر کی بہت ساری باتیں کیں۔ مراد نے قطع کلام کرتے ہوئے فرمایا کہ مختصر بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی خدمت کرتا ہے۔ اللہ سے اگر دوستی کرنی ہے تو مخلوق کی خدمت کرو۔

مراد نے مزید تشریح فرمائی: کیا تم نے بکری دیکھی ہے؟

مرید نے عرض کیا: جی ہاں دیکھی ہے۔

پوچھا: بکری کیا کرتی ہے؟ مرید نے عرض کیا: بکری دودھ دیتی ہے، لوگ اس کا گوشت کھاتے ہیں۔ اس کی کھال انسانوں کے کام آتی ہے۔

مراد نے فرمایا: اس کا مطلب یہ ہوا کہ بکری انسان کی خدمت میں مصروف ہے۔ مراد نے پوچھا: زمین کی کیا ڈیوٹی ہے؟

مرید نے عرض کیا: زمین میں کھیتیاں لہلاتی ہیں، زمین درخت اگاتی ہے۔ درختوں پر پھل لگتے ہیں۔ انسانوں کو خوش کرنے کے لیے پھولوں میں رنگ بھرتی ہے۔

مراد نے سوال کیا: بکری اور زمین کا کیا رشتہ ہے؟ مرید نے عرض کیا: بکری زمین پر گھاس چرتی ہے، درختوں کے پتے کھاتی ہے۔

مراد نے ارشاد فرمایا کہ: دنیا کا نظام یہ ہے کہ ہر شے دوسرے کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ جب ''غیر اشرف مخلوق'' اللہ کی مخلوق کی خدمت کر رہی ہے تو انسان کا بھی فرض ہے کہ مخلوقات کی خدمت کرے۔ جب سالک اس رمز کو سمجھ لیتا ہے اور مخلوقِ خدا کی خدمت کو اپنی زندگی کا مقصد بنا لیتا ہے تو اسے اپنے باپ آدمؑ کا ورثہ منتقل ہوجاتا ہے۔۔

آدمؑ: سب کے باپ ہیں۔ باپ اولاد کی خدمت کرتا ہے...... اولاد کو پالتا پوستا ہے۔ آدم کا ہر بیٹا بھی آدم کی اولاد کا باپ ہے۔ باپ کا یہ فرض ہے کہ اولاد کی خدمت کرے۔ آدم زاد کو بلا تخصیص مخلوق کی خدمت اس لیے کرنی چاہیے کہ دوسری مخلوقات بھی آدم کی خدمت میں مصروف ہیں۔

(مرسلہ: بنت سید یوسف کاظمی، کڑیانوالہ)

ضعف دماغ کے لیے مجرب نسخہ

جناب حکیم صاحب سلام مسنون کے بعد عرض ہے کہ بندہ کافی عرصہ سے ماہنامہ عبقری کا مطالعہ کر رہا ہے۔ آپ کا یہ رسالہ بفضل خدا خدمت خلق میں مصروف عمل ہے۔ آپ کی ترغیب پر ایک نسخہ تحریر کر رہا ہوں۔ جس سے یقیناً لوگوں کو فائدہ ہوگا۔ یہ نسخہ میں نے ایک کتاب میں پڑھا تھا اور میں نے خود آزمایا تھا بہت فائدہ ہوا۔ ''کشتہ مرجان جواہر والا'' نسخہ یہ ہے۔ **ھوالشافی:** شاخ مرجان عمدہ ایک تولہ، یاقوت اعلیٰ تین ماشہ، عنبر اشہب ایک ماشہ، ورق نقرہ تین ماشہ، ورق طلاء ایک ماشہ، زمرد سبز تین ماشہ، عرق کیوڑہ میں چار پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر مٹی کے کورے کوزہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔

ترکیب استعمال: دو چاول سے تین چاول ہمراہ خمیرہ گاؤزبان یا مکھن سے کھائیں، ان شاء اللہ پندرہ روز میں ہی کافی فائدہ نظر آئے گا۔ میں نے یہ نسخہ ضعف دماغ کے لیے استعمال کیا۔ اگر مرض زیادہ ہوتو دو سے تین ماہ تک استعمال کریں۔ یہ مسیح الملک حکیم حافظ اجمل خان مرحوم دہلوی کے خاص الخاص مجربات میں سے ہے۔ ضرور بنا کر فیض حاصل کیجئے۔ (مرسلہ: محمد ادریس۔ ڈیرہ اسماعیل خان)

انمول اصول، زندگی کے رہبر

☆ بلند کردار انسان نامساعد حالات میں بھی سربلند رہتا ہے، ناامید ہوکر شکست قبول نہیں کرتا ☆ ہر آدمی مشورہ دینے کی صلاحیت نہیں رکھتا ☆ مطمئن اور آرام پسند لوگ کبھی ترقی نہیں کرسکتے ☆ تحریر ایک خاموش آواز اور قلم ہاتھ کی زبان ہے ☆ غصہ تھوڑی دیر کی اور غرور ہمیشہ کی دیوانگی ہے ☆ خوبصورتی علم و ادب سے حاصل ہوتی ہے لباس سے نہیں ☆ زبان کی حفاظت دولت سے مشکل ہے ☆ غریب کو صدقہ دینے سے صرف صدقے کا اور غریب رشتہ دار کو دینے سے دوگنا ثواب ملتا ہے ایک صدقے کا دوسرا رشتہ داری کا حق ادا کرنے کا ☆ معافی بہت اچھا انتقام ہے ☆ دولت کے بھوکے کو کبھی سکون نصیب نہیں ہوتا ☆ عورت صرف ایک راز مخفی رکھ سکتی ہے اور وہ ہے اس کی عمر ☆ ہر کسی کی بات سن لو مگر اپنا فیصلہ محفوظ رکھو ☆ جو اپنی جیب سے کسی کا دل جیتنا چاہے وہ اندھا ہے ☆ ہمیشہ پاک و طاہر رہو، رزق میں برکت ہوگی ☆ صبر زندگی کے مقصد کے دروازے کھولتا ہے کیونکہ صبر کے علاوہ اس دروازے کی کوئی چابی نہیں ☆ عقل جیسی دولت اور جہالت جیسی کوئی غربت نہیں ☆ عقل کی آنکھیں نور ایمان کے ساتھ منور ہیں ☆ عورت کی بے مروتی پر صبر کرنے والا حضرت ایوبؑ کے برابر ثواب پائیگا۔ جو شخص کم کھاتا ہے اس کا دماغ روشن رہتا ہے ☆ جاہل اپنی غلطی کبھی نہیں مانتا ☆ جو جلدی کرتا ہے وہ پھنسے گا ☆ جو پوچھتا ہے، وہ پاتا ہے ☆ دنیا میں کام کر کے مرجانا آب حیات پینے سے بہتر ہے ☆ احسان کر کے نہ جتانا احسان کرنے سے کہیں زیادہ مشکل ہے ☆ اگر لوگ تجھے اس صفت سے موصوف کریں جو تجھ میں نہیں تو اس تعریف سے مغرور نہ ہو جاؤ کیونکہ جاہلوں کے کہنے سے ٹھیکری سونا نہیں بن جاتی ☆ دوسروں کی غلطی معاف کردو مگر اپنی کبھی مت کرو ☆ بکنے کی ایک قیمت ہوتی ہے مگر نہ بکنے کی قیمت کہیں زیادہ ہے ☆ خیرات کرو مال بڑھے گا ☆ زندگی چند لمحے کا کھیل تماشہ ہے۔ (مرسلہ: رفعت خانم۔ فیصل آباد)

ڈسٹ الرجی سے نجات

یہ نسخہ جو عبقری کے کے تحریر کر رہی ہوں حکیم ایس ایم صادق صاحب کا ہے جو میں نے خود استعمال کیا۔ کیونکہ مجھے ڈسٹ الرجی کی وجہ سے بے حد چھینکیں آتی تھیں اور زکام بھی بے حد رہتا تھا۔ دماغی کمزوری بھی تھی۔ میں نے اسے استعمال کیا اور

ایماندار کی نشانی: ایماندار کا غصہ بھی جلدی ہوا کرتا ہے اور وہ راضی بھی جلدی ہوا کرتا ہے

بے حد مفید پایا۔ حکیم صاحب کے کہنے کے مطابق یہ طالب علموں کے ذہن اور حافظہ کے لیے مفید ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لیے بے حد مفید ہے۔ دماغی کمزوری سے لاحق ہونے والے سردرد میں مفید ہے۔ بینائی کو قائم رکھتا ہے۔ کمزور نظر کو قوی کرتا ہے۔ نظر گرتی جا رہی ہو تو اس کے متواتر استعمال سے ٹھہر جاتی ہے۔ دماغی خشکی کو دور کرتا ہے اور بے خوابی میں مفید ہے۔ بدن کی خشکی کو کم کرتا ہے۔ لاغری کے لیے مفید ہے۔

ھوالشافی: بہت عمدہ قسم کے میٹھے بادام بیس تولہ، مغز کدو تین تولہ، مغز خیارین تین تولہ، مغز خربوزہ تین تولہ، مغز تربوز تین تولہ، پوست آملہ خشک دو تولہ، پوست بہیڑہ دو تولہ۔ کالی ہڑڑ دو تولہ، سونف دس تولہ، سوکھا دھنیا دس تولہ، خشخاش سفید ساڑھے سات تولہ، چینی آدھ سیر۔

ان تمام چیزوں کو صاف کر کے کوٹ چھان لیں یا گرائینڈ میں پیس لیں۔ دوائیں تازہ، عمدہ، بلا سوراخ ہونی چاہیے، کیڑا لگی نہ ہوں۔ نہ زیادہ پرانی ہو، جب سارا سفوف تیار ہو جائے تو بہت عمدہ قسم کا بنا ہوا کشتہ مرجان ایک تولہ بھی ملا دیں۔ یہ کشتہ کسی اچھے ماہر طبیب کا بنایا ہوا خرید لیں۔ بس دوا تیار ہے۔ چائے کی ایک یا دو چمچ صبح نہار منہ جوش دیئے ہوئے نیم گرم دودھ سے کھائیں۔ لیکن اگر زکام رہتا ہو تو دودھ کے بجائے ہلکے نیم گرم پانی سے پھانک لیا کریں۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ فائدہ ہونے پر مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

انکل آپ کا رسالہ اتنا اچھا ہے کہ دل چاہتا ہے کہ اپنے سارے جاننے والوں کو اس کو دوں اور اس کا بتاؤں کہ کس قدر معلوماتی رسالہ ہے۔ (مرسلہ: سیدہ ریحانہ سلمیٰ۔ بہاولپور)

جھریاں دور کرنے کے لیے

عرق گلاب سو گرام، روغن بادام پندرہ گرام، پھٹکڑی پسی ہوئی پندرہ گرام، لیکر چار انڈوں کی سفیدی میں ملا کر ہلکی آنچ پر پکائیں، گاڑھی ہو کر یہ لیس کی شکل اختیار کرے گی سوتے وقت چہرے پر مالش کرنے سے نہایت مفید نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ (مرسلہ: عبدالغنی۔ پشاور)

جانوروں کو ستانے والے

جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم!

آپ کا صفحہ حال دل پڑھا۔ اس میں بلی کو تکلیف دینے پر واقعات پڑھے۔ 2 واقعات جو میں نے اپنے دوستوں سے سنے۔ ملاحظہ فرمائیے۔ محمد شفیق ہرن پور کے رہنے والے تھے ان کی سائیکلوں کی دوکان تھی بتاتے ہیں کہ ان کے ایک جاننے والے نے بلی کو ڈنڈے سے مارا جس سے اس کا چہرہ کچلا گیا اور وہ وہیں پر مر گئی۔ کچھ دن کے بعد اس کی لاش بھی ایسے ہی کچلے ہوئے چہرے کے ساتھ ایک حادثے کے بعد اس کے گھر پر پہنچی۔ (جب بلی مرگئی تو وہ ہنس رہا تھا)

ہمارے ایک نوشہرہ کے رہنے والے دوست محمد شفیق جو پارسل دفتر ریلوے سٹیشن راولپنڈی میں کام کرتے تھے اور بعد میں STE ریٹائر ہوئے۔ ایک دفعہ ان کا جوان بیٹا جو کہ FSC میں پڑھتا تھا بیٹھے بیٹھائے اس کے بیٹے کی آنکھوں کی بینائی ختم ہوگئی۔ ڈاکٹروں کو دکھایا کچھ سمجھ میں نہیں آتا تھا۔

ہمارے پاس ایک حکیم صاحب مصطفےٰ شاہ صاحب بیٹھتے تھے۔ وہ ماں کا نام اور مریض کا نام پوچھ کر وہیں مرض اور علامات بتلا دیتے تھے۔ ان کو بتایا تو انہوں نے پوچھا کہ آپ نے یا آپ کے بیٹے نے بلی یا کتے کو کہیں مارا تو نہیں۔ انہوں نے اقرار کیا تو فرمایا کہ یہ اسی مار کا اثر ہے۔ اس سے توبہ استغفار کا کہا اور شاید کچھ عمل کیا، مجھے یاد نہیں کہ بچہ ٹھیک ہوا یا نہیں لیکن اس وقت اس کو کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ میں نے خود اس کو دیکھا ہے۔ اللہ پاک ہمیں جانوروں سے اچھا سلوک کرنے کی توفیق دے۔

میرے ایک دوست رحمت ربانی جو پارسل دفتر لالہ موسیٰ کے انچارج تھے خود اپنا واقعہ سناتے تھے کہ میں اپنے گھر میں سردیوں کے موسم میں رضائی لیکر لیٹا ہوا تھا۔ خوب سردی ہو رہی تھی کہ باہر سے کتے کے بچوں کی چلانے کی آوازیں آرہی تھیں۔ میں باہر آیا تو ایک بچہ مجھے مل گیا اور دوسرا کہیں بھاگ گیا۔ میں اس کو گھر لے آیا اور آگ کے پاس رکھ کر گرمی پہنچائی اور پھر ایک پیٹی میں توڑی ڈال کر اس کو توڑی والے کمرے میں رکھا۔ کچھ دن کے بعد اتفاقاً بجلی کی تاریں ٹھیک کرتے ہوئے اچانک بجلی نے مجھے پکڑ لیا۔ دوسرے بھائی نے مجھے بچانے کے لیے ہاتھ لگایا تو وہ بھی میرے ساتھ چپک گیا پھر میرا بھتیجا سمجھدار تھا اس نے لکڑی تار پر ماری جس سے جان چھوٹی۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ جب اس نے لکڑی ماری تو مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے وہ کتے کا بچہ تار کو کاٹ رہا ہے۔ لگتا تھا کہ وہ نیکی میری نجات کا ذریعہ بن گئی۔ یہ جانور بھی اللہ پاک کی مخلوق ہیں۔ اگر اللہ پاک اس طرح کی نیکی کو قبول کر لیں تو پتہ نہیں کس کس مصیبت سے اللہ پاک نجات عطا فرما دیں۔ رسالہ بہت اچھا ہے کچھ نہ کچھ تربیت کا سامان ہو جاتا ہے۔ اللہ پاک اس کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرماوے۔ سب احباب کو سلام (مرسلہ: اختر حسین رضوی۔ فیصل آباد)

دل کے مریضوں کے لیے میرا تجربہ

مکرمی جناب حکیم صاحب السلام علیکم!

ماہنامہ عبقری کا پہلے شمارے سے ہی قاری ہوں۔ زندگی کا ایک تجربہ عبقری کے قارئین کی نظر کر رہا ہوں اس امید سے شاید کسی کا فائدہ ہو جائے اور مجھے دعا مل جائے۔ مجھے 7 اکتوبر 1986 کو ہارٹ اٹیک ہوا۔ سخت تھا۔ سات دن تک تو مجھے بے ہوش رکھا گیا۔ ڈاکٹر کے کہنے کے مطابق کہ تین تین ٹیکے فارجین کے بھی اثر نہیں کر رہے تھے۔ تقریباً تین ہفتے تک ہسپتال میں رہا۔ ان دنوں میری ملازمت ساہیوال میں تھی۔ میرا دوست میری خبر گیری کے لیے آیا۔ اس کے ساتھ ایک صاحب اور بھی تھے۔ ان صاحب نے بتایا انہیں بھی ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔ بلکہ ہارٹ کے والو Damage ہو گئے تھے۔ ان کو کسی صاحب نے یہ نسخہ بتایا۔ انہوں نے استعمال کیا تو انگریزی ادویات چھوڑ دیں اور اسی نسخہ پر اکتفا کیا۔ میں نے کہا کہ آپ مجھے بھی یہ نسخہ بھجوا دیں۔ اس آدمی نے کہا کہ کاغذ پکڑاؤ ابھی لکھ دیتا ہوں۔ نسخہ لکھ دیا میں شام کو بازار سے ادویات لے آیا۔ نسخہ بنایا اور استعمال شروع کر دیا اور اب تک استعمال کر رہا ہوں۔ نومبر 1986ء سے لیکر آج تک مسلسل استعمال میں ہے۔ انگریزی ادویات بھی ساتھ کھاتا ہوں۔ بلڈ پریشر کی دوائی نہیں کھاتا۔ ڈاکٹر کے مشورہ سے چھوڑ دی ہے۔ ڈاکٹر شہریار اور ڈاکٹر اشرف سے علاج کروایا ہے۔ ان کو بھی یہ نسخہ بتایا تھا اور انہوں نے کہا، کھاتے رہیں۔ نسخہ درج ذیل ہے

ھوالشافی: مروارید 2 ماشہ، طباشیر نقرہ 6 ماشہ، چھوٹی الائچی 6 عدد، گل گاؤزبان 6 ماشہ، (صاف شدہ) ورق چاندی ایک دفتری بڑا سائز۔ گل گاؤزبان ایک تولہ لیتا ہوں تنکے، ڈنڈیاں وغیرہ نکال کر 6 ماشہ رہ جاتا ہے۔ سب ادویات کو پیس کر بڑے سائز کے کیپسول بھر لیں ایک کیپسول رات سوتے وقت پانی کے ساتھ کھائیں۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

(مراسلہ: محمد حفیظ چوہدری، ملتان)

خوبانی کھائیں، عمر بڑھائیں

(انتخاب: محمود الحسن۔ حیدرآباد)

ہائی بلڈ پریشر میں خوبانی کا استعمال بالکل نہیں کرنا چاہیے۔ خوبانی کے استعمال سے خون میں حرارت اور حدت پیدا ہوتی ہے۔ خونی وبادی بواسیر میں خوبانی کا استعمال مفید ہے اس سے مسوں کی جلن اور چبھن نہیں ہوتی۔

عربی میں مشمس فارسی میں زردآلو سندھی زردآلو انگریزی Apricot۔ اس کا رنگ زرد اور سرخی مائل ہوتا ہے۔ اس کا مزاج سرد تر اور اس کے مغز گرم و تر ہوتے ہیں۔ اس کا ذائقہ شیریں ہوتا ہے اور مقدار خوراک دس عدد تک ہے۔ اس کے حسب ذیل فوائد ہیں۔

خوبانی کے فوائد:

(1) خوبانی باعث اخراج صفرا ہے (2) ڈکاریں آنے کو روکتی ہے (3) جملہ اعضاء کو طاقت دیتی ہے (4) خوبانی خون اور جوش خون کو فائدہ دیتی ہے (5) خوبانی کے درخت کے پتے اگر دو تولہ رگڑ کر پلائے جائیں تو پیٹ کے کیڑے اس سے مر جاتے ہیں (6) سوزش معدہ اور بواسیر کے لیے مفید ہے (7) سرد مزاج والے ضعیف اشخاص اور کمزور معدہ والوں کے لیے خوبانی کا استعمال مناسب نہیں (8) جگر کی سختی کو دور کرتی ہے (9) تپ حار میں خوبانی کھلانے کے بعد گرم پانی شہد ملا کر پلانا قے لاتا ہے اور بخار اتر جاتا ہے (10) اس کے رس کے چند قطرے کانوں میں ڈالنے سے بہرہ پن دور ہوتا ہے اور کان کے درد سے افاقہ ہوتا ہے (11) خوبانی ملین، مسکن اور پیاس کو روکتی ہے (12) دس دانہ خوبانی اگر ہمراہ لسی استعمال کیے جائیں تو غذا کی نالی کی جلن دور ہوتی ہے (13) نزلہ، زکام، گلے کی خراش اور منہ کی بد بو دور کرنے کے لیے روزانہ دس دانہ خوبانی ہمراہ گرم پانی استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔ (14) اگر کسی کی بھوک بند ہو جائے، معدہ بوجھل، اپھارہ ہو تو رات سوتے وقت دو تولہ خشک خوبانی، سونف اور کالی ہڑڑ ہم وزن ہمراہ کھانا، بے حد مفید ہوتا ہے (15) سر چکرانے اور صبح اٹھنے کو اگر دل نہ چاہتا ہو تو پندرہ دانے خوبانی ایک پاؤ دودھ میں رات کو اُبال کر اور مزید اس میں سونف ایک تولہ، دانہ بڑی الائچی تین ماشہ ملا کر ابال کر رکھیں اور صبح نہار منہ استعمال کریں بے حد مفید ہے۔

(16) جسم میں توانائی پیدا کرتی ہے (17) کھٹی خوبانی استعمال نہیں کرنی چاہیے کیونکہ اس سے پیٹ میں اپھارہ پیدا ہوتا ہے (18) ہائی بلڈ پریشر میں خوبانی کا استعمال بالکل نہیں کرنا چاہیے (19) خوبانی کے استعمال سے خون میں حرارت اور حدت پیدا ہوتی ہے (20) خونی و بادی بواسیر میں خوبانی کا استعمال مفید ہے اس سے مسوں کی جلن اور چبھن نہیں ہوتی (21) خوبانی قبض کشا ہوتی ہے اور خوراک کو جلد ہضم کرتی ہے (22) خوبانی کا مربہ بنایا جاتا ہے جو مقوی دل، مقوی معدہ اور مقوی جگر ہوتا ہے (23) خوبانی کے مغز کے فوائد مغز بادام کے برابر ہوتے ہیں (24) خوبانی میں بہترین غذائیت ہوتی ہے۔ جو انسانی جسم کے لیے بہت مفید ہے (25) اگر خون میں تیزابیت ہو جائے تو روزانہ خشک خوبانی ایک چھٹانک، اور دو تولے عناب رات کو بھگو کر صبح نہار منہ مل چھان کر ایک گلاس پانی چند روز تک متواتر پینے سے فائدہ ہوتا ہے (26) بعض اطباء نے لکھا ہے کہ خوبانی کھانے سے عمر بڑھتی ہے۔

پیشاب کا زیادہ آنا

(1) جن کو پیشاب بار بار زیادہ آتا ہو۔ وہ اخروٹ استعمال کریں (2) دیسی مولی اور گاجر کے بیج ایک چمچہ استعمال کریں۔ یہ بھی بار بار پیشاب آنے یا مثانے کی کمزوری کے لیے بہت مفید ہے (3) ایک کلو دودھ لیں اور ایک پوٹلی میں سونف اور چھوہارے باندھ کر دودھ میں ڈال دیں اور دودھ پکائیں جب یہ آدھا رہ جائے تو اتار لیں اور رات کو یہ دودھ پئیں۔ (مرسلہ: شہناز مظفر۔ گجرات)

عبقری سے فیض پانے والے

اجڑا گھر آباد ہو گیا:

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا نام (ع۔ف) ہے میری شادی 10 ستمبر 2006 کو پھوپھو کے گھر ہوئی تھی۔ میرے ساس سسر کا رویہ میرے ساتھ بے حد سخت تھا۔ وہ لوگ مجھے میرے میکے نہیں جانے دیتے تھے۔ میرے سسر، میرے والد کا میرے گھر آنا اور فون کرنا بھی برداشت نہیں کرتے تھے۔ میرے شوہر شادی کے 15 دن بعد اسلام آباد واپس چلے گئے تھے۔ وہ نہ مجھے فون کرتے تھے اور نہ ہی خرچہ دیا کرتے تھے اور نہ ہی مجھے ساتھ لے کر جایا کرتے تھے۔ بلکہ اپنے گھر والوں کی باتوں میں آ کر اکثر مجھ سے لڑتے رہتے تھے۔ ہر بات مجھ سے چھپاتے تھے اور جھوٹ بولتے تھے۔ انہیں میری بالکل فکر نہیں تھی اور میری ساس جو کہ میری پھوپھی ہیں انہوں نے جھوٹی باتیں کر کے مجھے سارے خاندان میں بدنام کر دیا تھا۔ ایک سال میں اس پریشانی میں رہی ہوں۔ میری شادی کے 6-5 مہینے بعد میرے والد صاحب مجھے آپ کے پاس لیکر آئے تھے آپ نے مجھے پڑھائی دی تھی جو کہ یہ تھی (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم) (يَا حَكِيْمُ، يَا حَنَّانُ، يَا عَزِيْزُ) 11 یا 21 یا 41 دن میں سوا لاکھ دفعہ پڑھنی تھی۔ شروع میں 11 دن اور بعد میں 21 دن کا وظیفہ آپ کے کہنے پر کیا۔ اللہ کے بعد آپ کا شکریہ ادا کروں گی۔ میرے شوہر فرقان احمد مجھے اپنے ساتھ اسلام آباد لے گئے ہیں۔ اور وہ میرا بے حد خیال رکھتے ہیں۔ میری ساس بھی اب بالکل بدل گئی ہیں۔ میرے سسر کبھی خوش، کبھی ناراض ہو جاتے ہیں۔ پھر بھی میں بے حد سکون میں ہوں۔ خاندان والے بھی اب عزت کرتے ہیں۔ (**شکر الحمد اللّٰہ**) اللہ کے بعد حکیم صاحب آپ کی شکر گزار۔ (ع۔ف، لاہور)

دوا انمول خزانے کی برکات:

شفا دینے والی اللہ کی ذات ہے۔ پچھلے سال ہمارے گھر میں میری ماموں کی بیٹی آئی ہوئی تھی کہ اچانک اس کو زچگی کی تکلیف شروع ہو گئی۔ دائی کو بلایا گیا اور اس کو چیک کرایا گیا تو دائی نے کہا کہ کیس مشکل ہے۔ ان کے گھر والے میرے پاس آئے۔ میں نے کہا کہ آپ خدا پر توکل کریں۔ میں نے ان کو دوا انمول خزانے کا کتابچہ دیا اور پڑھنے کو کہا اور خود بھی پڑھنے لگا۔ (بقیہ صفحہ نمبر 33 پر)

قبض کا آزمودہ علاج: انجیر گرم دودھ میں ڈال کر پی لیں یا دودھ میں بھگی ہوئی انجیر کھالیں قبض رفع ہو جائے گی (ان شاء اللہ)

سائل اور رشتہ دار کی بددعا

موجودہ خاوند نے کہا کہ جس سائل کو دھکے دے کر تمہارے پرانے خاوند نے گھر سے باہر نکالا تھا ''وہ میں تھا''۔ اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر قربان جائیں کہ پروردگار نے کس قدر پکڑ کی کہ موجودہ خاوند کو دولت اور عزت کے ساتھ ساتھ اسکی بیوی بھی دے دی

(تحریر: حنا طارق۔ لاہور)

السلام علیکم! مکرمی ومحترمی جناب طارق محمود صاحب۔ مجھے مسلمان کا درد ''عبقری'' میں نظر آیا۔ ''عبقری'' پہلی نظر میں بہت اچھا لگا اور دل نے چاہا کہ اس کو مستقل طور پر اپنایا جائے۔ پچھلے سال سے اب تک جاری ہے اور جاری رہے گا (انشاء اللہ)۔ درج ذیل واقع میری معلمہ نے سنایا جو کہ یوں ہے۔ ''**واما السائل فلا تنهر** ''''اور سوالی کو نہ جھڑکو''

میاں بیوی گھر میں بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ دروازے پر سائل نے صدا لگائی۔ میاں نے بیوی کو کہا کہ یہ روٹی فقیر کو دے آؤ، بیوی سائل کو روٹی دیتے ہی بے ہوش ہو کر گر گئی۔ میاں نے فوراً بھاگ کر بیوی کو اٹھایا۔ ہوش میں آنے پر میاں نے پوچھا کیا ہوا؟ بیوی نے بتایا کہ یہ شخص ''سائل'' میرا سابقہ خاوند تھا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کو اس بات پر پکڑ آئی کہ ہم میاں بیوی کوٹھی کے لان میں بیٹھے گفتگو کر رہے تھے کہ ایک سائل نے ہمارے قریب آکر سوال کیا اور میرے میاں نے کھڑے ہو کر اس سائل کو دھکے دے کر باہر نکال دیا۔ کچھ دنوں کے بعد ہم دونوں ایک کام کے سلسلے میں کار میں سوار ہو کر جا رہے تھے کہ کسی بات پر ہم دونوں میں تلخ کلامی ہوگئی اور دیکھتے ہی دیکھتے بات اتنی بڑھی کہ میاں نے طلاق دے دی اور کار سے دھکے دے کر باہر نکال دیا اور آج آپ کے گھر میں ہوں۔ موجودہ خاوند نے کہا کہ جس سائل کو دھکے دے کر باہر نکالا گیا تھا ''وہ میں تھا''۔ اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر قربان جائیں کہ پروردگار نے کس قدر پکڑ کی کہ موجودہ خاوند کو دولت اور عزت کے ساتھ ساتھ اسکی بیوی بھی دے دی۔ صاحب موصوف نے ہی آپ کی بہت تعریف کی جس سے لکھنے کا حوصلہ پیدا ہوا۔ چونکہ ''عبقری'' میں آپ نے نوک پلک سنوارنے کا ذمہ لیا ہے۔ یہ میری پہلی کاوش ہے کافی غلطیاں ہونگی امید ہے کہ پہلی فرصت میں چھاپ کر حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔ امید ہے کہ آئندہ میں ان شاء اللہ لکھتی رہوں گی۔ عبقری کو خدا دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے تاکہ یہ اسی طرح لوگوں کی خدمت کرتا رہے آمین۔

آخر وہ پھر فقیر بن گئی

جو واقعہ میں آج تحریر کر رہی ہوں ایک مغرور عورت کا ہے۔ جو اپنی اس بدخصلت کی وجہ سے خود بلکہ اس کے بچے بھی اس کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ وہ خاتون ایک مشہور فیکٹری کے مالک کی بیوی تھی۔ دولت کی وجہ سے آنکھوں پر پٹی بندھی ہوئی تھی۔ ہر وقت دولت کے نشے میں مغمور رہتی تھی۔ اس کا شوہر تین بہنوں کا اکلوتا بھائی تھا۔ قدرت کی ستم ظریفی کہ تینوں بہنیں غریب تھیں اور دوسرے شہروں میں رہائش پذیر تھیں۔ چھٹیوں میں بھائی اور بچوں کی محبت میں کبھی آجاتیں تو وہ خاتون اپنے بچوں کو ساتھ لیکر خود شاپنگ کے لیے چلی جاتیں تاکہ ان مڈل کلاس لوگوں کے بچوں کے ساتھ مل بیٹھنے سے ان کے بچے بری عادتیں نہ سیکھ لیں اور اپنے نوکروں کو حکم دے جاتیں کہ اکرم صاحب (ان کے شوہر) کی بہنوں کو کھانا کھلا کر بھیجنا ورنہ وہ برا مانیں گے اور ان کی نندیں روتی ہوئی چلی جاتی تھیں کہ وہ دوسرے شہر سے بھائی کے گھر صرف اچھا کھانا کھانے آتی تھیں؟ وقت گزرتا گیا ایک وقت وہ آیا کہ اس کے شوہر کو برین ہیمرج ہو گیا۔ پہلے کوٹھی بکی، گاڑیاں زیور بکا، پھر ان کو بیرون ملک آپریشن کے لیے لے جایا گیا۔ فیکٹری پر ان لوگوں نے قبضہ کر لیا جن کے سپرد کر کے گئے تھے۔ اللہ کی مرضی کہ وہ دوران آپریشن ہی انتقال کر گئے۔ اب ان لوگوں کے برے دن شروع ہوئے۔ جن نندوں کو وہ منہ نہ لگاتی تھیں وہ بھی بھائی کے مرنے کے بعد بالکل نہ آتیں اور میکے والے بھی بہت زیادہ امیر نہ تھے کہ چار لوگوں کا خرچہ اٹھا سکتے۔ اب وہ خاتون ایک کمرے کے کرائے کے مکان میں رہائش پذیر ہیں۔ وہ اور ان کی بیٹی مختلف چیزوں کی پیکنگ کر کے اور ان کے بیٹے سیل مین کر کے گھر کا خرچہ چلا رہے ہیں۔ اب وہ بیتے دنوں کو یاد کر کے بہت روتی ہیں مگر اب کیا فائدہ۔ قارئین! میری آپ سے استدعا ہے کہ اپنی مصروفیت میں سے چند منٹ نکال کر اپنا محاسبہ کریں۔ غور کریں کہ ہم سے دانستہ یا نادانستہ کچھ غلط تو نہیں ہو رہا کہیں ایسا نہ ہو کہ دیر ہو جائے اور خدانخواستہ ہماری غلطیوں کا خمیازہ ہماری آئندہ نسلیں بھگتیں۔ خصوصاً مرد حضرات سے میری التماس ہے کہ وہ اپنے گھر پر نظر رکھیں کیونکہ انہیں اختیار ہے یہ نہ ہو کہ دولت کمانے کی دھن میں اپنی اصلی پونجی بھی لٹا بیٹھیں۔ (مرسلہ: رفعت۔ فیصل آباد)

عبقری آپ کے شہر میں

کراچی: رہبر نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0333-2168390۔ پشاور: اطلس نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0300-9595273۔ راولپنڈی: کمانڈ نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 051-5505194۔ لاہور: شفیق نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 042-7236688۔ سیالکوٹ: ملک اینڈ سنز ریلوے روڈ، 0524-598189 ملتان: الشیخ نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0300-7388662۔ رحیم یار خان: امانت علی اینڈ سنز، 068-5872626۔ خانیوال: طاہر سٹیشنری مارٹ۔ علی پور: ملک نیوز ایجنسی، 0333-7674484۔ ڈیرہ غازی خان: عمران نیوز ایجنسی، 064-2017622۔ جھنگ: حافظ طلحہ اسلام صاحب 0334-6307057۔ حاصل پور: گلزار ساجد صاحب نیوز ایجنٹ، 062-2449565۔ درگاہ پاکپتن: مہر آباد نیوز ایجنسی ساہیوال روڈ پاکپتن 0333-6954044۔ کلورکوٹ: محمد اقبال صاحب، حذیفہ اسلامی کیسٹ ہاؤس۔ مظفر گڑھ: النور نیوز ایجنسی، 066-2413121۔ گجرات: ۔ خالد بک سنٹر مسلم بازار، 0333-8421027۔ چشتیاں: حافظ محمد اظہر، اکبر بوٹ ہاؤس 0632-508841۔ شورکوٹ کینٹ: عدنان اکرم صاحب، 0333-7685578۔ بہاولپور: شیخ اقبال صاحب، شمیم نیوز ایجنسی 0300-9688351۔ بوریوالہ: سید شیخ احمد شہید تحصیل والی گلی 0300-7591190۔ وہاڑی: فاروق نیوز ایجنسی ٹھینک موڑ، 0333-6005921۔ بھیرہ شریف: شیخ ناصر صاحب نیوز ایجنٹ، 0301-6799177۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ: حاجی محمد یسین جنگ نیوز ایجنسی 0462-511845۔ وزیر آباد: شاہد نیوز ایجنسی، 0345-6892591۔ ڈسکہ: نایاب نیوز ایجنسی، 0300-6430315۔ حیدر آباد: الحبیب نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0300-3037026۔ سکھر: الفتح نیوز ایجنسی مہران مرکز، 071-5613548۔ کوئٹہ: خرم نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0333-7812805 اٹک: نعیم پنسار سٹور حضرو ضلع اٹک، 0301-5514113۔ میلسی: امتیاز احمد صاحب الواحد ٹیسٹی ریسٹورنٹ، 0321-7982550۔ خان پور: چوہدری فقیر محمد صاحب، انیس بک ڈپو، 068-5572654۔ واہ کینٹ: حبیب لائبریری اینڈ بک ڈپو لیاقت علی چوک، 0514-543384۔ فیصل آباد: ۔ ملک کاشف صاحب، نیوز ایجنٹ اخبار مارکیٹ، 0300-6698022۔ صادق آباد: عاصم منیر صاحب، چوہدری نیوز ایجنسی، 068-5705624۔ گوجرانوالہ: عطاء الرحمٰن مکہ میڈیکل سٹور، سول اسپتال قلعہ دیدار سنگھ، 0554-710430۔ بھکر: ممتاز احمد، نیوز ایجنٹ چشتی چوک، 0300-7781693۔ کوٹ ادو: عبدالمالک صاحب، اسلامی نیوز ایجنسی، 0333-6008515 منڈی بہاؤ الدین: آصف میگزین اینڈ فریم سنٹر 0546-504847۔ احمد پور شرقیہ: بخاری نیوز ایجنسی، 0302-8674075 بنوں: امیر احمد جان 0333-9748847۔ نارووال: محمد اشفاق صاحب، ہادی نیوز ایجنسی ضیاء شہید چوک ظفروال۔ گلگت: نارتھ نیوز ایجنسی، مدینہ مارکیٹ۔ شمالی علاقہ جات: جاوید اقبال ہیلپ لائن نیوز ایجنسی مین روڈ گاہکوچ۔ غذر شمالی علاقہ جات۔ ہنزہ: ہنزہ نیوز ایجنسی علی آباد ہنزہ۔ سکردو: سودے بکس اسٹور۔ لنک روڈ سکردو، بلتستان نیوز ایجنسی نیا بازار سکردو۔ جہانیاں: حافظ نذیر احمد، جمال کالونی نزد تھانہ، 0306-7604603 گوجرانوالہ: رحمٰن نیوز ایجنسی، 0300,6422516 سرگودھا: احمد حسن، مدنی کیسٹ اینڈ جنرل سٹور مدنی مسجد سرگودھا، 0301-6762480 چکوال: عمران فاروق 0333-5778810

آدمی کی برائی: آدمی کو اتنی ہی برائی کافی ہے کہ وہ مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے

(بقیہ: نماز سے جسمانی سمارٹنس اور چہرے کی خوبصورتی)

کبھی تو وہ اپنے عظیم ترین مالک کے حضور غلاموں اور نوکروں کی طرح سر جھکائے، باادب کھڑا رہتا ہے اور جب وہ اپنے مہربان اور شفیق آقا کی محبت کی مٹھاس محسوس کرتا ہے اور اس کا دل محبت سے لبریز ہونے لگتا ہے تو وہ جھک کر بے اختیار اپنے آقا کے مبارک ہاتھ چومنے لگتا ہے اور رکوع کرتا ہے۔ پھر اپنی پہلی حالت پر غلاموں کی طرح آجاتا ہے۔ پھر جب اس کی محبت انتہا کو پہنچتی ہے تو وہ بے اختیار اپنی سب سے قیمتی متاع یعنی اپنا غرور، اپنا سر جو وہ کہیں نہیں جھکانا چاہتا، بے دریغ اپنے آقا کے مبارک قدموں میں ڈال دیتا ہے اور رب تعالیٰ کے قدم مبارک چومنے لگتا ہے اور زبان اور دل سے ہی اقرار کرتا رہتا ہے کہ صرف یہی وہ پاک ہستی ہے جو سب سے عالی شان ہے۔ اس طرح اس کا دل و دماغ ڈپریشن جیسے موذی مرض سے یکسر نجات پاتا ہے اور روحانی و دماغی سکون حاصل کرتا ہے۔ الغرض نماز ہی وہ واحد عبادت ہے جس کے ذریعے ایک ادنیٰ انسان ایک عظیم عالیشان ذات کے انتہائی قریب پہنچ کر راز و نیاز کی باتیں کرتا ہے اور غموں سے نجات پاتا ہے۔

(بقیہ: پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن وسلوک)

نہ اس ایمان و یقین میں کوئی تزلزل واقع ہوتا ہے۔ رحمت عالم ﷺ کے ہاتھ اٹھتے ہیں اور یہ فریاد زبان پر جاری ہوتی ہے۔ ''یاالٰہی! میں تجھ سے ہی فریاد کرتا ہوں کہ میرے پاس نہ طاقت ہے، نہ حیلہ، لوگوں کے لیے میں کوئی چیز نہیں۔ اے ارحم الرحمین! تو کمزوروں عاجزوں کا وارث، تو میرا بھی مالک و مولا، تو مجھے کس کے حوالے کرتا ہے؟ بیگانے غیر کے، جو خشم ناکی و درشتی آئے؟ یا اس دشمن کے جسے تیری قدرت نے میرے حال پر قابو عطا کیا؟ مگر مالک اگر تو مجھ پر ناخوش نہیں تو مجھے کسی بات کی پروا نہیں۔ تیری عافیت کا دامن ہی میرے لیے کشادہ تر ہے۔ میں تیرے رخ انور کی ضیاء میں پناہ مانگتا ہوں، جس سے تاریکیاں اور ظلمتیں مطلع انوار اور امور دنیا و آخرت خوش گوار ہو جاتے ہیں۔ اس بات سے کہ تیرا غضب مجھ پر نازل ہو یا تیرا اعتاب مجھ پر آئے، (میری طرف سے) تسلیم و رضا تیرے لیے ہے۔ جب تک تو راضی نہ ہو جائے، اور مولا قوت و طاقت جو ہے سو پس وہ تیری ذات کی'' خداوند قدوس نے اپنے بندۂ حبیب کی پکار کو سنا اور فرمایا: ﴿فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ﴾ ترجمہ ''صبر کر جیسے پہلے صاحب عزیمت رسولوں نے صبر کیا'' (سورۂ احقاف آیت نمبر 35)

(بقیہ: حضرت فضیل بن عیاضؒ)

تیسرا ایسا بھائی جو بے عیب ہو۔ زبان سے اظہار محبت کرنے اور دل میں دشمنی رکھنے والوں پر اللہ تعالیٰ لعنت بھیجتا ہے۔ فرمایا جوانمردی یہ ہے کہ کسی سے امداد طلب نہ کرے توکل یہ ہے کہ اللہ کے سوا اور کسی پر بھروسہ نہ رکھے اور اس کے سوائے کسی سے نہ ڈرے اور زاہد وہ ہے جو پیکر تسلیم و رضا ہے خواہ وہ کچھ کرے۔ متوکل وہ ہے جو اللہ پر یقین و اعتبار رکھتا ہو اور اس کی شکایت نہ کرے۔ فرمایا جب کوئی تجھے پوچھے کہ تو اللہ کو دوست رکھتا ہے تو خاموش رہ کہ انکار کرے گا تو کافر ہو جائے گا اور اقرار کرے گا تو تیرے کام دوستوں جیسے نہ ہوں گے اور یہ محض جھوٹ ہوگا۔ بہت سے لوگ طہارت گاہ سے پاک ہوکر آتے ہیں اور بہت سے ایسے ہوتے ہیں جو بیت اللہ سے باہر آتے ہیں تو پلید ہوکر آتے ہیں۔ دو عادتیں دل کو فاسد کر دیتی ہیں۔ بہت سونا اور بہت کھانا۔ فرمایا اگر مجھے حکم دیا جائے کہ ایک دعا مانگ لے وہ ضرور مقبول ہوگی تو میں ایک بادشاہ کی اصلاح کے لیے دعا مانگوں۔ کیوں کہ اس ایک کی اصلاح سے ایک دنیا کو فائدہ پہنچتا ہے۔

خشیت الٰہی: آپ پر ہمیشہ خوف الٰہی غالب رہتا تھا۔ تیس برس تک کسی نے آپ کے لبوں پر تبسم نہیں دیکھا۔ ایک دفعہ آپ نے ایک قاری کو پوری خوش الحانی کے ساتھ قرآن شریف پڑھتے سنا۔ فرمایا کہ اسے میرے بیٹے کے پاس لے جاؤ مگر سورۂ القارعہ اس کے سامنے نہ پڑھنا کہ اس میں قیامت کا ذکر ہے اور اس میں اس ذکر کے سننے کی طاقت نہیں۔ اتفاق سے قاری صاحب نے سورۂ القارعہ ہی پڑھنی شروع کردی۔ صاحبزادہ نے اسی وقت ایک نعرہ مارا اور دم توڑ دیا۔

(بقیہ: بیوی......آپ سے کیا چاہتی ہے؟)

بلکہ وہ آپ کو اپنا شریک کار بھی بنانا چاہتی ہے۔ روزگار کے لیے گھر سے جانے سے پہلے اور آنے کے بعد ایک کونے میں پڑے رہنا یعنی بے اعتنائی والا رویہ ظاہر کرنا اور بیوی کو اپنے ذاتی کاموں کی فرمائشیں کر کے گھریلو کام کاج میں بے وقت مخل ہوتے رہنا، بیوی کو ہرگز پسند نہیں ہوتا۔

یاد رکھیے! گھر میں ہونے والے میاں بیوی کے جھگڑوں میں جہاں ایک وجہ رقم ہوتی ہے۔ وہاں دوسرا اہم سبب گھریلو کام کاج بھی ہیں۔ جو مرد گھریلو کام کاج اور بچوں کی دیکھ بھال میں اپنی بیویوں کا ہاتھ بٹاتے ہیں، وہ پرسکون خانگی زندگی گزارتے اور بیویوں سے بہتر تعلق رکھتے ہیں۔

(بقیہ: حضور اقدس ﷺ نے متعدد نکاح کیوں کیے؟)

اسی طرح میمونہؓ سے نکاح کی وجہ سے نجد کے علاقہ میں اسلام پھیلا۔ ان شادیوں کا مقصد یہ بھی تھا کہ لوگ حضور ﷺ کے قریب آسکیں، اخلاق نبی کا مطالعہ کرسکیں تاکہ انہیں راہ ہدایت نصیب ہو۔

5)......حضرت زینب بنت جحش سے نکاح متبنیٰ کی رسم توڑنے کے لیے کیا۔ حضرت زیدؓ حضور ﷺ کے متبنیٰ کہلائے تھے، ان کا نکاح حضرت زینب بنت جحش سے ہوا۔ مناسبت نہ ہونے پر حضرت زیدؓ نے طلاق دے دی تو حضور ﷺ نے نکاح کرلیا اور ثابت کر دیا کہ متبنیٰ ہرگز حقیقی بیٹے کے ذیل میں نہیں آتا۔

اپنا کلام جاری رکھتے ہوئے ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ علوم اسلامیہ کا سرچشمہ قرآنِ پاک اور حضور اقدس ﷺ کی سیرت پاک ہے۔ آپ ﷺ کی سیرت پاک کا ہر ایک پہلو محفوظ کرنے کے لیے مردوں میں خاص کر اصحاب صفہؓ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ عورتوں میں اس کام کے لیے ایک جماعت کی ضرورت تھی۔ ایک صحابیہ سے کام کرنا مشکل تھا۔ اس کام کی تکمیل کے لیے آپ ﷺ نے کئی نکاح کیے۔ آپ نے حکماً ازواجِ مطہراتؓ کو ارشاد فرمایا تھا کہ ہر اس بات کو نوٹ کریں جو رات کے اندھیرے میں دیکھیں۔

حضرت عائشہؓ جو بہت ذہین، زیرک اور فہیم تھیں، حضور ﷺ نے نسوانی احکام و مسائل کے متعلق آپ کو خاص طور پر تعلیم دی۔ حضور اقدس ﷺ کے دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد حضرت عائشہؓ 45 سال تک زندہ رہیں اور 2210 احادیث آپؓ سے مروی ہیں۔ صحابہ کرامؓ فرماتے ہیں کہ جب کسی مسئلے میں شک ہوتا ہے تو حضرت عائشہؓ کے اس کا علم ہوتا۔ اسی طرح حضرت ام سلمہؓ کی روایات کی تعداد 368 ہے۔

ان حالات سے ظاہر ہوا کہ ازدواجِ مطہراتؓ کے گھر عورتوں کی دینی درسگاہیں تھیں کیونکہ یہ تعلیم قیامت تک کے لیے تھی اور ساری دنیا کے لیے دنیا کے لیے تھی اور ذرائع ابلاغ محدود تھے اس لیے کتنا جانفشانی سے یہ کام کیا گیا ہوگا، اس کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔

آخر میں ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ یہ مذکورہ بالا بیان میں گرجوں میں لوگوں کو بتاتا ہوں اور وہ سنتے ہیں۔ باقی ہدایت دینا تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اگر پڑھے لکھے مسلمان ان نکات کو یاد کرلیں اور کوئی بدبخت حضور ﷺ کی ذات پر حملہ کرے تو ہم سب اس کا دفاع کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے اور عمل کرنے والا بنائے۔ (آمین)

(بقیہ: روحانی محفل سے گھریلو الجھنوں کا خاتمہ) مجھ سے ان کی بیقراری دیکھی نہ گئی ہم نے ان کو تلاش کرنے کی بہت کوشش کی لیکن جواد نہ ملا۔ اچانک آپ سے رابطہ ہوا تو آپ نے ماہنامہ عبقری میں روحانی محفل کی طرف توجہ دلائی۔ ہم نے روحانی محفل کے وظیفہ کو دل جمعی کے ساتھ پڑھا۔ لیکن مسئلہ حل نہ ہوا دوبارہ آپ سے رابطہ ہوا تو آپ نے دوبارہ اس کو گیارہ دن (پہلے سے دُگنا پڑھنے کا فرمایا) میں نے اور میرے گھر والوں نے اور جواد کی بیوی اور بیٹوں نے بیقراری سے پڑھا اور ہر وقت روحانی محفل کا وظیفہ پڑھتے رہتے۔ اچانک ایک دن جواد کے کرایہ دار داتا دربار فاتحہ کے لیے گئے تو وہاں انہوں نے جواد صاحب کو بھکاریوں کی لائن میں بیٹھا دیکھا تو فوراً میرے بیٹے کو فون کیا جو دفتر سے دو چار آدمی لے کر چلے گئے اور ان کو وہاں سے لے آئے اور دوبارہ ان کا علاج معالجہ شروع کیا۔ یہ سب کچھ ماہنامہ عبقری میں چھپنے والی روحانی محفل کی وجہ سے ہوا۔ کیونکہ روحانی محفل کا وظیفہ ہم سب لوگوں نے بیقراری سے پڑھا تھا۔ جس کی طرف آپ نے توجہ دلائی تھی۔ اس کے علاوہ بھی میری بہت سی مشکلات اس روحانی محفل کی بدولت حل ہوئی ہیں۔ (مرسلہ: سید عبدالستار بخاری۔ راولپنڈی)

حضرت صاحب السلام علیکم! چند روز پہلے میں آپ سے ملاقات کر کے گیا تھا اور آپ سے عرض کیا تھا کہ مجھے روحانی محفل سے بہت سے فائدے ہو رہے ہیں اور میری مشکلات حل ہو رہی ہیں۔ آپ نے مجھے اسی دن ایک اور وظیفہ **"یاحلیم، یا علیم، یا علی، یا عظیم"** بتایا تھا کہ جب کبھی مشکل پڑی تو اس کو پڑھ لینا۔ ان شاءاللہ مشکل حل ہوگی۔ حضرت صاحب ایک دن میں میری اہلیہ اور میرے بچے بارڈر پر سیر کرنے گئے اور ہم سیر کرتے کرتے بارڈر کے بالکل قریب چلے گئے اور اچانک بارڈر پر فائرنگ شروع ہوگئی اور کافی لوگ مارے گئے ہم پریشان کھڑے سب کچھ دیکھ رہے تھے اور اپنی موت کا انتظار کرنے لگے اسی دوران میرے دل میں خیال آیا کہ آپ نے مجھے ہر مشکل کے لیے ایک وظیفہ **"یاحلیم، یا علیم، یا علی، یا عظیم"** پڑھنے کو دیا ہوا تھا جو میں نے پڑھا اور تھوڑے ہی وقت میں ہم دشمن کی نظروں سے اوجھل ہوگئے اور بالکل حفاظت کے ساتھ اپنے گھر آگئے یہ سب کچھ روحانی محفل اور آپ کے دیے ہوئے وظیفہ کی بدولت ہوا تھا۔ مجھے امید کامل ہے کہ روحانی محفل کا سلسلہ ماہنامہ عبقری میں مستقل چلتا رہے گا۔ (مرسلہ: عبدالرشید۔ لاہور)

سمندر میں تلاطم کے وقت: سورۂ قلم پوری پڑھے ان شاءاللہ طوفان ختم ہو جائے گا۔

پتھری، ڈائیلاسز اور پیشاب کے غدود لاعلاج نہیں

مسئلہ اگر گردے کی پرانی پتھری کا ہو جو کئی بار آپریشن کے بعد بھی بار بار بن جاتی ہو۔ گردے کا درد، پیشاب کی بندش یا رکاوٹ ہو یا پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہو۔ جسم پر اور چہرے پر ورم ہو جاتی ہو یا پھر پتھری ٹوٹ کر پیشاب کی نالی میں اٹک گئی ہو۔ مریض درد کی شدت سے بے قرار اور تڑپ رہا ہو۔ ایسے تمام پیچیدہ عوارضات میں ہماری خالص جڑی بوٹیوں سے تیار دوائی ایک عظیم تریاق اور شفا ہے۔ حتیٰ کہ جن مریضوں کے گردے کمزور ہو گئے ہوں اور یوریا، یورک ایسڈ اور کریٹینن بڑھ گئی ہو اور مریض ڈائیلاسز کے قابل ہو چکا ہو۔ یہ دوائی اس وقت بہت ہی کام کی چیز ہے۔ بے شمار لوگوں نے سالہا سال آزمایا ہے۔ آزمائش کے بعد ہم نے اس کا کورس مرتب کیا ہے۔ الغرض گردوں کے امراض، حتیٰ کہ پتے کی پتھری کے لیے بھی لاجواب چیز ہے۔ پراسٹیٹ یعنی غدود بڑھ جائیں اور آپریشن کے بغیر چارہ نہ ہو تو پھر اس دوائی کا کمال دیکھیں۔ ہاں اعتماد سے کچھ عرصہ استعمال ضروری ہے۔ پراسٹیٹ کے ایسے مریض جنہیں ہر وقت جلن اور پیشاب رُک رُک کر آتا تھا یا بند ہو جاتا تھا انہوں نے یہ دوائی استعمال کی تو پھولے اور بڑھے ہوئے غدود ختم ہو کر پیشاب کے مسائل بالکل ختم ہو گئے۔ (قیمت -/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ) (دوا برائے 15 یوم)

بے اولادی اور بانجھ پن قابل علاج ہیں

ایسے مریض جو لیبارٹری ٹیسٹ کے مطابق اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں اور مادہ تولید میں وہ اجسام کمزور ہیں جو اولاد کے قابل بناتے ہیں۔ بے شمار علاج کرا چکے ہوں۔ حتیٰ کہ اب دواؤں کے نام سے چڑ جاتے ہوں۔ سب جگہ سے اعتماد ختم ہو چکا ہو۔ گھریلو زندگی اولاد کے نہ ہونے کی وجہ سے ویران ہے۔ سکون، چین نہیں۔ دنیا کی سب نعمتیں ہیں لیکن اولاد کی نعمت نہیں ہے۔ ایسے مایوس اور اولاد کے غم سے نڈھال مریض تسلی رکھیں اور پریشان نہ ہوں۔ آپ کچھ عرصہ یہ بے اولادی کورس استعمال کریں۔ اگر یہ مرض عورتوں میں ہے تو وہ کچھ عرصہ پوشیدہ کورس استعمال کریں۔ یقین جانیے یہ بے اولادی کورس ایسے مردوں کو بھی فائدہ دے گیا ہے جو بالکل زیرو تھے اور ایک فی صد بھی زندہ اجسام مادہ تولید میں نہیں تھے۔ مایوس اور لاعلاج مریض متوجہ ہوں اور گھر کے آنگن میں اولاد کی نعمت پائیں۔ دوائی استعمال کرنے سے پہلے ٹیسٹ کروائیں اور ایک ماہ کی دوائی کھانے کے بعد ٹیسٹ دوبارہ کرائیں۔ آپ حیرت انگیز واضح فرق محسوس کریں گے۔ ابتدائی طور پر کم از کم ایک ماہ دوائی کھانا لازم ہے۔ (قیمت -/2200 روپے علاوہ ڈاک خرچ) (دوائی برائے 30 یوم)

شوگر کا خاتمہ ممکن ہے

ہمارے شعبہ تحقیق نے بہت ہی کوشش اور جستجو کے بعد ایسے قدرتی خالص اجزاء پر مشتمل ادویات تیار کیں ہیں جو شوگر کے ان مریضوں کے لیے نہایت مفید ہیں جو گولیاں کھا کھا کر اپنے گردوں سے ہاتھ دھو چکے ہیں یا دھونے والے ہیں۔ شوگر کی وجہ سے دل کی کمزوری، پٹھوں کا کھچاؤ، سستی رہنا، دماغی کمزوری، یادداشت کی کمی، نگاہ کی کمزوری، خاص طاقت اور قوت کی زبردست کمی، ٹانگوں کا درد، گھنٹوں سو کر بھی جسم کا چست نہ ہونا۔ ڈپریشن، ٹینشن تھوڑا سا کام کر کے تھک جانا، بیزاری، بے قراری، اور طبیعت کا الجھا ہوا رہنا۔ یہ تمام عوارضات ہوں یا بتدریج ہو رہے ہوں تو یہ کورس جسم میں روح کی مانند ہے اور اندھیرے میں چودھویں کے چاند کی مانند ہے۔ اگر اس کورس کو کچھ عرصہ مستقل اور اعتماد سے استعمال کر لیا جائے تو شوگر اور اس سے پیدا ہونے والے تمام مہلک عوارضات (ان شاء اللہ) ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائیں گے۔ آج ہی یہ کورس شروع کریں اور اپنی مردہ زندگی میں جان ڈالیں۔ اعتماد اور آزمائش شرط ہے۔ نوٹ: (فوری طور پر ڈاکٹری دوائیں ختم نہ کریں آہستہ آہستہ ختم کریں) (قیمت -/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ) (دوائی برائے 15 یوم)

کمر، جوڑوں اور پٹھوں کا درد وبال کیوں؟

جوڑوں کا درد، کمر کا درد یا پٹھوں کا پرانا درد کسی بھی عمر میں ہو۔ آپ ادویات کھا کھا کر عاجز آ چکے ہوں۔ جسم بے کار ہو گیا ہو۔ زندگی دوسروں کے لیے بوجھ اور اپنے لیے وبال بن گئی ہو۔ ایسے تمام حالات میں یہ دوائی (جس کا کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں) جو خالص جڑی بوٹیوں سے تیار ہے اور جسم کو ہلکا، تندرست اور جوڑوں کی دردوں اور ورموں کے لیے آخری چیز ہے۔ ایسے مریض جو کمر کے لیے بیلٹ یا خاص بستر استعمال کرتے ہیں یا جوڑوں کے درد کی وجہ سے عبادت اور زندگی کی ضروری حاجات سے بھی عاجز ہیں، ان کے لیے ایک تحفہ اور خوشخبری ہے۔ اعتماد اور بھروسے دوائی استعمال کریں کیونکہ یہ دوائی ایسے پرانے مریضوں کے لیے بھی مفید ہے جن کے ہاتھ، پاؤں ٹیڑھے ہو گئے تھے۔ یہ دوا کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنے سے آپ کو معاشرے کا ایک صحت مند اور تندرست شخص بنا دے گی۔ اس کے علاوہ یہ دوائی جسم کو توانائی ہر قسم کی طاقت اور فٹنس کے لیے بھی حیرت انگیز رزلٹ دے گی۔ نوٹ: فوری طور پر ڈاکٹری دوائیں ختم نہ کریں آہستہ آہستہ ختم کریں۔ (قیمت -/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ) (دوا برائے 15 یوم)

چہرے کا حسن و جمال نکھر سکتا ہے

کیل مہاسے، چھائیاں، داغ، دھبے، غیر ضروری بال اور جھریاں ختم

مردوں اور عورتوں کے چہرے کے حسن و جمال کے لیے کیل مہاسے، چھائیاں، داغ دھبے، غیر ضروری بال اور جُھریاں زہر ہیں۔ ظلم یہ ہے کہ ان پر ایسی کیمیکل بھری زہریلی کریمیں لگائی جاتی ہیں جو وقتی فائدے کے بعد دائمی داغ اور دھبے چھوڑ جاتی ہیں۔ حتیٰ کہ انسان اپنا چہرہ کسی کو دکھانے کے قابل بھی نہیں ہوتا۔ کئی شادیاں صرف چہرے کے حسن و جمال کی وجہ سے ناکام ہوئیں کیونکہ میاں ہو یا بیوی پہلی نظر تو چہرے پر ہی جاتی ہے۔ اگر چہرہ دلکش اور خوبصورت نہ ہو تو لوگوں کا اعتماد اور محبت ختم ہو جاتی ہے۔ سالہا سال کے تجربات کے بعد خالص جڑی بوٹیوں کے مرکب سے ایک کورس مرتب کیا ہے جس میں لگانے کے لیے ایک دیسی کریم بھی ساتھ ہوگی۔ یہ کھانے اور لگانے کی دوائی، اندرونی اور بیرونی نظام کو صاف شفاف کر کے چہرے کو چاند کی طرح بنا دیں گے۔ حتیٰ کہ کیل مہاسے الرجی اور خون کی خرابی، حدت، معدے کی تیزابیت اور دیگر نسوانی یا مردانی خرابیاں دور ہو جاتی ہے۔ پھر چہرے پر لگانے کے لیے خوشبودار دیسی کریم تو ایک دفعہ لگانے سے ہی فوری اپنا رزلٹ دیتی ہے۔ حتیٰ کہ چند بار لگانے سے نئی زندگی، نیا حسن اور اعتماد بڑھتا ہے۔ یہ ایک ماہ کا کورس ہے۔ پرانی مرض کے لیے کچھ عرصہ مستقل دوائی کھانا لازم ہے۔ تمام قسم کے مصالحہ جات، ہر قسم کا گوشت، مصنوعی مشروبات اور تلی ہوئی چیزوں سے سخت پرہیز کریں۔ عجیب چیز یہ ہے کہ اس دوائی کا کوئی بھی سائیڈ ایفیکٹ نہیں۔ نوٹ: عورتیں صرف محرم کے لیے کورس استعمال کریں۔ کیونکہ غیر محرم کے لیے حسن و جمال جائز نہیں (قیمت -/2000 روپے علاوہ ڈاک خرچ) (دوا برائے 30 یوم)

عبقری الحمدللہ ہر ماہ ہزاروں کی تعداد میں ملک کے کونے کونے میں قارئین متعارف کراتے ہیں، ممکن ہے اسکی کوئی بات آپ کے کام آجائے یا کسی کے روحانی یا جسمانی دکھ درد میں معاون ہو۔ اس لئے براہ کرم مطالعہ کے بعد اپنے کسی دوسرے بھائی کو دے دیجیے۔